9181

حُسنِ یُوسفؑ دمِ عیسیٰؑ یدِ بیضا داری
آنچہ خُوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

کتب خانہ انجمن خدام الدین

سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

حیاتِ طیبہ

تالیف

مولانا عبدالحی خطیب منڈی عثمان والا
ضلع لاہور، تحصیل قصور

قیمت:- ۲ روپے (نذیر پرنٹنگ پریس لاہور) جلد اوّل

5862-9

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الْمَاءِ وَالطِّیْنِ
وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الطَّاہِرِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

حدیث قدسی کُنْتُ کَنْزًا مَخْفِیًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ
فَخَلَقْتُ نُوْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
لَوْلَاکَ مَا اَظْہَرْتُ رُبُوْبِیَّۃً اُخْرِجَہٗ فِی الْمَکْتُوْبِ

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

گذارش

اس کتاب میں نور بالذات بالعرض اور حضور کائنات بالذات
بالعرض اور فیض و برکات و فضائل حضرت خاتم الانبیاء کی قرآن
حدیث کی روشنی میں مفصل بحث ہے یہ کتاب ہر مسلمان گھر
لئے ضروری ہے یہ نیک فطرت کے لئے مفید کتاب ہے

احقر عبدالحی ۲۰ محرم ۱۹۵۷ء

Marfat.com

تمہید اقسام حدیث

حدیث چار قسم ہے۔ حدیث صحیح اور حدیث حسن اور حدیث ضعیف اور حدیث موضوع۔

جس حدیث کے راوی کثرت اور ثقات کی وجہ سے بہت اعلیٰ درجہ کے ہوں وہ حدیث صحیح ہے اور جس حدیث کا راوی ثقات کی وجہ سے دوسرے درجہ کے ہوں وہ حدیث حسن ہے اور جس حدیث کے راوی ثقات کی وجہ سے تیسرے درجہ کے ہوں وہ حدیث ضعیف ہے اور جو حدیث قرآن کے مضامین کے بالکل خلاف ہو اور تاریخ اسلام اور عملیات حضرت صحابہ کرامؓ اس کے مؤید نہ ہوں وہ حدیث فرضی اور موضوع ہوگی۔ آنحضرتؐ کی زندگی کا ان حدیث کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور علماء محدثینؒ نے اس قسم کی حدیثیں حدیث کی کتابوں سے خارج کی ہیں اب کتب احادیث مروجہ میں حدیث صحیح حسن ضعیف کے مضامین درج ہیں اور بعض عزیز حدیث موضوع کی۔

Marfat.com

یہ تعریف کرتے ہیں کہ راوی کا ذب کی حدیث موضوع ہوتی ہے اصلی یہ تعریف رکیک ہے کیونکہ ایک آدمی اگر پانچ فیصدی اپنی کلام میں کاذب ہے وہ سو فیصدی کاذب کسطرح بن سکتا ہے۔ ہاں سو فیصدی کاذب کی حدیث موضوع ہوتی ہے ۔ علماء محدثین رحمۃ اللہ علیہم کا یہ فیصلہ ہے کہ جس حدیث ضعیف کے طرق روایات بہت کثیر ہوں۔ وہ حدیث حسن بن جاتی ہے اور جس حدیث حسن کے طرق روایات بہت کثیر ہوں۔ وہ حدیث صحیح بن جاتی ہے

حیاتِ طیبہ محبوبِ خدا

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تذکرہ حیات میں ہر قسم کی حدیثیں موجود ہیں صحیح بھی ہیں اور حسن بھی ہیں اور ضعیف بھی ہیں مگر فضائل حضرت خاتم الانبیاء کے تذکرہ میں جو حدیثیں حسن اور ضعیف ذکر ہیں ان کے طرق بہت کثیر ہیں تو محدثین کے اصول کے مطابق حیات طیبہ

Marfat.com

حضرت سید المرسلینؐ کی تمام ضعیف حدیثیں و: حدیث حسن کے درجہ میں ہونگی اور تمام حسن حدیثیں و: حدیث صحیح کے درجہ میں ہونگی

فتنہ فرقہ بازی

مسلمانوں کے جد بد طبقے اکثر توہین رسالت میں مصروف ہیں نور الٰہی اور علم الٰہی اور اعجاز الٰہی کی ذات حضرت خاتم الانبیاءؐ جو کثرت سے تجلیات ہوئی ہیں یہ حضرات اکثر کا انکار کرتے ہیں اور جگر کی مالی پن کی علت سے آنحضرتؐ کی اکثر حیات طیبہ کو ضعیف اور موضوع کہنے سے ذبح کرتے ہیں۔

ایک اُمتی کے لئے یہ عادت خبیثہ بہت نازیبا اور خطرہ ایمان ہے۔

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائینگے اعدا تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا

محدثینؒ جو فن حدیث کے امام ہیں، و: تو حیات طیبہ کی حسن اور ضعیف حدیثوں کو کثرت طرق روایات کی وجہ سے ذخیرہ

Marfat.com

احادیث صحیحہ میں داخل کر رہے ہیں اور یہ جناب حیات طیبہ کی صحیح اور حسن حدیثوں کو ضعیف اور موضوع بنا رہے ہیں

سوز جگر کو وہ کیا جانے جو سوختہ جگر نہیں ہے
نشاط گل کو وہ کیا جانے جو مثل بلبل نہیں ہے

۳۔ علماء محدثین رح کا یہ بھی فیصلہ ہے کہ جرح مبہم حدیث پر باطل ہے جو علماء اسناد حدیث پر کامل دسترس نہیں رکھتے وہ حدیث کے قوت ضعف پر بحث نہیں کر سکتے ہیں یہ ضد اور ہٹ دھرمی سراسر خطرہ ایمان ہے اور مقام افسوس ہے اس زمانہ میں اکثر علماء جو مشکوٰۃ کی تعلیم پر قدرت نہیں رکھتے وہ بھی یہ اعلان کرتے ہیں کہ حیات طیبہ کی یہ حدیث ضعیف ہے اور یہ حدیث موضوع ہے۔

یہ بالکل ایسی مثال ہے ایک شخص نے شہر لاہور نہیں دیکھا اور شہر لاہور کی تاریخ مشاہدہ کی صورت میں بیان کر رہا ہے یہ عجیب قسم کی جہالت ہے جو سراسر خطرہ ایمان ہے۔

Marfat.com

۳۔ علماء محدثینؒ کا یہ بھی فیصلہ ہے کہ مثلاً ایک حدیث کے دس راوی ہیں۔ مگر اوّل دوم سوم چہارم وغیرہ راوی بالکل قوی ہیں لیکن بعد کے راویوں میں خلل پیدا ہو گیا ہے تو ایسی حدیث پہلے طبقات کے نزدیک صحیح ہو گی مگر بعد کے طبقات کے لئے وہ حدیث غیر صحیح ہو گی یہی وجہ ہے کہ کثیر حدیثیں امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک صحیح ہیں اور وہی حدیثیں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے اور باقی محدثین کے نزدیک غیر صحیح ہیں یا توقف میں خاموش ہیں۔ کیونکہ امام مالکؒ اور امام ابو حنیفہؒ تابعی ہیں اُن کے ثقات حدیث بہت کم ہیں کیونکہ ان کی روایت شدہ حدیث کسی جگہ فقط ایک راوی ہے اور کسی میں دو راوی ہیں اور کسی میں تین راوی ہیں۔ جب راوی ان کے نزدیک ثقات ہیں تو حدیث بھی ان کے نزدیک صحیح ہو گی۔ لیکن اِن احادیث میں بعد کے راویوں میں خلل پیدا ہو گیا ہے تو بعد کے محدثینؒ کے نزدیک

Marfat.com

وہ احادیث صحت کے درجہ سے گر جائیں گی۔

فتنہ انکار حدیث

مرزا غلام احمد قادیانی اور عبداللہ چکڑالوی نے اپنی کتابوں میں تحریر کیا ہے کہ ذخیرہ احادیث کو ردی کی ٹوکری میں ڈالدو ان دونوں عزیزوں کا یہ دعویٰ تھا ہم امام اہل حدیث ہیں یہ مقام افسوس ہے جو لوگ محافظ حدیث تھے وہ قاتل حدیث بن گئے

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینہ کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

منکرین حدیث دور حاضر

اس زمانہ میں مرزا غلام احمد قادیانی اور عبداللہ چکڑالوی کی تحریک انکار حدیث کو غلام احمد پرویز اور ابوالاعلیٰ مودودی نے خوب زندہ کر رکھا ہے ان دونوں میں

Marfat.com

پچانویں اور سو فیصدی انکار حدیث کا اختلاف ہے اور دونوں متفق ہیں کہ خبرِ احاد یت یقین کے درجہ کا مالک نہیں بلکہ ظنیات کا مجموعہ ہے تفہیم قرآن جلد اول کا خوب مطالعہ کرو اور رسائل مسائل میں مودودی صاحب نے خود تصریح کی ہے کہ مجرد حدیث پر کفر اور ایمان کی کوئی دارومدار نہیں ہے اور حدیث سند سے صحیح نہیں ہو سکتی۔ جب تک درایت کوئی فتویٰ نہ دے اور ان عزیزوں نے مسلمانوں کے اُردو خواں اور انگریزی خواں طبقہ کو کافی پریشان کیا ہوا ہے۔ اور عربی خواں طبقہ ان سے کافی بیزار ہے۔

عدم احترام خدماء اسلام

قوم مسلم کے جدید فرقے اکثر اس خام خیالی میں مبتلا ہیں کہ اسلامی احکام میں مالکی حنفی، شافعی حنبلی خاندانوں کی تفقہ بہت ناقص ہے ان حضرات نے سلامی روایات کو برباد کر دیا ہے اور اسلامی احکام میں قادری

Marfat.com

نقشبندی، چشتی، سہروردی خاندانوں کا تزکیہ نفس بہت ناقص ہے۔ ان حضرات نے رہبانیت اور رسم نصاریٰ کو دین اسلام میں جاری کیا یہ بہت بڑے مجرم ہیں۔

اصلی ان معترض عزیزوں کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص کو قیام کی خاطر مکان کی اشد ضرورت ہے مگر مکان قدیم کو گرانے کی کوشش میں مصروف ہے اور مکان جدید بنایا نہیں ہے یہ کیسی جہالت اور کیسا دیوالہ عقل ہے اور قرآن اور حدیث کا روزمرہ اعلان ہے۔

اے مسلمانو احکام اسلامیہ کی روشنی میں تفقہ اور تزکیہ نفس پیدا کرو۔ اگر تم کو قدیم خدماء اسلام کی تفقہ اور تزکیہ نفس پسند نہیں تو دین اسلام کے تم جدید خدماء بن جاؤ اور روایات اسلامیہ کی اچھی اور تزکیہ نفس میں کمال پیدا کرو۔ عام مسلمان تم کو خود امام تسلیم کریں گے جو تمہارا اصلی مقصد ہے اور پہلوں کی امامت خود بخود نیست و نابود ہو جائے گی۔ تقریراً تحریراً

Marfat.com

کسی پروپیگنڈے کی ضرورت نہ ہوگی دیکھو اہل یورپ نے
حکمت یونانی کی مذمت شروع کی کہ یہ مریضوں کے لئے
مکمل شفا بخش نہیں۔ پھر ڈاکٹری اصول جاری کئے اب
مریضوں کی اکثریت خود بخود ڈاکٹری علاج کیطرف رجوع کر
رہی ہے تمہاری طرح محض نکتہ چین نہ تھے۔ بلکہ عملی طور پہ
دکھا دیا کہ ڈاکٹری علاج مریضوں کے لئے زیادہ شفا بخش
ہے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نکتہ چین دماغ راسخ سے محروم ہیں
یا روایات اسلامیہ میں باقی تشریح اور تزکیہ نفس کی
گنجائش نہیں ہے۔

برکات خدمائے اسلام

قرآن حدیث نے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ پر بہت زور دیا
ہے کہ عملاً ان کا ادا کرنا ضروری ہے مگر ان تمام احکام کے مضامین
قرآن اور حدیث کی منتشر عبارتوں میں ذکر ہیں عام مسلمانوں کا
ان کی واقفیت پہ قدرت پانا بہت مشکل تھا پھر اہل

Marfat.com

فقہہ اور علماء مجتہدین نے نماز کے تمام مسائل ایک ایک باب اور فصل میں جمع کر دیئے اور روزہ کے تمام احکام ایک باب فصل میں جمع کر دیئے اور زکوٰۃ اور حج اور باقی احکام اسلام کو بھی ایک ایک باب فصل میں جمع کر دیا اب دین اسلام کے احکام کو حاصل کرنا بہت آسان ہو گیا ہے اگر ایک مسلمان چار ماہ لگا کر کتاب فقہہ قدوری پڑھے وہ قرآن حدیث کی تعلیم میں چار سال خرچ کرنے سے احکام اسلامیہ کا زیادہ واقف کار ہو گا یہ تمام آسانی قوم مسلم کے علماء مجتہدین رحمۃ اللہ کی محنت اور دماغ سوزی کا نتیجہ ہے ھَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ۔

اے نیک فطرت محسن کا کبھی احسان فراموش نہ ہونا چاہیئے خیر ساری دنیا قدر دانوں سے خالی نہیں مولانا حافظ محمد لکھوکے ارشاد فرماتے ہیں۔

پھر ابو حنیفہؒ مالکؒ شافعی، احمد حنبل نالے
انہاں دین نبیدا زند، کیتا دُکھ قضیئے جالے

Marfat.com

مولانا موحوم کی یہ کلام تائید کرتی ہے کہ ائمہ اربعہؒ کی علوم فقہیہ بالکل حق ہیں۔ پھر جدید فرقہ بازی سے محفوظ رہنا چاہیئے۔

فیضِ برکات حضرات صوفیائے کرامؒ

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پندرہ بیس سال کی گوشہ نشینی کے بعد دین اسلام کی تبلیغ جاری کی وہ نیک فطرت انسانوں کے لیے اکسیر اعظم تھی۔

صحبت رسولؐ کی وجہ سے ان کی حیات طیبہ اہل دنیا کے لیے آفتاب مہتاب بن گئی۔

ناظرین غور کرو: صحبت رسولؐ سے حضرت صدیقؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ اور حضرت علی جیسے انسان پیدا ہوئے جو نصف دنیا کے جسمانی اور روحانی فاتح بنے۔

صحبت رسولؐ نور ہے صدیقؓ بنا دیا ؛ عمرؓ بنا دیا عثمانؓ علیؓ بنا دیا
ساقی نے مست جام حقیقت پلا دیا
اک نگاہ پاک سے ہم کو خدا سے ملا دیا

Marfat.com

تیری محفل بھی گئی چاہنے والے بھی گئے
شب کی آہیں بھی گئیں صبح کے نالے بھی گئے
دل تجھے دے بھی گئے اپنا صلہ لے بھی گئے
آکے بیٹھے بھی نہ تھے اور نکالے بھی گئے

اور اسلام کی پہلی اور دوسری اور تیسری صدی بہت زرخیز تھیں۔ حدیث بخاری خَیْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ تین اسلام کی ابتدائی تین صدیوں کے مسلمان بہت بڑے متقی اور پارسا ہونگے وہ راسخون فی العلوم ہونگے وہ سیاستدان اور شجاع اور بہادر ہونگے اور دنیا کے فاتح اور روحانی جلال کے مالک ہونگے وہ قیصر کسریٰ کے جلال سلطنت کو نیست و نابود کر دیں گے؟

کشف المحجوب

از حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ جو غزنی کے باشندے ہیں

Marfat.com

جن کی مزار مقدس شہر لاہور میں زیارت گاہ ہر عام و خاص ہے
وہ ارشاد فرماتے ہیں دین اسلام کی ابتدائی صدیوں کے
مسلمان بہت بڑے متقی اور پارسا تھے۔ دربار الٰہی میں خاص
مقبولیت کے مالک تھے شیر اور درندے ان کی خاص غلامی
میں رہتے تھے اور ہوا اور دریا پر سوا کسی کشتی اور جہاز کے وہ
سفر کرتے تھے وہ جنت اور آسمانی کھانے سے نوازے
جاتے تھے وہ قرآن شریف سنکر بیہوش ہو جاتے تھے
اور کئی شکر قرآن میں شہادت کا جام پی لیتے تھے اور
حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ دین اسلام کی چوتھی
صدی کے گوہر یکتا ہیں یہ خواجہ حسن بصریؒ اور خواجہ اویس
قرنیؒ اور خواجہ شبلیؒ اور خواجہ منصورؒ اور حضرت بایزید بسطامیؒ
اور حضرت جنید رحمۃ اللہ علیہم کی پارسائی کے تذکرے بہت
سوز و گداز کی صورت میں کشف المحجوب میں بیان کرتے ہیں
اور چوتھی صدی ہجری اسلام کے تصوف اور تقویٰ پر کمال ماتم
کا اظہار کرتے ہیں۔

Marfat.com

اور بعد ازیں حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت بابا فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے پھر تصوف اور پارسائی کو بہت جلال کی صورت میں زندہ کیا اور کئی قابل صحبت نشین ترقی روحانی کے لئے چھوڑ گئے۔

اور حضرت خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ نے زیادہ روحانی جلال کی خاطر بجز زمانہ حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ کی مزار مقدس پہ گوشہ نشین رہے اور بعد فراغت گوشہ نشینی یہ ارشاد فرمایا۔

گنج بخشے فیض عالم مظہر نور خدا
ناقصاں را پیر کامل کاملاں را راہنما

اور ہندوستان میں اصلی قوم مسلم کی بنیاد رکھنے والے اور زندہ کرنے والے اصلی تین گوہر یکتا ہیں وہ حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت بابا فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ کا وجود مقدس ہے

Marfat.com

جنہوں نے ہندوستان میں دین اسلام کی بنیاد قائم
کی اور خاصکر خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی حیات طیبہ
زیادہ ستائش کے قابل ہے کہ یہ وہ گوہر یکتا ہے۔ جس
نے ۹۰ لاکھ ہنود کو دین اسلام میں داخل کیا۔
کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا
نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
نیک فطرت کے لئے یہ درس عبرت ہے

اقتدا علم کلام طیب

قرآن حدیث کی عبارتیں مختلف معانی کی حامل ہوتی
ہیں ان کی صحیح مراد کو حاصل کرنا علمائے راسخین کا
کام ہے۔ لا یعلم تاویلہ الا اللہ والراسخون فی
العلم۔ ارشاد باری تعالیٰ قرآن شریف کی حقیقی
مراد اللہ تعالیٰ جانتے ہیں یا علمائے راسخین جانتے
ہیں۔ باقی علماء اور عوام الناس کو علمائے راسخین کی
تقلید ضروری ہے
اور دین اسلام کے مسائل فقہیہ میں آئمہ

Marfat.com

مجتہدین رحمۃ اللہ جنکی یادگاریں خانہ کعبہ میں قائم ہیں۔ فہم تفہیم کے اعتبار سے جو ان کا علم کلام ہے بہت نفیس ہے وہ اقتدار کے قابل ہے اور مسلمانوں کی اکثریت اس علم کلام پر بہت فدا نظر آتی ہے اور دین اسلام کے جدید مسائل میں فہم تفہیم کے اعتبار سے بین برگزیدہ ہستیوں کا علم کلام بہت نفیس اور اقتدار کے قابل ہے ۱۳ اور ۱۴ صدی کے گوہر یکتا ہیں حضرات ہیں، حضرت قبلہ مرشدی پیر مہر علی شاہ صاحب مرحوم گولڑہ شریف رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اعلیٰ سید احمد رضا خانصاحب مرحوم بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مخدومنا افضل المحدثین انور شاہ کاشمیری مرحوم رحمۃ اللہ علیہ ان حضرات ثلثہ کا علم کلام بہت نفیس ہے وہ تمام روایات اسلامیہ کو محفوظ رکھ سکتا ہے اور باقی علماء کرام کے علم کلام میں کم و بیش خامیاں ضرور موجود ہیں۔

خاصکر شیخ نجدی اور شاہ اسمٰعیل دہلوی اور رشید احمد گنگوہی کا علم کلام بہت خطرناک ہے۔ بعض مقام میں خطرہ ایمان کا حامل ہے اصلی ان حضرات کے کلام سے

Marfat.com

قرآن اور حدیث اور اقوال حضرات صحابہ کرام رضؓ کا کلاس حصہ زخمی ہے۔ یہ علم کلام اقتدا کے قابل نہیں اجتناب ضروری ہے اور ان حضرات کے علم کلام کا کچھ حصہ کتاب کے آخر میں ذکر ہے مطالعہ کریں۔ اور ان عزیزوں کے لئے استغفار پڑھنی چاہئے۔

لغزش مسائل قرآن و حدیث

اسلامی روایات کے فہم و تفہیم کا یہ طریقہ ہے کہ اللہ و رسول رضؐ نے جن امور کے ادا کرنے میں بہت سخت تاکید کی ہے ان کو فرض قرار دیا جائے اور عملیات رسولؐ کو سنت رسولؐ خیال کیا جائے اور عملیات صحابہ کرامؓ کو سنت صحابہ کرامؓ خیال کیا جائے عَلَيْكُمْ سُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اور جن امور اور احکام میں اللہ رسولؐ نے خاموشی اختیار کی ہے وہاں قوم مسلم کے تمام افراد کو خاموش رہنا ضروری ہے قرآن و حدیث سے آزاد ہو کر امور مباحہ کو حرام اور فرض بنانا گناہ کبیرہ ہے اور قوم مسلم کے لئے فتنہ عظیم ہے۔ اصلی مسلمانوں کی جدید فرقہ بازی اسی جہالت

Marfat.com

کی پیداوار ہے

جب دین اسلام کے احکام ختم نبوت کے ساتھ ختم ہو چکے ہیں۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ پھر تم کیوں جدید احکام کو حرام اور فرض بناتے جاتے ہو۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا مَا اَحَلَّ لَکُمْ

اے مسلمانو احکام الٰہی میں مبالغہ پیدا نہ کرو امور مباحہ اور حلال اشیاء کو حرام نہ خیال کرو۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ

اور اصل امور میں باحت اور اجازت ہے فقط کلام اللہ اور کلام رسول سے چیزیں حرام اور فرض ہو سکتی ہیں اور امت کے کسی فرد کے لئے یہ حق نہیں کہ امور مباحہ کو حرام اور فرض بناتا جائے اور اس جرأت بے تمیز کا یہ نتیجہ ہوگا۔ تم اللہ اور رسول سے زیادہ دانشمند ہو یا تم پر کوئی جدید وحی نازل ہوئی ہے۔ جس کی رو سے تم امور مباحہ کو حرام کرتے جاتے ہو اور شیخ نجدی اور شاہ اسمٰعیل دہلوی اور رشید احمد گنگوہی کے

Marfat.com

علم کلام نے اسی مقام سے لغزش کھائی ہے جو عوام الناس اور کم علم علماء اس فرقہ بازی کی نذر ہو گئے۔

اے عزیزو امور مباحیہ میں زیادہ گرمی پیدا نہ کرو۔ یہ انتشار قوم مسلم کے لئے فتنہ عظیم ہے

ذرا رحم ترس کرو۔

عمل امر مباح موجب ثواب

امور مباحیہ کا ادا کرنا موجب ثواب ہے ارشاد باری تعالیٰ قرآن مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ جو مسلمان اپنی خوشی سے کوئی نیک کام کرتا ہے وہ ضائع نہیں ہوتا بلکہ موجب ثواب ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ: یہ شان الٰہی کے خلاف ہے کہ اچھے اعمال کا ثواب ضائع کر دے۔

حدیث مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهٗ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَابْنُ مَاجَه

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرمات ہیں کوئی مسلمان کوئی نیک طریقہ دین اسلام میں جاری کرے۔

Marfat.com

تو وہ اس کے لئے موجب ثواب ہے اور وہ بانی خیر
اس عمل خیر کے تمام عاملین کے ساتھ ثواب میں شریک
رہے گا جب تک وہ عمل خیر زمین میں زندہ ہے تشریح
ناظرین غور کریں یہ صحاح ستہ کی حدیث ہے اور
اس حدیث کی روشنی میں مساجد کو پختہ کرنا اور چراغوں سے
منوّر کرنا۔ صفوں اور دریوں سے مزین کرنا ذاکرین اور
عبادت گذاروں کی خاطر یہ تمام امور مسنون موجب ثواب
ہیں اور حدیث مذکور کے مطابق عباد صلحا کی یادگاروں
میں شریک ہونا وہاں کثرت سے تلاوت قرآن کرنا اور کثرت
سے صدقہ خیرات کرنا ایصال ثواب عباد صلحاؒ کی خاطر اور
عباد صلحاء کی حیات طیبہ سننا سنانا یہ تمام امور مسنون
موجب ثواب ہیں حدیث ذِکْرُ الْاَنْبِیَاءِ مِنَ الْعِبَادَۃِ
وَذِکْرُ الصَّالِحِیْنَ کَفَّارَۃٌ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیْ

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں انبیاء علیہم السلام
اور عباد صلحاء علیہم الرحمۃ کے تذکرہ حیات میں شریک
ہونا یہ موجب ثواب اور کفارہ ذنوب ہے۔
اور حدیث مسلم ابن ماجہ کے مطابق بعد انتقال میت مسلم

58629

Marfat.com

خاص تاریخوں میں مسلمانوں کا اجتماع ہونا ذکر کلمہ طیبہ اور تلاوت قرآن اور صدقہ خیرات ایصال ثواب بخاطر میت مسلم کرنا یہ تمام امور مسنون موجب ثواب ہوں گے اور علامہ علی قاری شارح مشکوٰۃ نے یہ حدیث نوٹ فرمائی ہے کہ ذرا غور فرمائیں حدیث کَانَ یَوْمُ الثَّالِثِ مِنْ وَفَاۃِ اِبْرَاھِیْمَ ابْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جَاءَ اَبُوْ زَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ بِتَمْرَۃٍ یَا بِسَلٍّ وَلَبَنٍ فِیْہِ خُبْزٌ مِنْ شَعِیْرٍ فَوَضَعَھَا فَقَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَلْفَاتِحَۃَ وَسُوْرَۃَ الْاِخْلَاصِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اِلٰی اَنْ قَالَ رَفَعَ یَدَیْہِ لِدُعَاءٍ وَمَسَحَ بِوَجْھِہٖ فَمَا مَرَسَمْنَا اَللّٰہُ اَبَاذَرٍّ اَنْ لَقَسَمْتَھَا بَیْنَ النَّاسِ وَاَیْضًا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ھَبَتْ ھٰذِہٖ لِاَبِیْ اِبْرَاھِیْمَ

علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ یہ حدیث اسطرح بیان کرتے ہیں کہ آنحضور علیہ الصلاۃ والسلام کے صاحبزادے ابراہیمؓ کا جب انتقال ہوا اور بعد وفات ابراہیم تیسرے روز صحابہ کرام کا اجتماع ہوا اور حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کچھ خشک کھجوریں اور روٹی مخلوط شیر مجلس میں لائیں

Marfat.com

پھر آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تین بار الحمد شریف اور قل شریف پڑھ کر دربار الٰہی میں دعا کی اور آنحضرتؐ نے فرمایا کھانا حاضر مجلس میں تقسیم کرو اور آنحضرتؐ نے اس تمام طعام و کلام کا ثواب صاحبزادہ ابراہیمؓ کے نام ایصال کیا۔

ناظرین غور کرو حدیث مذکور مسلم ابن ماجہ کی ہے اور یہ حدیثیں مؤید ہیں کہ بعد میت مسلم مسلمانوں کا اجتماع اور تلاوت قرآن اور صدقہ بخاطر ثواب میت یہ تمام امور مسنون سنت رسولؐ اور سنت صحابہ کرامؓ کے مطابق ہیں اگرچہ طالوی پن سے ان حدیثوں کا انکار کیا جائے تو پھر یہ تمام رسوم مذکورہ بعد انتقال میت مسلم امر مباح ہونگے جو قرآن کے اصول کے مطابق ان کا ادا کرنا موجب ثواب ہوگا مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ اور اس مقام میں کوئی حدیث بھی موجود نہیں فقط فرقہ بازی کے جوش میں آکر ان امور کو شرک اور حرام کہنا یہ سراسر خطرہ ایمان ہے اور دعا حاضر طعام پر آنحضرتؐ کی کثرت سے حدیثیں موجود ہیں۔ فرقہ بازی کے جوش میں آکر ان احادیث کا انکار کرنا موجب کفر ہے۔ اور راقم الحروف کی کتاب تذکرہ ان مسائل کی خاطر دیکھنے کے قابل ہے۔

Marfat.com

جنازہ

جدید فرقہ بازی اس خام خیالی میں مبتلا ہے کہ جو مسلمان پانچ وقت کا نمازی نہ ہو نہ اس کی ذبحہ جائز ہے نہ اس کی نماز جنازہ جائز ہے وہ اصلی قطعاً کافر ہے اس حدیث کی روشنی میں مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ اس لئے وہ عزیز بے نماز کا جنازہ نہیں پڑھتے۔

اصلی ان عزیزوں کا یہ علم کلام بہت خطرناک ہے کافی روایات اسلامیہ کا قاتل ہوگا اور باری تعالیٰ جو خالق کائنات ہے وہ اتنا احتیاط کرتے ہیں کہ اے قوم مسلم اگر کوئی انسان تم پہ السلام علیکم پیش کرے تو اس کو مومن اور مسلمان خیال کرو اور نیز مزاجی کو بند کرو وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰی اِلَیْکُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ج ۵ النساء ۱۳

اور آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہر کلمہ گو انسان پہ جنازہ پڑھو حدیث صَلُّوْا عَلٰی مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رواہ الطبرانی

حدیث صَلُّوْا عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ بَرٍّ اَوْ فَاجِرٍ رواہ ابوداؤد

ناظرین غور کریں وہ خالق کائنات اور رحمۃ للعالمین ہے اور ہم احقیقہ

Marfat.com

قوم مُسلم کے لئے کتنا قاتل اور بے رحم ہے اصلی یہ تمام جرا ثیم علم کلام شیخ نجدی اور شاہ اسمٰعیل دہلوی کے ہیں اور رشید احمد گنگوہی کبھی کبھی ان کا حاشیہ نشین بھی ہو جاتا ہے اور کبھی مخالف پاٹ بھی ادا کرتا ہے۔

اے عزیزو تمام روایات اسلامیہ کو سامنے رکھ کر ہر روایت کے معانی پر غور کرو یہی کمال روایات اسلامیہ تھا جو حضرت احمد رضا خاں مرحوم اور حضرت پیر مہر علی شاہ مرحوم اور حضرت انور شاہ مرحوم کو قدرت ربانی نے عنایت فرمایا تھا۔

یہ حضرات روایات اسلامیہ کو لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ کی صورت میں مطالعہ نہیں کرتے تھے بلکہ وَاَنْتُمْ سُکَارٰی کو ساتھ ملاتے تھے باری تعالیٰ تم کو بھی یہ توفیق عطا فرمائے مگر دماغ سوزی سے تمام روایات اسلامیہ کا گہری نظر سے مطالعہ کرو۔ فرقہ بازی کے تعصب سے بے نیاز ہو جاؤ قدرت ربانی ضرور امر حق عطا فرمائے گی اور حدیث مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ باقی روایات کی روشنی میں یہ معنی ہو گا ترک نماز عمداً

Marfat.com

وہ سخت ناشکرہ انعام ربانی ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کفر کو کفرِ دُوْنَ کفرٍ کی صورت میں بیان کیا ہے اور ارشاد نبوی سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اگر آنحضرتؐ تارک نماز عمداً کو کافر کہتے تو حدیث میں یہ فرماتے مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَافِرٌ تو تنازعہ ہی ختم ہو جاتا اور اگر حدیث مذکور کو کفر حقیقی کے معنی میں رکھا جائے تو یہ حدیث حدیث ابوداؤد کے خلاف ہوگی حدیث مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نُكَفِّرُهٗ بِذَنْبٍ وَلَا نُخْرِجُهٗ مِنَ الْاِسْلَامِ بِعَمَلٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ۔ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جس انسان نے کلمہ طیبہ پڑھ لیا ہے اور عقیدہ بھی اسکا دین اسلام کے مطابق ہو محض گناہوں اور ترک اعمال صالحہ کی وجہ سے تم اس کو کافر نہ کہو اور نہ اس کو دین اسلام سے خارج خیال کرو۔ یہ حدیث ابوداؤد نے بیان فرمائی ہے جو صحاح ستہ کے اماموں میں سے ہے

اور دوسری خرابی یہ واقع ہوگی کہ حدیث مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ کا یہ معنی ہوگا

Marfat.com

جس مسلمان نے بلوغت کے بعد ایک نماز عمداً ترک کی ہے
وہ قطعاً کافر ہے اور تمہارے نزدیک ترک نماز عمداً کی
قضا بھی کوئی نہیں ہے تو اس علم کلام کے مطابق مسلمانوں کی
آبادیاں پچانوے فیصدی کافر ہونگی ان کے ساتھ معاشرہ
اور کھانا پینا کیسا ہوگا اور ائمہ مساجد بھی اس جرم کے
مرتکب ہیں پھر ان کی امامت کیسی جائز ہوگی

حکایت جنازہ فاجر

حدیث بیہقی حضرت ابن عائذؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ
آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک جنازہ پر حاضر ہوئے
تو حضرت عمرؓ نے دربار رسالت میں گذارش کی یارسول اللہ
یہ رجل فاجر ہے لا تصلی علیہ آپ اس پر جنازہ نہ
پڑھو تو آنحضرتؐ نے باقی صحابہ کرامؓ سے دریافت
کیا ھَلْ رَاٰہُ اَحَدٌ مِنْکُمْ عَلٰی عَمَلِ الْاِسْلَامِ
تم میں سے کسی نے دیکھا ہے اس میت نے اپنی
زندگی میں کوئی اسلام کا کام کیا ہے تو حاضرین
اس میت کے۔ نماز روزہ کی گواہی دینے سے

Marfat.com

عاجز ہو گئے فقط ایک شخص نے کہا میں نے اس شخص کو
ایک رات اسلامی فوج پر پہرہ دیتے دیکھا ہے
تو آنحضرتؐ نے اس رجل فاجر کا جنازہ پڑھا
اور فرمایا یہ میت میرے نزدیک اہل بہشت میں سے
اور حضرت عمرؓ کو تنبیہ فرمائی تم لوگوں کے اعمال پر سختی
چھوڑ دو اور اپنے اعمال کی فکر کرو۔ یہ حدیث مشکوٰۃ کے
صـ ۳۳ پر موجود ہے مطالعہ کرو۔

ناظرین غور کرو۔ شہر کا جنازہ پر رسالت کا
فتویٰ کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ ہے اور ہماری فرقہ بازی
کا فتویٰ پانچ وقت نماز پڑھنا ہے اور کوئی مسلمان محض
پوزیشن آبادی کی خاطر یا خوف جنازہ کی خاطر نماز پڑھتا
ہے تو وہ تمام نمازیں باطل ہو گئی۔ باری تعالےٰ
ریاکاری اور خوف مخلوق کی نمازیں قبول نہیں کرتا ہے۔
اگر یہ نمازیں قبول ہو سکتیں تو باری تعالےٰ یہ قانون
جاری کر دیتا جو شخص نماز صبح نہ پڑھے اس کے سر میں
درد رہے گا اور جو شخص عصر کی نماز نہ پڑھے اس کی
کمر میں درد ہو گا اور جو شخص شام کی نماز نہ پڑھے

Marfat.com

اس کے دانت میں درد رہے گا اور جو شخص عشاء کی نماز نہ پڑھے اس کی آنکھوں میں درد رہے گا یہ قانون جاری کر تا اللہ تعالےٰ کے لئے بہت آسان ہے تمام انسان نمازی ہو سکتے ہیں مگر یہ تمام نمازیں نفس پرستی کی خاطر ہونگی۔ خلوص محبت سے محروم ہونگی۔ باری تعالےٰ ایسی بے سوز نمازیں قبول نہیں کرتا ہے

علمائے کرام کو اس مالیخولیا سے محفوظ رہنا چاہیئے اور میت مسلم کا جنازہ پڑھنا چاہیئے

دعا بعد جنازہ مسنون

حدیث اِذَا صَلَّیْتُمْ عَلَی الْمَیِّتِ فَاَخْلِصُوْا لَہٗ الدُّعَاءَ رواہ ابوداؤد وابن ماجہ

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں اے مسلمانوں جب میت مسلم کا جنازہ پڑھ لو تو پھر بہت خلوص سے اس میت کی خاطر دعا کریں یہ حدیث ابوداؤد اور ابن ماجہ نے بیان کی ہے اور ہماری فرقہ بازی یہاں بھی معترض ہے اور جنازہ میت کے بعد کوئی دعا

Marfat.com

نہ ہونی چاہیئے اور "تلاوت قرآن نہ ہونی چاہیئے اور کوئی صدقہ خیرات نہ ہونا چاہیئے یہ عجیب قسم کی جہالت ہے" آنحضرتؐ ارشاد فرماتے ہیں۔

حدیث اَلمیتُ فِی القبرِ الفریقِ المتغیثِ یَنتظرُ دَعوۃً تَلحقہٗ مِن اَبٍ اَو اُمٍ اَو اَخٍ اَو صدیقٍ میت جب قبر میں جاتا ہے تو وہ غریق فی البحر کی طرح فریاد کرتا ہے کہ میرے عزیز اقارب رفیق میری خاطر دعا استغفار پڑھے "تلاوت قرآن کریں اور صدقہ خیرات کا ایصال ثواب کریں۔

اور ہماری ذہنی بازی ان تمام امور خیریہ کو حرام اور شرک کہتی ہے اگر ہٹ دھرمی پن سے ان حدیثوں کا انکار کیا جائے تو پھر بھی یہ امور خیریہ قرآن کے اصول کے مطابق موجب ثواب ہیں۔

مَن تَطَوَّعَ فَھُوَ خَیرٌ لَّہٗ

برکات صدقات

دین اسلام کا یہ عام قانون ہے کہ صدقہ اپنی ذات

Marfat.com

کے لئے ہو یا غیر کے لئے ہو وقت معین تاریخ مقرر پر دیا جائے یا غیر یہ تمام صورتاں موجب ثواب صدقہ ہیں۔ کوئی عامی یا عالم ان چار صورتوں میں سے کسی کو حرام خیال کرے تو وہ قانون اسلامی کا مجرم مرتکب گناہ کبیرہ ہوگا اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ دین اسلام کے احکام ختم نبوت کے ساتھ ختم ہو چکے ہیں بعد ازیں کوئی چیز فرض اور حرام نہیں بن سکتی ہے۔

ہماری فرقہ بازی صدقہ یوم معین کو حرام خیال کرتی ہے۔ اس لئے جدید اکثر فرقے اس خام خیالی میں مبتلا ہیں کہ صفہ گیارھواں چاند بطور ایصال ثواب حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ شرک اور حرام ہے یہ عجیب قسم کی جہالت ہے

برکات قیام عند صالح رح

اہل قبور کے پاس جانا سنت رسول اور سنت صحابہ کرام رض ہے اور اہل قبور کو سجدہ کرنا قطعاً حرام ہے دین اسلام میں عوام الناس کو اس غلطی سے

Marfat.com

محفوظ رکھنا چاہیئے تمام علمائے کرام کا اس مسئلہ میں اتفاق ہے۔

اور عباد صلحا قبور میں ذکر الٰہی اور نماز میں مصروف رہتے ہیں کوئی دم انکا ذکر الٰہی سے خالی نہیں ہوتا اس لئے ان کے برزخی مقامات میں خیر و برکات نازل ہوتے ہیں اور ان پارساؤں کو جنت اور عرش بریں سے کھانا دیا جاتا ہے۔ ان کو مردہ خیال کرنا مر کر مٹی میں مل جانا و نابود خیال کرنا یہ سراسر خطرہ ایمان ہے مَنْ كَانَ فِي هٰذِهٖ أَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ أَعْمٰى

ناظرین غور کرو۔ دربار الٰہی میں حیات طیبہ کی وجہ سے پہلا درجہ انبیاء علیہم السلام کا ہے اور دوسرا درجہ اولیاء کرام کا اور تیسرا عباد شہداء کا ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝

اے مسلمانوں اور تمام انسانوں عباد شہداء

Marfat.com

کو مردہ خیال نہ کرو یہ بے ادبی ہے بلکہ وہ زندہ ہیں
تمہارا شعور حیاتِ شہدا کو سمجھ نہیں سکتا ہے بلکہ ان
کو دربارِ الٰہی سے روزمرہ کھانا دیا جاتا ہے

ناظرین غور کریں یہ تو باری تعالیٰ نے مقاماتِ شہدا کا تذکرہ کیا ہے جو روحانی مقام کے اعتبار سے تیسرے درجہ کے مالک ہیں اور مقام انبیاء اور مقام اولیاء تو بہت اعلیٰ اور ارفع ہے اور ہمارے فرقہ بازی اس غلطی میں مبتلا ہے کہ مقامات صلحا پر جانا سراسر شرک کفر حرام ہے۔

اس لئے حضرت بابا فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ کی مزار پر جانے والوں کو مشرک خیال کیا جاتا ہے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ

سُنّتاں قبل عشاء سُنّت سول

حدیث ابن ماجہ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

نماز شام کے بعد اور نماز عشاء سے پہلے ہر مسلمان کو بیس رکعت پڑھنی چاہئے۔ یہ عمل عبادت حبتک زیادہ

Marfat.com

کرنے والا ہے۔ اور بخاری میں ذکر ہے دو رکعتاں قبل عشا ابداً پڑھی جائیں۔

ناظرین غور کریں۔ ابن ماجہ اور بخاری کی حدیث سے معلوم ہوا کہ قبل نماز عشا دو رکعتاں پڑھنی بھی مسنون ہیں اور چار رکعتاں پڑھنی بھی مسنون ہیں اور چھ رکعتیں پڑھنی بھی مسنون ہیں اور آٹھ رکعتاں پڑھنی بھی مسنون ہیں علیٰ ہذا القیاس بیس رکعت تک پڑھنی مسنون ہیں اور یہ سنت رسول ہوئی اور بیس رکعت سے زیادہ رکعتاں پڑھنا نفل ہوئی۔

اور ہماری فرقہ بازی کہتی ہے۔ قبل نماز عشا چار رکعتاں نہ پڑھنی چاہئے یہ کون سنت رسول ہیں یہ کہتی گھستا ہے سنت قول رسول زیادہ اہم ہے امتی کے سنت عمل رسول سے کیونکہ ارشاد مرشد زیادہ اہم ہوتا ہے عمل مرشد سے ورنہ احترام مرشد کی توہین ہوگی۔ اور آج کل فرقہ بازی کے جراثیم زیادہ پھیل رہے ہیں الامان

حدیث من رغب عن سنتی لیس منا

Marfat.com

بعض عزیز تمام سنتاں رسولؐ کے منکر اور تارک ہو چکے ہیں۔ فقط فرضی نماز پڑھتے ہیں۔ کیونکہ سنتاں رسولؐ سے عقیدہ: تصور رسولؐ زندہ ہوتا ہے اصلی یہ کیسی جہالت اور شیطان پن ہے یہ بڑا شر ہے۔ جس نے حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکال دیا ہے وہ اولاد آدم کو کیوں پریشان نہ کرے گا۔

اے عزیز زمین میں اجرائے نماز یہ یادگار اور سنت رسول ہے۔ جو مسلمان پانچ وقتی نماز پڑھے گا وہ تصور رسولؐ سے کس طرح محفوظ رہ سکتا ہے اصلی مطلق نماز کو ترک کر دینا چاہئے۔ یہی مراد شیطان ہے اور یہ عزیز اس عقیدہ کے مالک ہیں کہ سارا جہان نمازی کے ذہن میں آجائے نماز فاسد نہیں ہوتی۔ مگر تصور رسولؐ سے نماز ضرور فاسد ہوتی ہے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ

اور تہجد نماز بھی ترک کر دینی چاہئے یہ بھی سنت مؤکدہ رسول ہیں گو قل اللہ کو قل اے عزیز یہ توحید قوم سیکھ ہے۔ اسکا زندہ کرنا دین اسلام میں گنجائش نہیں ہے

خلاف پیغمبرؐ کسے راہ گزید کہ ہرگز بمنزل نہ خواہد رسید

Marfat.com

اور دین اسلام نے توحید یہ جاری ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ
مَلَائِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَقَدْرِ خَیْرِہٖ وَ
شَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰے اگر رعیت کا ایک شخص اعلان کرے
کہ میں بادشاہ کی ذات کو تسلیم کرتا ہوں مگر اس کے قوانین اور
اس کے خادموں اور اس کی طاقت کو تسلیم نہیں کرتا تو ایسا شخص
حکومت کا باغی ہوگا۔

اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث میں سخت
تاکید فرمائی ہے کہ وتر سنتوں اور نوافل کی کثرت ہونی چاہئے یہ تکمیل
فرضی نماز اور زیادہ درجات کا باعث ہوگی۔ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ
اور یہ تقویٰ [illegible] کہ نمازیں [illegible] اور ترک
رفع یدین اور آمین جہراً وغیرہ یہ تمام صورتیں سنت غیر مؤکدہ ہیں
مگر ہماری فرقہ بندی یہاں تک ہم مزاج ہے ہر ایک فرقہ کہتا ہے
ان مقاموں میں ہماری عبادت سنن و نوافل نہیں ہیں اور
آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عادت پاک یہ تھی کہ پانچ
وقتی نماز کے ساتھ ۱۲ رکعت زیادہ سنن و نوافل نماز [illegible] کیطرح
پڑھتے تھے تکمیل فرضی نماز اور رفع درجات کی خاطر دیکھئے
رسولؐ کے عمل خیر میں کتنا احتیاط ہے اور امت کتنی بے رحمی ہے

Marfat.com

بہ مقام افسوس ہے جو سنتاں غیر مؤکدہ ہیں ان کو تو دائماً ادا کرتے ہیں اور جو سنتاں مؤکدہ ہیں ان کو بوجہ رسول خیال کر کے ترک کر رہے ہیں یہ کیسا بے اصل عقل ہے۔

دو رنگی چھوڑ دے یک رنگ ہو جا
سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا

اور ارشاد نبویؐ مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ لَیْسَ مِنَّا جو مسلمان میرے عملیات اور میری سنتوں سے اعراض کرے گا وہ میرے محبوں سے خارج ہو گا

اَللّٰھُمَّ اَخْتِمْنَا بِالْخَیْرِ اے عزیزو اس چکر بالوی [illegible] سر فتنہ شیطان ہے

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ

ارشاد باری تعالیٰ اے مسلمانو رسولؐ کے تمام عملیات اور نقش حیات کو اپنی صورتوں اور دل و دماغ میں زندہ کرو یہی تمہارا موضوع نجات ہو گا۔

اور بعض عزیزوں کا یہ عقیدہ ہے کہ سنتان رسول پڑھنی چاہئے مگر متابعت رسول کے عقیدہ سے پڑھنا کفر شرک ہے اصلی یہ جہالت پہلی جماعت سے بہت

Marfat.com

بہت زیادہ ہے۔

کیونکہ باری تعالےٰ قرآن میں تراہ مسلمانوں کو تلقین کرتے ہیں کہ تم پر اطاعت رسول ضروری ہے یہ اسی لئے کہ اطاعت رسول عین اطاعت اللہ ہے مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ اور بیعت رسول عین بیعت اللہ ہے اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ اور رسول عین رضی اللہ ہے مَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى۔

ناظرین غور کریں: اس مقام میں اتحاد اطاعت اور اتحاد بیعت اور اتحاد رضی اللہ اور رسول کا درس دینے والے خود رب العلمین ہے جو توحید کے مالک ہیں تم زیادہ توحید کو سمجھ سکتے ہو یا مالک توحید زیادہ سمجھ سکتا ہے اور ارشاد باری تعالےٰ متابعت رسول عین متابعت اللہ ہے اگر کوئی انسان اعراض کرے گا تو اس کے تمام اعمال صالحہ باطل ہو جائینگے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ یہ آیت صاف دلیل ہے کسی قسم کی محبت اللہ کے نزدیک مقبول نہیں

Marfat.com

جب تک متابعت رسول نہ ہو اور
قَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ میں
باری تعالےٰ نے متابعت رسول کا درس دیا ہے اور
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے متابعت رسولؐ کی
تردید تلقین فرمائی ہے حدیث اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ
السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلٰى متابعت رسولؐ کے
بغیر کوئی فریاد دربار الٰہی میں قبول نہیں ہوتی ہے۔

حدیث لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ
اِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ رواہ
بخاری والمسلم

حدیث حَلَاوَةُ الْاِيْمَانِ حَتّٰى يَكُوْنَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا رواہ البخاری والمسلم

ان تمام احادیث میں تعظیم تکریم متابعت رسولؐ کا
درس دیا گیا ہے

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اور جو عزیز شیخ نجدی اور شاہ اسمٰعیل کی پوجا
پاٹ میں حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو

Marfat.com

مثل چمار اور مثل حمار اور مثل حیوان مثل بھائی مر کر مٹی میں
نیست و نابود ہو گیا تصور کرتے ہیں ان کو اپنے ایمان کو تازہ کرنا
چاہیئے تاکہ اصلی ایمان پھر جلال میں آجائے اور ان خرافات کی
اشاعت بند کرنی چاہیئے اور پریس مسلم کو ناپاک نہ کرنا
چاہیئے۔ زندگی چند روز ہے اور ہماری فرقہ بازی نے
یہاں ہی نیست و نابود ہو جانا ہے

عیسائی سازش

صلیبی جنگوں کے بعد قوم عیسائی کی خاص سازش
یہ رہی ہے کہ قوم مسلم کی طاقت کو کسطرح نیست و نابود
کیا جائے [illegible] جہاد کو نکالنا اسی سازش کا نتیجہ تھا۔

اور جب قوم عیسائی ان مکاریوں میں کامیاب نہ
ہوئی تو اہل پوپ نے آخر مجبور ہو کر یہ سازش شروع کی
کہ قرآن میں احکام کلیات کی صورت میں ذکر ہیں۔ اگر عملیت
رسول عربی کی بحث کی جائے تو قوم مسلم دین اسلام کے
احکام میں مضطرب ہو جائے گی اور فرقہ بازی سے ٹکڑے ٹکڑے

Marfat.com

ہو جائے گی یہ ہمارا اصلی مقصد ہے۔

بعد ازیں پادریوں نے قوم مسلم میں یہ شبہات پیدا کئے کہ ذخیرہ احادیث ظنیات کا مجموعہ ہے اور اطاعت رسولؐ اور تصور رسولؐ اور عملیات رسولؐ یہ سراسر شرک ہیں اور سنتان رسول اور درود رسول عربی کو زندہ رکھنا یہ عبادت غیر اللہ ہے اور یہ اطاعت رسولؐ توحید الٰہی کو نیست و نابود کرنے والی چیز ہے اور رسول عربیؐ قبرستان میں جاکر نور حیات سے محروم ہو چکا ہے۔ اب اطاعت رسولؐ عربی کیسی جب موصوف نہیں تو صفت رسول اللہ کہاں اصلی اطاعت کے قابل ذات اقدس عیسیٰ علیہ السلام ہے جو فی الحال آسمان پر جا رہے ہیں۔

اصلی یہ عیسائیوں کی سازش بہت حضرات نبی۔ شیخ نجدی اور سرسیدؒ اور شاہ اسمٰعیل دہلوی اور مرزا قادیانی اور عبداللہ چکڑالوی اور غلام احمد پرویز اور مودودی اسی عیسائی سازش کا شکار رہے ہیں اور ان عزیزوں نے اپنے اپنے زمانہ میں اس عیسائی سازش کو قوم مسلم میں کافی زندہ رکھا ہے۔

دل کے پھپھولے جل اٹھے سینہ کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

Marfat.com

حیات رسول عربی

حضرت مولانا انور شاہ محدث فضل المحدثین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ دین اسلام کے نزدیک کہ حیات ممات کا مسئلہ انسیا سے جسطرح ایک انسان ایک طرف سے چہرہ اٹھا کر دوسری طرف کرتے ہے اور قبرستان میں جا کر ہر انسان زندہ رہتا ہے اور عباد عاصین عذاب الہی میں گرفتار رہتے ہیں اور عباد صلحا کو روزمرہ دربار الہی سے کھانے ملتے ہیں عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ اور لباس جنت اور فانوس جنت [illegible] نہ انجاتے ہیں اور روح حیات انسانی کا سبب وسیلہ ہے۔ تمہارا رزق تعالے سوا روح کے اجسام میں حیات پیدا کر سکتے ہیں دیکھو سنون کھجور دربار رسالت میں گریہ زار ہے۔ مگر وہاں روح نہیں ہے۔ اسی طرح عباد صلحا کو سوا ارواح کے بھی حیات طیبہ سے نوازا جاتا ہے اور آنحضرت تو سید العلمین ہیں۔ وہاں حیات کسطرح نسبت و نابود ہو سکتی ہے۔

Marfat.com

ترغیب وسیلہ قرآن

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ

پ ۶ مائدہ ۶ ارشاد باری تعالےٰ اے مسلمانو پرہیزگار ہو جاؤ۔ اور دربار الٰہی میں کوئی وسیلہ پیش کرو اور اس مقام میں قرآن نے وسیلہ میں تعمیم رکھی ہے۔ کہ دربار الٰہی میں اعمال صالحہ بھی وسیلہ بن سکتے ہیں اور عباد صلحاء بھی وسیلہ بن سکتے ہیں دیکھو قرآن نے مقام عبد صالح رح کو نجات اور رفع درجات کا وسیلہ [illegible]

وسیلہ رسالت سنت صحابہ کرام رض

حدیث بخاری اِنَّا کُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ نَبِیَّنَا فَتَسْقِیْنَا

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد جب عرب میں بارش نہ ہو جاتی تھی تو حضرت صحابہ کرام رض دربار الٰہی میں نزول بارش کی خاطر آنحضرت ؐ کی ذات مقدس کو وسیلہ بناتے تھے تو امام بخاری رح کا بیان ہے پھر بارش فوراً شروع ہو جاتی تھی اور کبھی حضرت صحابہ کرام رض

Marfat.com

قبر رسول ؐ اور روضہ رسول ؐ کی زیارت کرتے اور روضہ مقدس اور آسمان کے درمیان پردہ اٹھا دیتے تو بارش فوراً ہو جاتی تھی۔ یہ واقعہ مشکوٰۃ میں موجود ہے۔ مشکک کو ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔

ناظرین غور کریں جب صحابہ کرام رضؓ وسیلہ رسول ؐ اور طفیل رسول کے طریقہ سے اپنی مشکلات دربار الٰہی میں پیش کرتے تھے تو طفیل رسالت باقی مسلمانوں کے لئے کس طرح شرک بن گیا ہے اور اعمال صالحہ بھی دربار الٰہی میں وسیلہ بن سکتے ہیں۔ بخاری میں قصہ موجود ہے۔ کہ تین شخص بارش کی وجہ سے ایک غار میں گئے۔ اچانک غار کا منہ ایک پتھر عظیم سے بند ہو گیا۔ پھر ان مسافروں نے دربار الٰہی میں اپنے ذاتی اعمال صالحہ پیش کئے پتھر ٹل گیا اور مسافر باہر آ گئے۔ اصلی یہاں عبد صالح اور عمل صالح دونوں کی تاثیر کا اظہار ہے اور حدیث ابو داؤد میں ذکر ہے کہ ایک اعرابی دربار رسالت میں حاضر ہوا اور دربار رسالت میں اللہ تعالےٰ کو بطور وسیلہ پیش کیا۔ حل مشکلات کی خاطر اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس اعرابی پر سخت

Marfat.com

ناراض ہوئے کہ باری تعالےٰ کو تم نے کیوں وسیلہ بنایا۔ مخلوق کے پاس اصلی بات یہ ہے کہ وسیلہ محتاج ہوتا ہے اور باری تعالےٰ تمام احتیاجوں سے پاک منزّہ ہے اور بعض مسلم علاقوں میں مسلمان اللہ تعالےٰ کو وسیلہ بناتے ہیں اور باقی تمام وسیلوں کو باطل خیال کرتے ہیں یہ عجیب قسم کی جہالت ہے جو امر باطل ہے۔ اس کو جائز کر دیا ہے اور جو امر جائز ہے اس کو باطل بنا دیا ہے۔ باری تعالےٰ مسلمانوں کو فہم سلیم عطا فرمائے

صلوٰۃ سلام رسولؐ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ مَابَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْہُ شَیْءٌ حَتّٰی یُصَلّٰی عَلٰی نَبِیِّکَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں جب تک کوئی مسلمان درود شریف نہیں پڑھتا ہے اس کی کوئی دعا دربار الٰہی میں مقبول نہیں ہوتی ہے وہ دعا زمین آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے۔

Marfat.com

اور حضرت علیؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ میدان محشر میں درود خوان کے ارد گرد بہت کثیر نور ہوگا جو تمام مخلوق کو روشن کرے گا اور حضرت ابن عمرؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت پر کوئی مسلمان درود شریف پڑھنا شروع کرتا ہے تو ستر فرشتے اس درود خوان کے لئے دربار الٰہی میں دعا بخشش مانگتے ہیں اور حضرت کعبؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے شفق کی صورت میں دیکھا ہوں کہ روضہ رسولؐ پہ ستر ہزار فرشتے آسمان سے نازل ہو کر درود شریف پڑھتے ہیں۔ اور ہر دن اور ہر شب میں یہ مکاشفہ حضرت کعبؓ کا تمام صحابہ کرامؓ نے قبول فرمایا تھا اور درود شریف کے متعلق تقریباً چالیس احادیث ہیں کہ ان الفاظ میں درود شریف پڑھا جائے ان میں لفظ غیب بھی ہیں اور لفظ حاضر بھی ہیں اور باقی الفاظ سے درود شریف پڑھنے میں آنحضرتؐ نے کوئی مناہی نہیں فرمائی بلکہ اجازت فرمائی ہے اور بخاری فرقہ بازی اس خاص خیالی میں مبتلا ہے کہ درود شریف کی فقط ایک حدیث ابراہیم ہے۔

اور باقی تمام احادیث درود شریف کی چکر انی پن

Marfat.com

کی صورت میں روپوش کر دیا ہے یہ کیسی جہالت اور سراسر خطرہ ایمان ہے اور قاضی شوکانی وغیرہ نے اپنی کتابوں میں تحریر کیا ہے کہ درود ابراہیمی ناقص ہے اس میں سلام کا ذکر نہیں اس پہ مداومت نہ ہونی چاہیئے

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینہ کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

اور جدید فرقہ بازی اس چیز پہ بہت زور دے رہی ہے کہ لفظ ندا خطاب حاضر سے درود شریف پڑھنا یہ کفر شرک حرام ہے اور یہ رسم یزیدی ہے

اور آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جو بانی اسلام ہیں وہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھ پہ لفظ حاضر کی صورت میں سلام پڑھا جائے۔

حدیث بخاری قُولُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، ص۱۷۰ ج۔

ارشاد نبویؐ اے مسلمانوں یہ سلام مجھ پر پڑھنے رہو اے نبیؐ برحق تیری ذات مقدس پہ سلام رحمت

Marfat.com

برکات ابتک کی بارش ہوتی ہے اور اس سلام کی آنحضرت
نے اپنی امت کو صیغہ امر سے تلقین فرمائی ہے اور جو صحابہ کرام
آنحضرت کے زمانہ حیات اور زمانہ وصال کے بعد یہ سلام
بہت کثرت سے پڑھتے تھے اور عوام اس کے مرتکب ہیں یہ
سلام حدیث کی رو سے السلام علیک یا رسول اللہ ہیں
کوئی فرق نہیں ہے اور مقام افسوس ہے جہاں فرق بتانے کو
کہتی ہے السلام علیک یا رسول اللہ یہ سلام بزرگی
ہے اور پڑھنے والا مشرک ہے کا فرق ہے

اصل الف :: جبکہ آج کل کے مسلمانوں سے مکہ
معظمہ کے پہاڑ اور درخت زیادہ فہم سلیم کے مالک تھے۔

حدیث ترمذی شریف ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ جب آنحضرت شہر مکہ کے باہر سیر کے لئے جاتے تو
پہاڑ اور درخت سامنے آتے جو بھی جاتا تھا السلام
علیک یا رسول اللہ۔ السلام علیک یا رسول اللہ ::
سلام بزرگی نہیں ہے۔ بلکہ یہ سلام تحفہ و مخلوق
اللہ محبوب ہونے کی وجہ سے ہے
اے دل ناہوش کہاں فرق ہے

Marfat.com

یارب تو کریمی و رسول تو کریم
صد شکر کہ ہستیم میان دو کریم
مرحبا اللہ کریم ہے حبیب رحیم
ایک چشمۂ قدرت ہے ایک چشمۂ محبت ہے

اور صلوٰۃ و سلام حضرت خاتم الانبیاء کو اصلی جاری کرنے والے خود رب العلمین ہیں وہ بھی اجازت فرماتے ہیں کہ صلوٰۃ و سلام رسالتؐ کو لفظ حاضر اور لفظ غیب دونوں سے پڑھو۔ تعمیم قرآن کا مظاہرہ کرو اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔ پ ۲۲ احزاب ۷ ناظرین غور کرو باری تعالیٰ درود شریف کو تمام الفاظ حاضر غیب میں جائز فرماتے ہیں اور جدید فرقہ بائی تحریف قرآن میں مبتلا ہے یہ عجیب قسم کی جہالت ہے جو سراسر خطرہ ایمان ہے اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ احکام دین اسلام ختم ہو چکے ہیں اپنی طرف سے کوئی حکم حلال حرام نہیں ہو سکتا ہے۔ یہ محض شیطان کی شرارت ہے ہر مسلمان کو محفوظ رہنا چاہئے

Marfat.com

نور رسالت

قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتَابٌ مُّبِيْنٌ ۝ پ ۶ مائدہ ع ۶

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ پ ۲۲ احزاب ع ۶

باری تعالےٰ نے ان دونوں آیتوں میں نور محمدیؐ کا تذکرہ کیا ہے کہ میرے انوار تجلیات ذات محمدیہ پر آفتاب اور ماہتاب کے رنگ میں جلوہ نما ہیں حدیث اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِیْ مراج ص ۲ ج اور ہماری فرقہ باری اس خام خیالی میں مبتلا ہے کہ ذات محمدیہ نور الٰہی سے بالکل محروم ہے جو مسلمان اس کا قائل ہے وہ قطعاً کافر ہے کیونکہ نور الٰہی کے دو ٹکڑے ہو جائینگے یہ توحید الٰہی کے خلاف ہے ناظرین غور کرو اگر ایک چراغ سے چار سو چراغ جلایا جائے تو پہلے چراغ میں کتنا نور کم ہو جائے گا اور یہ سورج چاند تمہارے روزمرہ تمام جہان کو روشن کرتے ہیں ان کا نور کتنا کم ہو گیا ہے یہ مشاہدہ کی چیز ہے چراغ سورج چاند کے نور میں کوئی فرق نظر نہیں آتا یہ انوار حادث ہیں پھر نور قدیم کس طرح اپنی تجلی میں قعر ظلمت میں مبتلا ہو سکتا ہے ایں خیال است محال است جنوں اور حضرت صحابہ کرام کا یہ عقیدہ تھا کہ

Marfat.com

آنحضرت کی ذات مقدس میں سورج چاند کیطرح انوار الٰہی کی تجلی تھی کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ اور حضرت صحابہ کرامؓ ارشاد فرماتے ہیں جب آنحضرتؐ مکان تاریک میں داخل ہوتے تو تمام مکان دن کی طرح روشن ہو جاتا تھا حدیث بیہقی کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ یَرَیٰ بِاللَّیْلِ فِی الظَّلْمِ کَمَا یَرَیٰ فِی النَّہَارِ بِالضُّوْءِ

اور آنحضرتؐ کے نور تولد سے ملک عرب اور ملک شام دونوں روشن ہو گئے اور ایران کے شاہی محل گر گئے اور ایران کا آتش خانہ گل ہو گیا

کلام مولانا محمد قاسمؒ

رہا جمال پہ تیرے حجاب بشریت
نہ جانا کون ہے کچھ بھی کسی نے جز ستار

مولانا مرحوم سے بیان نبوت محمدیہؐ میں ضرور لغزش ہوئی ہے وہ بیان اشاعت کے قابل نہیں۔

بادگار باب فریدی حضرت غوث پاکؒ

ان دونوں یادگاروں کو اکثر مسلمان بہت محبت کی نگاہ سے

Marfat.com

دیکھتے ہیں اور اس رسم محبت میں شریک ہوتے ہیں اور بعض مسلمان
ان دونوں یادگاروں کو بہت قبیح خیال کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک
یہ رسم محبت کفر شرک حرام خنزیر ہے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ

اصلی ہمارا فرقہ بازی بھی درجہ کمال حاصل کر چکی ہے

فرقہ بازی کی ہوا تیرے گلستاں میں چلی

آہ! ان مایوں نے باغ اجاڑا نیرا

ہے غریبو! اگر فرقہ بازی نے رسول کو مثل جیتان بنا
دیا ہے تو صداقت کا نشان تو غائب ہے تو پھر ان
دونوں یادگاروں کو جو قوم مسلمہ میں جاری ہونے والی تھیں ان کو
حرام کیوں نہیں کہا اور احکام دین اسلام کی تکمیل کا اعلان
کرتے ہوئے اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ یا تمہارے پاس وقت
نازل ہوئی ہے۔ یادگاروں میں حرام خنزیر ہیں پھر مرزا جو اس
طرح محبت کا اعلان کر رہا ہے

عباد صلحا باغ محبت الٰہی

عبد و صنم آور اعمال صالحہ۔ یہ سب ہیں محبت الٰہی کے
باغ ہیں ان کی گستاخی اور توہین سے اعراض کرنا چاہیے یہ سب

Marfat.com

قدرت اور محبت الٰہی کا مقابلہ ہے حدیث بخاری مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ حدیث قدسی ہے باری تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے جو میرے دوست اور محب کو ستائے گا اس کے ساتھ میرا اعلان جنگ ہے اور آنحضرت ارشاد فرماتے ہیں حدیث بیہقی اِعْتَزِرْ مسلمانو عبد صالح کا قرب اختیار کرو تا کہ تم بھی تجلی الٰہی سے نوازے جاؤ اس کی صحبت سے تم کو خاص نور حکمت حاصل ہوگا اور آنحضرتؐ ارشاد فرماتے ہیں حدیث مسلم لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ اگر عبد صالح دربار الٰہی میں کسی مقصود کے لئے درخواست پیش کرتا ہے تو باری تعالےٰ محب قدرت کی زبان کو ضائع نہیں کرتا اس کی دعاء مقصد کو ضرور قبول فرماتا ہے اور اللہ اور عباد صلحاؒ کا معاملہ بہت نازک اور لطیف ہے یہاں چمار اور حمار اور حیوان کو مخلوط کرنا سراسر خطرہ ایمان ہے

وزن کلمہ طیبہ

حدیث بیہقی وطبرانی لَوْ اَنَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعَ وُضِعْنَ فِیْ کَفَّۃٍ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فِیْ کَفَّۃٍ لَثَقُلَتْ بِھِنَّ وَلَا یَثْقُلُ کُلُّ شَیْءٍ عَلٰی اِسْمِ اللّٰہِ

Marfat.com

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ میدان محشر میں سات آسمان اور سات زمینوں کو کلمہ طیبہ کے ساتھ وزن کیا جائے گا مگر وزن کلمہ طیبہ بھاری ہوگا۔ اسی بات یہ ہے کہ اسم الٰہی سے جہان کی کوئی چیز بھاری نہیں ہو سکتی ہے

وزن عباد صلحاء

حدیث میں ہے رَأَيْتُ إِنِّي وُضِعْتُ فِي كَفَّةٍ وَأُمَّتِي فِي كَفَّةٍ فَعَدَلْتُهَا ثُمَّ وُضِعَ أَبُو بَكْرٍ فِي كَفَّةٍ وَأُمَّتِي فِي كَفَّةٍ فَعَدَلَتْهَا ثُمَّ وُضِعَ عُمَرُ فِي كَفَّةٍ وَأُمَّتِي فَعَدَلَتْهَا

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ خواب میں میرا وزن میری امت کے ساتھ کیا گیا تو میرا وزن تمام امت کے برابر رہا پھر حضرت ابوبکرؓ کا وزن باقی مسلمانوں کے ساتھ کیا گیا تو وزن صدیق اکبرؓ تمام امت کے برابر رہا۔ پھر حضرت عمرؓ کا وزن باقی مسلمانوں کے ساتھ کیا گیا تو وزن عمر تمام امت کے برابر رہا اور بعض روایات میں یہ بھی ذکر ہے کہ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا میرا وزن تمام امت کے ساتھ کیا گیا تو ثقلت میں تمام امت سے بڑھ گیا

Marfat.com

اور پھر میرا وزن تمام عالم کے ساتھ کیا گیا تو ثقلت میرا وزن تمام عالم پر بھاری ہو گیا اور قرآن نے اعلان کیا کہ جباد مجبار اور فسقار اور مجرمین کا میدان محشر میں کوئی وزن نہ ہو گا فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ارشاد باری تعالےٰ مجرمین کا ہمارے نزدیک کوئی وزن رحیات نہ ہو گا یہ سراسر سامان جہنم ہونگے۔

اصلی وزن غالب کی مالک ذات الٰہی ہے یا اسماء الٰہی ہیں یا عباد صلحا جن کی ذات میں اسماء الٰہی سما چکے ہیں۔

باقی تمام انسان متاع نوزخ ہونگے اللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِالْخَيْرِ میں کلمہ طیبہ مثل پانی خون کے ساتھ سما جاتا ہے اصلی بات یہ ہے کہ کلمہ طیبہ تمام جہان سے زیادہ ثقیل ہے اور

بقیہ صفحہ پر

جلال الٰہی

یہ عناصر کہاں سے آئے یہ جہان رنگین کہاں سے آیا
مبارک صد مبارک مرحبا یہ صدائے نیازی جو گری ہے
خاک باد نار آب کہاں سے آئے!!
زمین آسمان بحر کہستان کہاں سے آئے

Marfat.com

سورج چاند ستارے قیس کہاں سے آئے
سونا چاندی لعل یاقوت کہاں سے آئے
سنگ کوئلہ لوہا تانبا کہاں سے آئے
بہ بارش سبزہ ثمر کہاں سے آئے
مبارک صد مبارک مرحبا یہ احمد ہے :: حق جل و علا سے
جہان عالم انسان حیوان مرد کہاں سے آئے
ہاتھ پیر ناک چہرہ کہاں سے آئے
آنکھ کان زبان دل عقل ہوش کہاں سے آئے
شہد شیر عنبر حریر کہاں سے آئے
مبارک صد مبارک مرحبا یہ احمد ہے :: حق جل و علا سے
گوہر موتی لعل مرجان کہاں سے آئے
کیلا سیب انگور انار کہاں سے آئے
سیب سنگترہ پستہ بادام کہاں سے آئے
گندم چنا مونگ مٹر کہاں سے آئے
مبارک صد مبارک مرحبا یہ احمد ہے :: حق جل و علا سے
مرحبا سید المرسلین خواجہ کونین نبی مکی مدنی
مرحبا شافع روز جزا نور خدا رحمۃ للعالمین آقا

Marfat.com

مانا نہیں جس نے تجھے جانا ہے ضرور ۔۔۔ ہی ساقی انکار کس سے بن نہ آیا تیرا
مسجد بھی ایک ہے معبود بھی ایک ہے ۔۔۔ ذات حق شمع ہے باقی جہان پروانہ ہے

مرحبا مرحبا یہ کیسا دربار خالق ہے
سارا جہان حاضر گہہ بہ زار سجدہ ریز ہے
ہر دریا سیاہی ہو ہر شجر قلم ہو
نہ شان رب رحیم تحریر ہو نہ ثنائے رب تحریر ہو
میرے دل میں سما نہیں سکتی اے رب جہاں عزت تیری
میرا گیس دل بیقرار ہے یہ نقش جہان ہے حیرت تیری

غفلت مسلم

لا الہ الا اللہ شمع ہے مسلم پروانہ ہے
آہ شمع جل رہی ہے پروانہ بیخبر ہے

ناظرین غور کرو کسی بے نیاز کی تجلیات نے خمیر آب و گل کو کیسے کیسے جواہرات میں تبدیل کر دیا عقل انسانی بالکل حیران ہے کہ پانی مٹی سونا چاندی اور لعل یاقوت اور کیلا سروہ اور انگور انار اور سیب آم اور پستہ بادام اور گندم چاول اور مرچ گنا کیسے بن گئے یہ تمام انقلاب انسان کو مجبور کرتا ہے کہ محبت الٰہی کا پروانہ بن جائے

Marfat.com

طاقت الٰہی

طاقت الٰہی کی یہ شان ہے کہ تمام جہان اس کے سامنے ہر وقت حاضر رہتا ہے کوئی حجاب اور پردہ نہیں ہے اور طاقت الٰہی میں یہ قدرت بھی ہے کہ تمام جہان کو کسی مخلوق کے آگے حاضر کردے یا کسی مخلوق کو دوسرے جہان کا آنا فانا سیر کرادے یا کسی مخلوق کو تمام جہان کا حاکم بنادے ان تمام طاقتوں کے اظہار میں باری تعالیٰ کو کچھ خیال کرنا ہرگز خطرہ ایمان ہے اِنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا ط

حضور کائنات علم کائنات

آزمائش انسان اور دفع وساوس شیطان کی خاطر قدرت ربانی نے باغ شاہ بحرین جو شیطان اور ابلیس کے نام سے مشہور و معروف ہے عالم سفلی کو مثال رکابی کے اس کے آگے حاضر کردیا تاکہ شیطان مادہ شر کو قلوب انسانی میں ہر وقت گرم کرتا رہے بعد ازیں جو انسان اپنی شجاعت اور بہادری سے مادہ شر کو اپنی صورتوں اور جہان میں مردہ بناتے ہیں اور مادہ خیر اور اعمال صالحہ کا جہان میں باغ لگاتے ہیں ان کو باری تعالیٰ نور نبوت اور نور ولایت

Marfat.com

نوازتے ہیں اور جو انسان جرائم شیطان سے مغلوب ہو جاتے ہیں قرآن کا اعلان ہے وہ جہنم اور دوزخ کے سپرد کیئے جائینگے اے عزیز وخبردار ہو جاؤ باغ زندگی کا احترام کرو اور عبد صالح زیادہ تزکیہ نفس خاص نور الٰہی کا حامل ہو جاتا ہے اسلیئے وہ اہل جہان پہ غالب ہوتا ہے۔

میدان محشر میں عجب نظارہ زندگی ہوگا
کوئی حسرتوں کا اظہار کریگا کوئی سرور زندگی ہوگا

اور باری تعالےٰ نے سورت اعراف میں اعلان کیا ہے کہ اے انسانی خاندان بیدار ہو جا شیطان اور اس کی تمام ذریت نادیدہ شر کو لیکر ہر وقت تم پہ حاضر رہتی ہے اور تمہارے روحانی مکان کو گرا رہی ہے ارشاد باری تعالےٰ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اعراف ۲۷

اور ملک الموت عزرائیل علیہ السلام کو بھی باری تعالیٰ نے حضور کائنات اور علم کائنات سے نوازا ہے تاکہ قبض ارواح میں ملک الموت کو کوئی تکلیف نہ ہو اور سورۃ سجدہ میں باری تعالےٰ نے انسانی خاندان کو تنبیہ فرمائی ہے کہ تم اتنے غافل کیوں ہو کہ ملک الموت تم پہ ہر وقت موکل اور حاضر

Marfat.com

رہتا ہے اور تم حرص و نیا میں مبتلا ہو قُلْ بَقَاءُكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ
الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ یہ السجدہ ۔ اور آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
ارشاد فرماتے ہیں اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الدُّنْيَا لِمَلَكِ الْمَوْتِ كَالطَّسْتِ
بَيْنَ اَحَدِكُمْ يَتَمَلْ يَقَعُ مِنْهَا شَيْءٌ شرح الصدور
علامہ جلال الدین سیوطی ؒ باری تعالیٰ نے تمام دنیا سمیٹ کر
ملک الموت کے آگے مثل رکابی کے رکھ دی ہے جسطرح تمہارے
رکابی کھانے پینے کی حاضر ہے اور دوسری حدیث میں
آنحضرت ﷺ سے ارشاد فرمایا ہے اِنَّ الدُّنْيَا كُلَّهَا فِيْ يَدِ
مَلَكِ الْمَوْتِ كَالْعُصْفَةِ اَوْ كَالْبِضْعَةِ تذکرہ امام شعرانی ؒ
یہ تمام دنیا وسعت ملک الموت میں مثل رکابی اور انڈے
کے رکھی ہوئی ہے اور مولانا حافظ محمد لکھنوی نے انہی حدیثوں
اور قرآن کی منشی میں ارشاد فرمایا

یہ دنیا ہے جو گنبد نیلی سقف آسمانی ہے اگر
اور باغ خلد کے منکر نہیں بھی جنت کا ثانی اور علم
کا ثانی ہے تو اسی ہے تاکہ اہل قبور کے پاس
ہیں منکر نکیر کو کوئی دقت پیش نہ آئے حدیث تذکرہ
کَيْفَ يُحِيْطُ الْمَكَانُ جَمِيْعَ الْمَوْتٰى فِيْ جَمِيْعِ اَقْطَارِ الْاَرْضِ فِيْ وَقْتٍ وَاحِدٍ

Marfat.com

فَالْجَوَابُ جَعَلَ كَبِيْرًا مِثْلَ جِسْمِ مَلَكِ الْمَوْتِ فَتَكُوْنُ الدُّنْيَا كُلُّهَا بَيْنَ يَدَيْهِ كَالْاِنَاءِ الَّذِيْ يُؤْكَلُ مِنْهُ تذکرہ امام شعرانیؒ صـ۶۱ دربار رسالت میں کسی شخص نے یہ گذارش کی کہ یا رسول اللہؐ منکر نکیر فرشتے تمام زمین کے قبرستانوں پر ایک وقت کس طرح حاوی ہو جاتے ہیں تو آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا باری تعالےٰ نے منکر نکیر کو ملک الموت کی طرح جسمانی عظمت بخشی ہے۔ ساری دنیا ان کے آگے مثل برتن کے حاضر ہے

احسان ربّانی حضرت خاتم الانبیاء علیہ السلام

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں باری تعالیٰ نے مجھے حضور کائنات اور علم کائنات سے نوازا ہے حدیث نسائی مسلم رَأَيْتُ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا كُلَّ شَيْءٍ ارشاد نبویؐ میں نے اس تجلی ربانی میں جہان کی ہر چیز دیکھی ہے۔ حدیث ترمذی فَرَأَيْتُ رَبِّيْ فِيْ أَحْسَنِ صُوْرَةٍ فَعَلِمْتُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ فَتَجَلّٰى لِيْ كُلُّ شَيْءٍ وَعَرَفْتُ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔ میں نے

Marfat.com

رب العلمین کو حسین ترین صورت میں دیکھا ہے اور میرے سینے
پہ علوم الٰہی کی تجلی ہوئی ہے تمام عالم ارض و سماء اور جہان کی
ہر چیز میرے سامنے حاضر تھی اور ہر چیز کو میں جانتا تھا۔
حدیث مسلم اِنَّ اللّٰہَ زَوٰی لِیَ الْاَرْضَ فَرَاَیْتُ
مَشَارِقَھَا وَمَغَارِبَھَا ارشاد نبوی باری تعالٰی نے تمام
زمین لپیٹ کر میرے سامنے حاضر کر دی ہے میں نے زمین کے مشرقی
اور مغربی حصہ کو سیر کیا ہے یہ کیسی کرم نوازی رب کی ہے
یہ کیسی کرم نوازی رب ہے یہ کیسا محبوب حبیب ہے
کبھی سارا جہان حاضر ہے کبھی جہان پہ سیر رواں ہے
حدیث زرقانی اِنَّ اللّٰہَ رَفَعَ لِیَ الدُّنْیَا فَاَنَا اَنْظُرُ اِلَیْھَا
کَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰی کَفِّیْ ھٰذَا ارشاد نبوی باری تعالٰی نے تمام
دنیا اٹھا کر میرے سامنے حاضر کر دی ہے میں مثل ہتھیلی کے
دنیا کو دیکھ رہا ہوں۔ قرآن عَلَّمَکَ مَا لَمْ تَکُنْ
تَعْلَمُ وَکَانَ فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا ارشاد باری
تعالٰی یا رسول لتدمہ کرنا علوم عطا فرمائے ہیں جن پہ تمہ
قدرت نہیں رکھتے تھے یہ عطیہ ربانی تم پہ فضل عظیم ہے
اصلی یہ تمام حدیثیں صحاح ستہ اور غیر صحاح ستہ کی

Marfat.com

اس آیت قرآنی کی شرح اور تفسیر ہیں

لغزش فرقہ بازی

قوم مسلم کے اکثر فرقے جدید اس خام خیالی میں مبتلا ہیں کہ آنحضرتؐ حضور کائنات اور علم کائنات سے بالکل محروم ہیں اور شیطان اور ملک الموت اور منکر نکیر حضور کائنات اور علم کائنات کے مالک ہیں۔ نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ ھٰذِہِ الْخُرَافَاتِ یہ عجیب قسم کی جہالت ہے ایک مقام میں حضورؐ کائنات کی وجہ سے تو جبالہی خراب ہو جاتی اور دوسرے مقامات میں تو جبالہی بدستور باقی رہتی ہے اصلی بات یہ ہے کہ زیادہ تزکیہ نفس سے عبد صالحؒ نور الٰہی کا حامل ہو جاتا ہے اس لئے وہاں حجاب اور پردہ عالم فنا ہو جاتا ہے

احترام الٰہی

ذات الٰہی نہ کسی چیز میں ہے اور نہ کسی چیز سے ہے اور نہ کسی چیز پر ہے کیونکہ ذات حادث نہ ذات قدیم کے لئے ظرف بن سکتی ہے نہ موجد بن سکتی ہے اور نہ قیام گاہ

Marfat.com

ذات قدیم بن سکتی ہے اور فرش سے لے کر عرش عظیم تک تمام جہان حادث ہے وہ ذات قدیم مکان مکین زمان کے قیود سے منزہ ہے۔

نہ تو عرش کے قریب ہے نہ وہ زمین سے دور ہے
کبھی طور میں جلوہ گر ہے کبھی سدرہ میں جلوہ گر ہے
مسجود بھی ایک ہے محبوب بھی ایک ہے
سلطان بھی ایک ہے باقی خراب خر ہے

اصلی عباد صلحاء زمین میں محبت الٰہی کی بہت بڑی شرح ہیں اور فیض برکات الٰہی کے ظروف میں بہتر ہیں پارسائوں کی بے ادبی سے محفوظ رہنا چاہئے۔

کیفیت بیان سیرت رسولؐ

ان اختلافی جزئیات میں آنحضرتؐ کے اقوال اور اعمال کی کافی توضیح مضمر ہے اس لئے سیرت رسولؐ کا اختلافی رنگ میں تذکرہ کیا گیا ہے۔

کلام حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی ثم عارف
نفس کلیہ بجائے ہمہ عارف ہے شہود ذات عارف بجائے

Marfat.com

روح او ہمہ بعلم حضوری مے بیند الطاف القدس

یعنی عارف کا نفس بالکل جسم بن جاتا ہے اور عارف کی ذات بجائے روح کے ہوتی ہے وہ تمام عالم کو علم حضوری سے دیکھتا ہے۔ جسم عارف مقیم ہے روح عارف سیاح عالم ہے

یہ کرم نوازی رب کے کبھی جہاں حاضر ہے کبھی جہاں میں سیر میں ہے

اے زاہد کھانا پینا کم ہو نیند بھی کم ہو یہ وتر نور محبوب ہے

زبان حمد و ثنا میں ہو دل سوز و گداز میں ہو یہ شان عارف ہے

کلام حضرت غوث پاک

اِذَا طَلَبْتَ اللّٰہَ بِالصِّدْقِ اَعْطَاکَ مِرْاٰۃً تُبْصِرُ فِیْھَا کُلَّ شَیْءٍ مِنْ عَجَائِبِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ آخر جملہ غنیۃ الطالبین۔

حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں اے زاہد جب تو خلوص محبت سے اللہ تعالےٰ کو یاد کرے گا تو اللہ پاک تجھے ایک روحانی آئینہ عطا فرمائے گا جس میں دونوں جہان کے عجائبات کا مطالعہ کرے گا۔ یہ کلام عارفین مؤید ہے کہ عارفین کو غائبانہ صورت میں خطاب کرنا جائز ہے اور حدیث راجز نُصِرْتُ نُصِرْتُ نُصِرْتُ غائبانہ خطاب کی زبان

Marfat.com

مؤیّد ہے ۔ یا اللہ جَلَّ جَلَالَہٗ

تیرے نور ہی کا ظہور ہے جو قریب ہو یا وہ دور ہو

تیرے نور ہی سے ہیں دو جہان تیری شان جَلَّ جلالہٗ

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

تم خلق عظیم کے منبع ہو تم نور من نور اللہ ہو

تم مظہر اوصاف اللہ ہو تم نور خدا کا جلوہ ہو

استحقاق اسم اہل حدیث

اسلامی فتوحات کے بعد جن علماء اسلام نے تاریخ اسلام اور ذخیرہ احادیث اور اقوال و اعمال حضرات صحابہ کرام رضؓ کو قلم بند کیا تھا وہ دین اسلام کی زبان میں اہل حدیث کہلاتے ہیں اور منکرین حدیث ہر زمانہ میں گروہ محدثین کی مذمت کرتے رہے اور حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے غنیۃ الطالبین میں منکرین حدیث کو زندیق کہا ہے۔

اور قوم مسلم کے موجودہ فرقوں میں کوئی فرقہ اہل حدیث کہلانے کا مستحق نہیں ہے۔ کیونکہ نہ انہوں نے ذخیرہ احادیث کو قلم بند کیا ہے اور نہ تمام ذخیرہ احادیث کے عامل ہیں۔

Marfat.com

فرقہ مرجیہ

حضرات ائمہ احناف یہ عقیدہ ہے کہ ایمان بسیط محض ہے اعمال صالحہ اس کی جز نہیں ہیں لیکن مکمل نجات کے لئے اعمال صالحہ کا ادا کرنا ضروری ہے۔

یہی اجزاء اسلام ہیں۔

اور دین اسلام کے غلط فرقوں میں ایک ایسا فرقہ بھی ظاہر ہو چکا ہے جو یہ عقیدہ رکھتا تھا کہ مکمل نجات کے لئے تصدیق بالجنان ضروری ہے اور اعمال صالحہ کا ادا کرنا ضروری نہیں ہے یہ فرقہ مرجیہ کے نام سے مشہور ہے اور احناف اعمال صالحہ کو جزء ایمان نہیں بناتے ہیں اس لئے اسلامی بعض فرقوں نے احناف کو بھی فرقہ مرجیہ کہا ہے اسی کو نقل کیا ہے حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے غنیۃ الطالبین میں مذمت کی ہے اس فرقہ مرجیہ کی جو ادار اعمال صالحہ کو ضروری خیال نہیں کرتا ہے۔

اصلی مسلمانوں کی فرقہ بازی نے اس مسئلہ کو بھی کافی زخمی کیا ہے۔

Marfat.com

شاخ اسلام

دین اسلام کی پہلی شاخ ذکر الٰہی کو کائنات کے زمین میں
جاری کرنا ہے۔ تاکہ عظمت الٰہی سے قلوب معمور ہو جائیں اور
اللہ العظیم یہ اسم اعظم ہے اس کا ذکر کثرت سے کرنا چاہیئے
اور اللہ العظیم کا معنی یہ ہے جہاں کی ہر ایک چیز عظمت الٰہی کے
زیر سایہ ہے اور دوسری شاخ زمین میں ظالم کی طاقت کو ختم کرنا
ہے اس لئے اسلام نے جہاد کو جاری کیا ہے۔
اور تیسری شاخ عملیات قرآن کو سارے زمانہ زندہ کرنا ہے
اور چوتھی شاخ عملیات رسولؐ کو ساری زمین میں زندہ کرنا

بقا فیض برکات عباد صلحاء و اولیاء وفات

قرآن وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى

ارشاد باری تعالےٰ اے مسلمانو مقام ابراہیم میں نماز کو
اداکرو الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ بُشْرٰى فِی الْحَیٰوةِ
الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ارشاد باری تعالےٰ عباد و صلحاء کے
تذکرے حیات اور فیض برکات نہ دنیا میں ختم ہو سکتے ہیں

Marfat.com

اور نہ آخرت میں ختم ہو سکتے ہیں مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى لَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ارشاد باری تعالےٰ عبادِ صلحا اور عباد عاصین کسطرح برابر ہو سکتے ہیں اصلی نماز خانہ کعبہ مثل لاکھ نماز ہے اور نماز مسجد نبوی مثل ہزار نماز یا پچاس ہزار نماز ہے اور نماز مسجد بیت المقدس مثل پانچ سو نماز ہے اور نماز مسجد مثل ستائیس نماز کے ہے یہ تمام برکات اور حقیقت عباد صلحاؒ کی نمازوں کے ہیں اور ہماری فرقہ بازی اس خام خیالی میں مبتلا ہے کہ انتقال کے بعد عبد صالحؒ کے تمام فیض برکات ختم ہو جاتے ہیں اور عالم برزخ میں عبد صالحؒ اور عبد عاصی اور بیٹھر میں کوئی فرق نہیں ہے نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

مَرْحَبَا

نور نے خاک بنائی باد بنائی نار بنائی آب بنایا
نور نے زمین بنائی آسمان بنایا بحر بنایا کوہستان بنایا
نور نے سورج بنایا چاند بنایا تارے بنائے گیس بنایا
نور نے سونا بنایا چاندی بنائی لعل بنایا یاقوت بنایا

Marfat.com

نور نے سنگ بنایا کوئلہ بنایا لوہا بنایا تانبا بنایا
نور نے ابر بنایا بارش بنائی سبزہ بنایا ثمر بنایا
مبارک صد مبارک اے ساقی جس دل میں نور آیا
یہ کیسا باغ جہاں بنایا مرحبا کس شان سے تو آیا
نور نے حیوان بنایا طائر بنایا انسان بنایا مو بنایا
نور نے ہاتھ بنایا پیر بنایا ناک بنائی چہرہ بنایا
نور نے آنکھ بنائی کان بنایا زبان بنائی دل عزیز بنایا
نور نے شہد بنایا شیر بنایا عطر بنائی حریر بنایا
نور نے گوہر بنایا پھول بنایا معدن بنایا چمن بنایا
نور نے کیلا بنایا سرو بنایا انگور بنایا انار بنایا
نور نے سیب بنایا آم بنایا پستہ بنایا بادام بنایا
نور نے گندم بنائی چاول بنایا مرچ بنائی گنا بنایا
مبارک صد مبارک آب و گل کے کھیل میں جنت بنا ڈالی
مرحبا کیسا آسمان بنا ڈالا کیسی زمین بنا ڈالی
مرحبا اے نقاش جہان بیزار ایسے جہاں ہونا
رونق آ گئی گلزار ہستی میں اے ساقی تیرا جی آنا

Marfat.com

کیف حضورِ کائناتؐ

قرآن وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ پ۲۴ الزمر کے ارشاد باری تعالیٰ اکثر انسانوں کی فطرت بہت ضعیف اور کمزور ہے نہ یہ طاقت اور قدرت الٰہی کا احترام کرتے ہیں اور نہ یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ طاقت اور قدرت الٰہی کتنی ہے اس لئے بعض فرقے اسلامیہ اس بخار اور جنون میں مبتلا ہیں کہ عالم مخلوق اور انسانی افعال بالفعل کا اللہ تعالےٰ عالم ہے۔ مگر افعال بالقوہ انسان کا اللہ تعالےٰ عالم نہیں ہے نتیجہ یہ ہوا کہ لوح محفوظ کے واقعات و قیامت تک ظاہر ہونے والے ہیں ان کے علوم سے باری تعالےٰ بالکل محروم ہے۔ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذَالِكَ

اور بعض اسلامی فرقے اس خام خیالی میں مبتلا ہیں کہ باری تعالیٰ تمام جہان کو لپیٹ کر اپنے آگے حاضر کر سکتا ہے۔ مگر جہان کی کسی چیز کے آگے اس دنیا کو لپیٹ کر حاضر نہیں کر سکتے ہیں۔

Marfat.com

اس میں طاقت الٰہی اور قدرت الٰہی عاجز ہے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ اس آیت مذکورہ میں باری تعالےٰ تمام انسانوں کو تنبیہ کرتے ہیں کہ میری طاقت اور قدرت یہ ہے کہ میدان محشر میں تمام عالم ارض و سماء کو لپیٹ کر ہتھیلی میں رکھ کر انسانی خاندان سے حساب لیا جائے گا اَنَا الْمَلِکُ اَیْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَیْنَ الْمُتَکَبِّرُوْنَ اور آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں تکون الْاَرْضُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ خُبْزَۃً وَاحِدَۃً یَتَکَفَّؤُھَا الْجَبَّارُ بِیَدِہٖ کَمَا یَکْفَأُ اَحَدُکُمْ خُبْزَتَہٗ فِی السَّفَرِ نُزُلًا لِاَھْلِ الْجَنَّۃِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ۔ تمام زمین اور حکومتیں ایک روٹی کی مانند لپیٹ دی جائینگی اور باری تعالیٰ اس روٹی کو کبھی ایک ہاتھ میں کبھی دوسرے ہاتھ میں تبدیل کرکے اعلان کرے گا اَنَا الْمَلِکُ اَیْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَیْنَ الْمُتَکَبِّرُوْنَ حدیث بخاری مسلم اِنَّ اللّٰہَ یَمْسِکُ السَّمٰوٰتِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ عَلٰی اِصْبَعٍ وَالْاَرَضِیْنَ عَلٰی اِصْبَعٍ۔ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کی قدرت طاقت غیر محدود کا اندازہ لگاؤ۔ باری تعالےٰ میدان محشر میں سات آسمان کو ایک انگلی پر رکھ دے گا اور ارشاد ہوگا۔ حساب کے لئے حاضر ہو جاؤ۔ اَنَا الْمَلِکُ اَیْنَ الْجَبَّارُوْنَ اور اَیْنَ الْمُتَکَبِّرُوْنَ میں بادشاہ یکتا ہوں

Marfat.com

میری مخلوق کو ستانے والے اور ظلم کرنے والے اور حقیر خیال کرنے والے کہاں ہیں اپنی زندگی کا پیاں پیش کرو اور باری تعالیٰ نے سورت اعراف کی اس آیت میں اِنَّہٗ یَرٰکُمْ ھُوَ وَقَبِیْلُہٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَھُمْ پ۸ اعراف ع۱ میں ارشاد فرمایا کہ یہ عالم دنیا ہم نے شیطان کی قوت باصرہ میں رکھ دیا ہے تم کو خبردار رہنا چاہیئے ہم تمام عالم کو اپنی ذات کے آگے میں بھی حاضر کر سکتے ہیں اور طاقت اور قدرت الٰہی کا تم احترام کرو۔ میرے دربار میں تم نے حاضر ہونا ہے اور باری تعالیٰ سورت السجدہ کی اس آیت قُلْ یَتَوَفّٰکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ پ۲۱ السجدہ ع۱ میں ہے ارشاد فرمایا یہ تمام عالم ملک الموت کی قوت باصرہ میں رکھ دیا گیا ہے یہ تمہارا قابض روح ہے خبردار رہو تشریح

۱۰ اور جبلان کی لیل تو ذلیل چیز کو بھی حاضر کر سکتے ہیں

جو اسلامی فرقے یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ باری تعالیٰ تمام عالم عباد صلحاء کے آگے حاضر نہیں کر سکتا ہے یہ علم کلام سراسر خطرہ ایمان ہے

تحفہ رسالت قرآن

حرف قرآن عشرہ ہے۔ معنی حرف قرآن ہزار ہے

Marfat.com

ارشادِ رسالت ہے کوئی مسلمان ایک حرف قرآن پڑھے گا
تو دس درجہ ثواب اس کو دیا جائے گا اور جو مسلمان ایک
حرف قرآن کا معنی سمجھے گا آیت کی صورت میں تو ہزار درجہ
ثواب کا مالک ہوگا

زندگی مانندِ برف ہے حسرت سے اس کے پگھل جانے میں
قرآن سے روشن کرو زندگی نہ ضائع کرو اس میخانہ میں

استقامت زاہد

شمع شمع ہے پروانہ پروانہ ہے
اے زاہد تو وجودی نہ بن شہودی رہے
شغل اللہ ہے شغل خلق فنا ہے
شغل خلق ہو تو شغل نفس فنا ہے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ شمع ہے زاہد پروانہ ہے
وہاں جلوۂ شمع ہے یہاں پروانہ بیقرار ہے
یہاں زاہد کی بیقراری ہے وہاں محبوب کی بے نیازی ہے
وہاں ناز پہ ناز ہیں یہاں سوز پہ سوز ہیں
تجھے ان سے ہے بس دوستی تیری آرزو بھی عجیب ہے ؛ وہ عرش پہ ہیں تو فرش پہ ہیں تو طور ہے تو ذرا ان سے

Marfat.com

ساقی تیرا جلوہ جو ہستی ہے تو پھر قید نظر کیسی
میری ہستی جو پرتو ہے تو پھر یہ بھی درمیاں کیوں ہے
مسجد بھی ایک ہے محبوب بھی ایک ہے
سلطان بھی ایک ہے باقی خواب خیال ہے
مرحبا مرحبا یہ کیسا دربار خالق ہے
سارا جہاں حاضر گھبرا زار سجدہ ریز ہے
ہر دریا سیاہی ہو ہر شجر قلم ہو
نہ شان رب تحریر ہو نہ ثنائے رب تحریر ہو

کشف عالم عارفین

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا

ارشاد باری تعالےٰ جب زاہد اور عارف مجاہدہ نفس اور تزکیہ نفس سے فارغ ہوتے ہیں تو ہماری طرف سے ان پارساؤں پہ مشاہدہ کی صورت میں انوار تجلیات کا ظہور ہوتا ہے۔

حکایت

کسی شخص نے حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا یا حضرت آپ کی عمر عزیز کتنی ہے

Marfat.com

حضرت عارفؒ نے جواب دیا چار سال نو سائل نے متعجبانہ رنگ میں گذارش کی یا حضرت آپ کی بہت کثیر عمر ہے تو حضرت بایزیدؒ نے ارشاد فرمایا کہ میری عمر کے دو حصے ہیں۔ ستر برس مجاہدہ نفس کے ہیں اور چار سال مشاہدہ نور الٰہی کے ہیں تو مقصد حیات کے اعتبار سے میرے چار سال عمر کے ہیں اس لئے میں نے اپنی اصلی عمر بتائی ہے

مشاہدہ نور الٰہی

زاہدوں اور عارفوں کا ایک زمانہ مجاہدہ نفس کا ہوتا ہے یہ سراسر تکلیف اور مشقت کا زمانہ ہے اور دوسرا زمانہ مشاہدہ نور الٰہی کا ہوتا ہے یہ انوار تجلیات کا زمانہ ہے اور زمانہ مشاہدہ میں عارفینؒ چشم دل سے دیدار الٰہی بلا کیف بمثل سے مشرف ہوتے ہیں ہر تصویر اور نقش و نگار میں ان زاہدوں کو مصور اور نقاش نظر آتا ہے اور ان پارساؤں کے ارد گرد ہجوم خلق یہ بھی مشاہدہ نور الٰہی کی ایک شاخ ہے اور زیادہ مقبولیت کی وجہ سے بعض عارفین کی قبروں پر بھی ہجوم خلق رہتا ہے حدیث

يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِي الْاَرْضِ

اَرْوَاح اَز اقسام عالم امر

عالم خلق کے اشیاء مادی اور کثیف ہوتے ہیں ان کے

Marfat.com

سفر مسافت میں قرب بعد ہوتا ہے اور عالم امر کے اشیاء لطیف ہوتے ہیں ان کے سفر مسافت میں کوئی قرب بعد نہیں ہوتا ہے حدیث اِنَّ اللّٰہ تعالےٰ خَلَقَ الْاَرْوَاحَ قَبْلَ الْاَجْسَامِ بِمَائَتَیْ اَلْفِ عَامٍ کشف المحجوب

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ عالم ارواح کو باری تعالےٰ نے عالم اجسام سے دو لاکھ سال پہلے پیدا کیا ہے تشریح ارواح ابتداً تمام جہان کا سیر کرتے تھے ان کے سفر مسافت میں کوئی قرب بُعد نہ تھا کیونکہ عالم امر کے اشیاء زمان مکان کی قیود سے بے نیاز ہوتے ہیں وہ ہر جگہ آناً فاناً جا سکتے ہیں ہاں ظرف روحانی کم ہے یا قدرت ربانی خود روک دے وہ علیحدہ بات ہے اور ارواح جب عناصر اور اجسام میں مقیم ہوئے کچھ ارواح فسق و فجور میں مبتلا ہو گئے اس کدورت کی وجہ سے وہ سیر عالم سے محروم رہتے ہیں اور کچھ ارواح مقدسہ مجاہدہ نفس اور تزکیہ نفس میں مشغول ہوتے ہیں ان کے سفر مسافت سیر عالم میں کوئی فرق نہ آتا ہے بلکہ بعض ارواح مقدسہ نے تزکیہ نفس کی وجہ سے سیر عالم میں زیادہ کمال حاصل کیا یہ حضرات عارفین رح جسم عنصری کو

Marfat.com

لطیف، بن کر تمام جہان کا سیر کرتے ہیں واقعہ معراج شریف
سیر المقدس سیر عرش بریں اور واقعہ انتقال عرش بلقیس اور
قصہ نہاوند یہ روحانی سیر گاہ کی زندہ مثالیں ہیں۔

نزاع لفظی

کلام حضرت امام اعظم رضؓ یا اکرم الثقلین یا کنز اوری اور
کلام مولانا محمد قاسم مدذکر اے کرم احمدی اور کلام حضرت
حاجی امداد اللہ یا رسول کبریا فریاد ہے یا محمد مصطفےٰ فریاد ہے
اور کلام مولانا اشرف علیؒ یا مُرشدی یا سیدی للہ شیئاً یا
کلام حضرت صوفیائے کرامؒ یا عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ
اور امداد کن امداد کن در دین و دنیا شاد کن اور اعانت
کند شیخ مریدرا مشرفاً معرباً یہ تمام خطابات ارواح مقدسہ
کو عالم امر میں کیے جاتے ہیں جن کے سفر مسافت سے کوئی
قرب و بعد نہیں ہے اور ہماری فرقہ بازی عالم خلق میں
معترض ہے اور کلام عارفین عالم امر میں ہے یہ عجیب قسم کی
جہالت ہے نہ جانے کہاں ہے اور مریم بیٹی کہاں ہو رہی ہے۔

فتویٰ علماء راسخین

علماء راسخین ارشاد فرماتے ہیں کہ وظیفہ یا عبدالقادر

Marfat.com

جیلانی شیئاً للّٰہ یا مثل اس کے اور وظائف خواص کے لئے پڑھنے جائز ہیں عوام الناس کو ان وظائف سے پرہیز کرنا چاہیئے اصلی بات یہ ہے کہ اس قسم کے وظائف میں فیض برکات الٰہی کی خاطر عباد صلحاءؒ کو ظرف اور وسیلہ بنایا جاتا ہے یہ راز قبولیت خواص محفوظ رکھ سکتے ہیں عوام الناس اس کے اہل نہیں ہیں۔

کلام حضرات عارفین بحالت سُکر تکلّم الٰہی

اور علماء راسخینؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ کلام حضرات بایزیدؒ سُبْحَانِیْ مَا اَعْظَمُ شَانِیْ اور کلام حضرت منصور اَنَا الحق اور کلام حضرت شمس تبریزؒ قُمْ بِاِذْنِیْ اور اس قسم کی باقی کلام حضرات صوفیائے کرامؒ کی بحالت سُکر تکلم الٰہی کی صورت میں ہوتی ہے حدیث اِذَا اَحْبَبْتُ عَبْدًا کُنْتُ لِسَانَہٗ یَتَکَلَّمُ بِہٖ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حدیث قدسی ارشاد فرماتے ہیں کہ ارشاد باری تعالےٰ ہے جب کوئی عبد صالح میرا محبوب ہو جاتا ہے تو میں اس کی زبان میں بولتا ہوں اصلی علماء بغداد اور علماء ملتان کے فتوؤں سے پرہیز ضروری ہے جن سے پارسا شہید ہو گئے

Marfat.com

برکات صحبت صلحا

حدیث اقتدوا الخ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں اے مسلمانو جس ملک میں کسی صاحب علم کی صحبت اختیار کرو وہ تمہارے قلوب کو انوار ایمانی کی حکمت سے روشن اور منور کرے گا۔

پتھر پارس کی صحبت میں تو ہا سونا ہے
بوٹی جوہر کی صحبت میں تابندہ ہے
بوٹی جوہر کی صحبت میں قیمتی ہو جاتی ہے
زاہد عارف کی صحبت سے صاحب حال ہے
یہاں عارف کی بیقراری ہے وہاں محبوب کی بیتابی ہے
وہاں ناز یہ ناز ہیں یہاں سوز بہ سوز ہے

ناظرین غور کریں کہ کیا کوئی شخص محض کتابوں سے علمی کمالات حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ جب تک وہ مدرسین کی صحبت نہ اختیار کریں اسی طرح روحانی کمالات حاصل کرنے کی نظر محض قرآن اور حدیث کی عبارتوں کافی نہیں بلکہ صحبت عباد صلحا کی اشد ضرورت ہے۔ تاکہ سرزد نہ ہو جملہ اقسام الخ والحاصل وبرکتیہ کا جامع الصفات ہیں جو

Marfat.com

سیروا فی الارض عباد صلحاءؒ کی تلاش میں مصروف ہے جاؤ

علم کلام شیخ نجدی

علم کلام شیخ نجدی ۔ اصل یہ علم کلام شیخ ابن تیمیہ کا ہے لیکن شیخ نجدی نے اپنے مزاج کی گرمی سے اس کو بہت گرم کر دیا اور شاہ اسمٰعیل دہلوی نے اس علم کلام نجدی میں کچھ اور تیزاب ڈالا یہ عجیب قسم کی معجون مرکب ہے نہ مسلمانوں کی اکثریت اس کو قبول کرتی ہے اور نہ اسلامی روایات کی اکثریت اس کی تائید کرتی ہے اور نہ حضرات ائمہ اربعہ مجتہدین اور حضرات صوفیائے کرامؒ کے علوم معرفت اس علم کلام کی تائید کرتے ہیں اگر شیخ نجدی اور شاہ اسمٰعیل کے علم کلام کو تسلیم کیا جائے تو چکڑالوی بن سے اکثر روایات اسلامیہ کا انکار کرنا پڑے گا اور خدام دین اسلام کی اسلامی قربانی پہ پانی پھیرنا ہوگا

اور شیخ نجدی کے علم کلام کو تسلیم کرنے والے مسلمان زمین میں اس وقت تقریباً ۱/۴ فیصدی ہونگے اور علم کلام ائمہ اربعہؒ اور حضرات صوفیائے کرامؒ کو قبول کرنے والے مسلمان ۹۶ فیصدی ہونگے

اصلی یہ تنازعہ قوم مسلم فتنہ عظیم ہے نہ چار فیصدی

Marfat.com

۹۶ فیصدی کا احترام کرتا ہے اور نہ ۹۶ فیصدی ۴ فیصدی کو امام بناتا ہے

انصاف

اصلی حق یہ ہے کہ شیخ نجدی اور ان کے اسمٰعیل کے علم کلام میں بہت سختی ہے سوا چند خالوی پن کے اس علم کلام کا قبول کرنا مشکل ہے اور علم کلام ائمہ اربعہ اور حضرات صوفیاء کا تمام روایات اسلامیہ کا حامل ہے حدیث اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّھِمْ اِقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ اور ہماری فرقہ بازی بھی عجیب ہے کہیں مسلمانوں کا خون بہایا جاتا ہے اور کہیں حرم کعبہ کا غلاف اتار کر پہنچہ کیا جاتا ہے اور کہیں روضہ رسول کو پہنچہ کیا جاتا ہے اور کہیں اعمال صالحہ اور عباد صلحاء اور مقامات صلحاء کی توہین کی جاتی ہے۔ یہ عجیب قسم کی ترقی اسلام ہے

مرکز نور

نور بالذات اور نور بالعرض کی تشریح سے پہلے یہ معلوم کرنا چاہیے کہ تمام عالم میں جو نور نظر آتا ہے یہ نور الٰہی کی تجلی ہے اصلی نور عقلی اور نور حسی دونوں کا مرکز ذات الٰہی ہے اور جہان کی کسی چیز میں اپنا ذاتی نور نہیں ہے اور سورج چاند ستارے بجلی چراغ درحقیقت نور الٰہی

Marfat.com

سے روشن ہیں اور یہ عقیدہ رکھنا جہان میں نور الٰہی نہیں یہ
عقیدہ خطرہ ایمان ہے وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ
مِنْ نُّوْرٍ ۝ پ۱۸ النور ۴۰ ارشاد ربانی ہے جہان کی تمام
اشیاء میں نور عطائی ہے اور ذاتی نور کی مالک جہان کی
کوئی چیز نہیں ہے

تارے میں وہ قمر میں وہ جلوہ گاہ سحر میں نہ
چشم نظارہ میں نہ تو سرمہ امتیاز دے

اور قرآن نے حضرت سید الانبیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو
ایک جگہ نور کہا ہے اور دوسری جگہ سراج منیر کہا ہے اصلی
حضور علیہ السلام کے نور اور سراج منیر نام ہیں اور یہ نام
نوری اللہ پاک نے تجویز فرمائے ہیں اور یہ جو مسلمانوں میں اختلاف
ہے حضور علیہ السلام پہ نور اور سراج منیر کا لفظ بولا جائے
یا نہیں یہ فضول اختلاف ہے۔

اور حضور علیہ السلام کی ذات مقدس بہ نور عقلی تمام انبیاء
علیہم السلام سے زیادہ تھا اس لئے آنحضور علیہ السلام کے
تابعدار جنت میں ان سے زیادہ ہونگے اور تیسرے حصہ میں
باقی تمام انبیاء ایک لاکھ چوبیس ہزار کی امتیں ہونگی

Marfat.com

اور حضور علیہ السلام کی ذات مقدس میں نور حسی بھی تمام مخلوق سے زیادہ تھا کیونکہ حضور علیہ السلام کے نور سے اہل مکہ نے ملک شام کے محلات کو دیکھا یہ نور تجلی سورج کو نصیب نہ ہوئی اور تاریک مکان آنحضور علیہ السلام کے نور سے روشن ہو جاتا تھا اور ذات محمدی میں کوئی حجاب اور پردہ نہ تھا۔ حضورؐ کے سر طرف سے اشیاء نظر آتی تھیں مرحبا مرحبا یہ کیسا نور بار حبیبؐ ہے

نور بالذات نور بالعرض

وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝ النور ۴۰

ارشاد باری تعالیٰ نور کا اصلی مرکز ذات الٰہی ہے اور تمام مخلوق میں جو کچھ نور اور روشنی نظر آتی ہے یہ عارضی ہے محض الٰہی کی کرشمہ سازی ہے

نور الٰہی نور محمدیؐ

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ط

Marfat.com

نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَيَضْرِبُ
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

اللہ روشنی ہے آسمانوں کی اور زمین کی مثال اس روشنی
کی جیسے ایک طاق جس میں ہو ایک چراغ وہ چراغ دھرا ہو
ایک شیشہ میں وہ شیشہ ہے جیسے ایک تارہ چمکتا ہوا موتی جلتا ہے
اس میں ایک برکت کے درخت کا وہ زیتون ہے نہ مشرق
کی طرف ہے اور نہ مغرب کی طرف قریب ہے اس کا تیل کہ روشن
ہو جائے اگرچہ نہ لگی ہو اس میں آگ روشنی پر روشنی اللہ
راہ دکھا دیتا ہے اپنی روشنی کی جس کو چاہے اور بیان
کرتا ہے اللہ مثالیں لوگوں کے واسطے اور اللہ سب چیز کو جانتا ہے ۝

تشریح مقام ھذا

اے عزیز اس مقام کو بہت غور سے سنو نور اول
سے مراد ذات رب العلمین ہے جس نے نور سورج اور نور چاند
اور نور تاروں وہ چراغوں کے ذریعہ سے ارض و سماء کی
تمام محفل کو روشن کیا وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط
اصلی نور حقیقی یہی وہ ہستی ہے جس نے عالم و بنا کر دو
حصوں میں تقسیم کر دیا ہے - جو حصہ عالم دنیا نور سورج

Marfat.com

کے زیر سایہ ہے اس کو دن اور نہار کہا جاتا ہے اور جو حصہ ہوا
دنیا سے نور شورج روپوش ہے جاتا ہے اس کو رات شب
لیل کہا جاتا ہے اور زمین میں نباتیں اور بجلی کی طاقت سے جو نور
نکلتا ہے یہ سب نور سورج کی بجلی سے بلکہ چاند تاروں میں
بھی نور آفتاب جلوہ نما ہے

اعتراض تمہارے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ عالم دنیا
کے تمام زندوں کا مرکز ذات سورج آفتاب ہے اب
دریافت طلب امر یہ ہے کہ نور آفتاب جس کی گرمی سے
دنیا بیہوش بنتا ب ہوتی ہے اور جس کے نور سے جہان سے
تمام جہان روشن ہے یہ نور آفتاب اگر سورج کا ذاتی نور
ہے تو سورج مختار کل بن جائے گا یہ توحید الٰہی کے خلاف
ہے اگر نور سورج نور الٰہی کا جلوہ ہے تو یہ بھی شرک ہے کیونکہ
اس صورت میں نور سورج نور الٰہی کا ایک ٹکڑا اور جزو ہوگا۔
اور دوسری خرابی یہ لازم آوے گی کہ نور الٰہی ازلی ابدی ہے
جب نور سورج ٹکڑا جز نور ازلی ابدی کا ہوگا تو یہ بھی ازلی
ابدی ہو جاوے گا آخر نتیجہ یہ ہوگا کہ توحید الٰہی کی تمام
عمارت درہم برہم ہو جائے گی۔

Marfat.com

جواب۔ نور آفتاب اصلی تجلی نور الٰہی سے ظاہر ہوا ہے مگر نور سورج نور الٰہی کا ٹکڑا جزو نہیں ہے تاکہ ازلی ابدی ہو جائے اصلی بہتر ہے اپنی نگاہ بلند کر اور درس گاہ علمی اور مشعل چراغ و بلب سے عبرت حاصل کر۔

نگاہ بلند سخن دلنواز جاں پرسوز
یہی رخت سفر ہے تیرے کارواں کے لئے

تمثیل نور الٰہی

اک بیت اعتراض کرتا ہے کہ ایک آبادی میں ایک چراغ سے اگر آبادی کے چار سو چراغ جلائے جائیں تو پہلے چراغ کی روشنی کم نہیں ہوتی حالانکہ اس چراغ کا روشنی کا جلال آگے سے بھی زیادہ نظر آتا ہے اور یہ بھی اعتراض ہے اگر ایک علمی درسگاہ میں ایک عالم سے چار سو طالبا نے تمام درسی نظام کے علوم حاصل کئے ہیں یہ بتاؤ وہ عالم استاذ مکمل کتنا جاہل ہو گیا ہے حالانکہ اس عالم کی علمی طاقت پہلے جیسی ہی ہے کسی طرح بھی اب کثرت تعلیم سے وہ مثل آفتاب ہو گیا ہے۔

اصلی نور سورج زمین میں توحید کا بہت بڑا منبع ہے

Marfat.com

سورج کہاں جا چھپا کمر زمین روشن ہوا
چاند کہاں جا بنا یا تعین زمین چین ہوا
تارے بنے وہ قمر بنے وہ جلوہ گر محشر وہ
چشم نظارہ بین نہ تو سرما تیار وے

تجلی نور الٰہی سے عالم خلق

حدیث نور ان اللہ خلق خلقہ فی ظلمۃ ثم
القی علیہم من نورہ یومئذ فمن اصابہ من ذلک النور اہتدی
ومن اخطاہ ضل فتح الباری ص۱۳۱ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے
ہیں کہ عالم خلق اور عالم ماسوی کی بنیاد شروع ہوئی تو سراسر
تاریکی اور ظلمت تھی پھر اللہ تعالیٰ کی عالم خلق پر نوری
تجلی ہوئی جو خلوق نور الٰہی کی تجلی کے زیر سایہ آگئی وہ پاک
ہدایت ہوگئی اور جو مخلوق اس نور ازلی سے محروم رہی وہ گمراہ
گئی اور تمام اس میں نوری اشیاء مستقیم ہیں وہ بالا تکلف اور ارواح
وغیرہ وہ خود درستے ہیں وہاں تاریکی اور ظلمت نہیں ہوتی
سوال اعتراض اس حدیث پر ہے کہ آسمان کی تشکیل
اور سعادت کی وارد مدار نور ازلی کی تجلی پر ہے اگر باری تعالیٰ
کے نور ازلی کی تجلی تمام عالم خلق پر ہوئی تو تمام انسان

Marfat.com

پاک سیرت ہو جاتے کوئی انسان گمراہ اور شقی نہ ہوتا

جواب ارشاد باری نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً اے انسانوں ہم تمہاری آزمائش کرتے رہتے ہیں مادہ شر اور مادہ خیر میں خبردار رہو اگر باری تعالےٰ نور تجلی سے ہر انسان کو پاک سیرت بنانا تھا۔ تو پھر نیکی برائی میں امتحان اور آزمائش کی کیا ضرورت تھی، وہ تو فرشتوں اور سورج کی طرح اپنے اظہار خیر اور اظہار نور میں مجبور محض ہوتے دیکھو سورج روزمرہ جہان کو نور دینے میں مجبور ہے اور فرشتہ روزمرہ ہر وقت ذکر الٰہی کرنے میں مجبور ہیں اگر انسان بھی روزمرہ ذکر الٰہی اور اعمال صالحہ کے اظہار میں مجبور محض ہوتا تو پھر جنت میں نوری مخلوق کا کسطرح سردار بن سکتا ہے اور دوسرا اس کی تخلیق کی ضرورت نہ تھی کیونکہ ذکر مجبوری اور عبادت مجبوری تو فرشتے کافی کر رہے ہیں اصلی انسانی تخلیق میں قدرت کے یہ مقصد رکھا ہے کہ ایک ایسی مخلوق ہو جو ذکر الٰہی اور عبادت اور اعمال صالحہ کے اپنے اختیار سے کرے اور مادہ شر کو اپنی طاقت اختیار سے مٹائے

اصلی نور تجلی کا عالم خلق پر اظہار اور تقدیر امور کا تحریر کرنا اسکا محض وسعت قدرت اور وسعت علم کیساتھ تعلق ہے

Marfat.com

کہ کتنے انسان امتحان حیات میں کامیاب ہونگے اور کتنے انسان امتحان حیات میں فیل ہوجائینگے اور نور ازلی نے محض ان انسانوں کو روشن کرنا تھا جنہوں نے اپنی حیات ہی میں کامیاب ہوجانا تھا۔

اصلی یہ اعتراض عدم واقفیت حیات انسانی کی وجہ سے ہے

نور عقلی نور ہدایت حضرت خاتم الانبیا علیہ السلام

نور ثانی مثل نورہ سے مراد حضرت خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں حضرت ابن عباس رض اور حضرت کعب رض اور باقی تمام صحابہ کرام رض اس تفسیر میں متفق ہیں کہ مثل نورہ سے مراد ذات مقدس خاتم الانبیا ہے اور نور محمدی کی اس مقام میں عجیب و غریب تمثیل بیان فرمائی ہے تو جہ فرمائیں اور مشکوٰۃ کا معنی طاق ہے اور مشکوٰۃ سے مراد اس مقام میں قلب رسول کریم ہے اور مصباح سے مراد چراغ نور الٰہی ہے اور زجاجہ سے مراد نور فطرت انسانی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اصلی زجاجہ شیشہ اور قندیل کو کہا جاتا ہے اور جب چراغ شیشہ اور قندیل میں ہو تو وہ دھواں نہیں دیتا۔ اسی طرح جب چراغ نور الٰہی فطرت محمدیہ میں جلوہ نما ہوگا تو تمام عالم کو نور ہدایت سے روشن کر دے گا یہاں کوئی تاریکی اور ظلمت نہیں ہے ارشاد باری تعالےٰ

Marfat.com

وہ زجاجہ گویا نہایت روشن چمکتا ہوا ستارہ ہے جو شجر مبارک زیتون کے تیل سے روشن کیا گیا ہے جس کا نور بہت صاف ہے اور حجاب اور پردہ سے بے نیاز ہے وہ تمام عالم مشرق اور مغرب کو روشن کرے گا تیل زیتون کی فطرت اس قدر تیز اور روشن ہے یہاں آگ لگانے کی ضرورت نہیں یہ نور علیٰ نور ہے نور ہدایت الٰہی تمام جہان میں پھیل سکتا ہے کوئی طاقت اسکو روک نہیں سکتی ہے یہ تمثیل نور تفہیم انسانوں کی خاطر ہے ورنہ باری تعالےٰ کو سب کچھ معلوم ہے کہ کن انسان نور فطرت کو قبول کرے گا اور کون انسان فسق و فجور کی تاریکی اور ظلمت میں مبتلا ہوگا۔

اور شجر زیتون سے مراد جسم اطہر حضرت خاتم الانبیاء ہے یہ مثال شجر شان رسالت کے مطابق نہیں مگر اہل عرب کی تفہیم کے لئے بہترین مثال ہے وہ تیل زیتون کو تمام انوار زمین کا سرچشمہ کہتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ذات محمدیہ بھی تمام انسانوں کی سرچشمہ ہے۔ لَا شَرْقِیَّۃٍ وَّ لَا غَرْبِیَّۃٍ میں خالق کائنات نے عجیب قسم کی تمثیل فرمائی ہے کہ نور الٰہی جس قلب آفتاب میں روشن ہوگا اسکا قیام گاہ سنٹر عالم اور ناف زمین ہوگا

Marfat.com

وہ اقوام مشرق اور اقوام مغرب کی ہدایت کے لئے بہترین
مقام اشاعت حق ہے گا وہ ملک عرب خاصکر شہر مکہ معظمہ ہے
حدیث زمین کی بنیاد حرم مکہ سے شروع ہوئی ہے حرم کعبہ
اصلی ناف زمین ہے اور یَکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ
نَارٌ میں اشارہ ہے عصمت فطرت محمدیہ کیطرف کہ وہ نہایت
پاک سیرت ہے۔ قبل نبوت بھی کبھی اس کی پاک دامنی پر
داغ نہیں لگا سکتا ہے وہ صرف اعلان نبوت سے عالم دنیا
کو لقمۂ نور بنا سکتی ہے کسی خاص تبلیغ کی اس نیک فطرت کو
ضرورت نہیں ہے

فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْکُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِہٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۔
یونس ۲ پ ۱۱ پس تحقیق اے اہل عرب میری چالیس سال
زندگی تم میں گذری ہے میری عصمت اور پاکدامنی پر
کوئی نقطہ چینی کر سکتا ہے جو شخص چالیس برس زمانہ جوانی میں معصوم
اور پاک دامن رہ سکتا ہے۔ وہ نور نبوت کے بعد کسطرح
مجرم بن جائے گا۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے ضرور چراغ
عقل سے فیصلہ کرو۔
اور نور ہدایت کے ایک حصہ کی اشاعت سے بحر

Marfat.com

سے پہلے ہوئی۔ مکہ معظمہ میں اور نورِ ہدایت کے دوسرے حصہ کی اشاعت بعد ہجرت مدینہ منورہ میں ہوئی یہ دونوں حصے نورِ ہدایت جو قرآن کہلاتے ہیں یہ وحی متلوّ ہیں اور ایک نورِ ہدایت غیر متعلق ہے جو حدیث کہلاتا ہے ان دونوں ہدایتوں کو قرآن نے ایک آیت میں بیان کیا وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ۔

۳ے اعتراض اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ یہ آیت کریمہ نورِ عقلی اور نورِ حسی دونوں کو شامل ہے اگر صحابہ کرامؓ کی تفسیر مَثَلُ نُوْرِهٖ اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے تو مطلب یہ ہوگا کہ باری تعالیٰ کی نورِ حسی اور نورِ عقلی کی تجلی اوّلاً ذاتِ محمدیہ پر ہوئی پھر ذاتِ محمدیہ کے واسطہ سے باقی جہان پر نوری تجلی ہوئی۔

جواب کافی حدیثیں مؤید ہیں کہ نورِ محمدی کو تمام جہان سے پہلے پیدا کیا گیا تھا۔

حدیث نور اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِيْ مدارج صنع ارشاد نبوی میرے نور کو باری نے تمام جہان سے پہلے پیدا کیا ہے

Marfat.com

حدیث نور عبدالرزاقؒ از امام بخاریؒ

مولانا عبدالرزاقؒ محدث استاذ امام بخاریؒ اپنی سند سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث نور بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابرؓ کا بیان ہے میں نے ایک دفعہ دربار رسالت میں گذارش کی یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں مجھے خبر دیجئے کہ سب سے پہلے باری تعالےٰ نے کس چیز کو پیدا فرمایا۔ تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

تخلیق اوّل نور محمدیؐ

یا جابرؓ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی خَلَقَ قَبْلَ الْاَشْیَاءِ نُوْرَ نَبِیِّکَ مِنْ نُوْرِہٖ اے جابرؓ خبردار ہو جا باری تعالےٰ نے سب چیزوں سے پہلے نبی کا نور اپنے نور سے پیدا کیا پھر وہ نور قدرت الٰہی سے جہاں اللہ کو منظور تھا وہ سیر کرتا رہا اس وقت نہ لوح تھی نہ قلم نہ جنت تھی نہ دوزخ نہ فرشتے تھے نہ آسمان نہ زمین نہ چاند تھا نہ سورج نہ جن نہ انسان تھے پھر باری تعالےٰ نے جب اور مخلوق کو پیدا کرنا چاہا تو نور محمدیؐ تجلّی کی صورت میں چار حصّوں میں تقسیم ہو گیا۔ ایک حصّہ نور محمدیؐ کی تجلّی سے لوح محفوظ پیدا

Marfat.com

ہوا اور دوسرے حصّہ نور محمدیؐ کی تجلّی سے قلم پیدا ہوئی اور تیسرا حصّہ نور محمدیؐ کی تجلّی سے عرش عظیم پیدا ہوا اور چوتھا حصّہ نور محمدیؐ کی تجلّی سے باقی جہان کا ظہور ہوا۔ مرحبا کیا شان مصطفےٰ ہے۔

تشریح

اس حدیث نور سے معلوم ہوا کہ باری تعالیٰ کے نور حسّی اور نور عقلی کی تجلّی اوّلاً تمام دنیا کے فرد کامل پر ہوئی وہ گوہر یکتا نور الٰہی کے چراغ سے روشن ہو گیا اور باقی تمام عالم دنیا کو نور محمدیؐ کے فیض و برکات سے نور حاصل ہوا اور جو محمدیؐ کے فیض و برکات سے نور حاصل ہوا اور جو نور محمدیؐ کے فیض و برکات سے جو حاصل ہوا اور علم محمدیؐ کے فیض و برکات سے علم حاصل ہوا ہے۔

ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

جس پہ پڑ گئی نظر کرم ؛ قطرے سے دریا کر دیا

اس ماہ لقا کا نرالا ہی طور ہے

دل بر سب ہیں پر میرا دلبر کچھ اور ہے

زائرین بوسہ زن ہیں چراغ روشن ہیں پھول جلوہ نما ہیں

لے ساقی بیتر ے نام کی تاثیر دیکھی مزار رسولؐ پہ

Marfat.com

اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مزار مقدس پر بہت ہنگامہ
خلق رہتا ہے یہ شرف ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اور اولیاء کرام علیہم السلام کی مزاروں
کو نصیب نہیں ہے اعلیٰ بات یہ ہے کہ حضور علیہ السلام کی ذات مقدس کرام الٰہی
اور مالی قربانی میں بے مثل بے نظیر تھی کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ یَذْکُرُ اللّٰہَ عَلٰی اَحْیَانِہٖ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَاَبُوْ دَاؤُدَ

حضرت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام ہر وقت
ذکر الٰہی میں مصروف رہتے تھے کوئی ایسا وقت نہیں گذرتا کہ
ذکر الٰہی سے دل غنچہ اور زبان مبارک تر نہ رہتا ہو ارشاد باری تعالیٰ
وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ اس دنیا فانی میں سب سے بڑا اکرام انسان کا ذکر الٰہی ہے
ارشاد نبوی اَلَّذِیْ یَذْکُرُ اللّٰہَ وَھُوَ حَیٌّ وَلَا یَذْکُرُ اللّٰہَ وَھُوَ
مَیِّتٌ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ جو انسان زمین میں ذکر کرتا ہے وہ زندہ ہے
اور جو انسان ذکر الٰہی نہیں کرتا وہ مردہ ہے مَنْ کَانَ فِیْ ھٰذِہٖ
اَعْمٰی فَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ اَعْمٰی ارشاد باری تعالیٰ جو انسان
زمین میں پاک سیرت اور ذکر الٰہی میں مشغول نہیں وہ انسان
عالم برزخ اور عالم آخرت میں اندھے اور مردہ حال ہوں گے
اور حضور علیہ السلام نے زمین میں تمام مخلوق سے ذکر الٰہی بہت زیادہ
کیا ہے اس کی زندہ مثال حدیث ترمذی ہے۔

Marfat.com

اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا فَخْرَ وَبِیَدِیْ لِوَاءُ الْحَمْدِ وَمَا مِنْ نَبِیٍّ یَوْمَئِذٍ اٰدَمُ فَمَنْ سِوَاہُ اِلَّا تَحْتَ لِوَائِیْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ میدان محشر میں مجھے تمام اولاد آدم کا سردار بنایا جائے گا یہ کوئی فخر کی بات نہیں یہ انعام ربانی ہے اور میدان قیامت میں حمد ثنا ذکر الٰہی کا جھنڈا میرے ہاتھ میں دیا جائے گا یہ دوسرا انعام ربانی ہے اور تمام انبیاء علیہم السلام میدان محشر میں میرے جھنڈے کے نیچے ہونگے۔ مجھے امام الانبیاء بنایا جائے گا

تشریح

فاظرین غور کرو یہ عالم دنیا تجلی گاہ الٰہی ہے اس کی ابتداء کسی چیز سے ہوئی تھی دیکھو جتنے اعداد اور شمارے ہیں ان کی ایک سے ہوئی ہے اور جتنیاں گردانا اور مشتقات ہیں ان کی ابتداء مصدر سے ہوئی ہے اسی طرح اس عالم حادث اور فانی کی ابتداء بھی کسی اعلیٰ اور نفیس فرد کامل سے ہونا چاہئے اے عزیز تمام عالم دنیا کا فرد کامل کون بن سکتا ہے۔ اعلیٰ عدل و انصاف مقتضی ہے کہ اس باغ دنیا کا نفیس

Marfat.com

پھول جس نے میدان محشر کو جا کر معطر کرنا ہے جو ذاکرین اور انبیاء
علیہم السلام کا سردار بنایا جائے گا وہ ذات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ
وسلم ہے یہی وجہ ہے کہ نور الٰہی کی تجلی سے ابتداً نور محمدی ظاہر ہوا اور
نور محمدی کی تجلی سے رب العلمین نے یہ باغ دنیا بنایا گیا۔

گلہائے رنگ رنگ سے اے زینت چمن
اے ذوق اس جہاں کو ہے زیب اختلاف سے
کیا شان اس حسن کے چمن بے نمود سے
ہر گل میں ہر شجر میں تیرا نور ہے

اعتراض تفسیر نور

اے عزیز اگر نور ازلی اور نور الٰہی کی تجلی سے نور محمدی کا پیدا
کیا جائے تو یہ بہت بڑا خطرہ توحید الٰہی کے لئے ہے کیونکہ نور محمدی کا
اگر نور الٰہی کا عین کہا جاوے تو نور محمدی ازلی ابدی ہو جائے گا
توحید کی عمارت تمام گر جائے گی اگر نور محمدی کو نور الٰہی کا ٹکڑا اور
جز کہا جاوے تو یہ سراسر شرک ہے۔

جواب

اے عزیز شیطان کی شرارت سے خبردار ہو جاؤ
جواب سوال پہلے تجلی سورج میں ہوتی ہے اگر

Marfat.com

تو میں ذکر کر دیتا ہوں اگر ایک چراغ سے آبادی کے ہزار چراغ اور جلائے جائیں تو چراغ اول میں کتنا نور کم ہو جاتا ہے۔ بلکہ آگے سے زیادہ منور نظر آتا ہے اور اگر ایک علمی درسگاہ میں ایک عالم فاضل سے ہزار طلبا نے علوم حاصل کئے تو وہ عالم فاضل کتنا جاہل ہو گیا ہے بلکہ پہلے علمیت اس استاذ کل کی مثل قمر پورا القدر تھی مگر بعد تدریس تلامیذ سے اس فاضل کا علم مثل آفتاب ہو گیا ہے اور ایک اور مصدر کی مثال میں بہت زیادہ وضاحت ہے۔

اے عزیز غور کرو الف جب زبان سے نکلا ہے تو زبان اصل ہے اور الف اس کا عکس ہے تو بتاؤ الف زبان کا عین ہے یا اس کی جزء ہے اصلی زبان اور الف آپس میں دونوں مبائن ہیں الف محض تخیلی زبان سے ظاہر ہوا مگر الف زبان کا نہ عین ہے اور نہ جزء ہے اور اسی طرح زبان اور مصدر میں یعنی ضرب میں کم کر دو ضرب ایک لفظ ہے زبان سے نکلا ہے مگر ضرب نہ زبان کے عین ہے نہ جزء ہے پھر الف سے ہزاروں عدد ظاہر ہو گئے اور مصدر سے ہزاروں گونا میں ظاہر ہو گئیں اصلی ضد اور ہیت کو بند کرنا چاہیئے اور مقام کو خوب سمجھنا چاہیئے یہ ضد سراسر خطرہ ایمان ہے

Marfat.com

شکریہ عالم دُنیا

اصلی تمدن انصاف ہے کہ تمام افراد عالم دنیا کو خاصکر حضرت انسان کو نور الٰہی اور نور محمدی کا بہت شکریہ ادا کرنا چاہیئے اگر نور الٰہی کی ذات محمدی پر تجلی نہ ہوتی تو تمام عالم دنیا عدم کے چکر میں پریشان رہتا نہ جنوں سے نور آتا اور نہ علم اور نور سے نور آتا یہ عالم نور وجود علم کی طاقت سے محروم رہتا کیونکہ حضرت خاتم الانبیاء کی ذات مقدس بعثت ایمانی عالم کے اعلیٰ یہ سارا باغ دنیا قدرت نے ایک چھوٹے نفس کے لگایا ہے

قبول توبہ حضرت آدم علیہ السلام بوسیلہ حضرت خاتم الانبیاء

مستدرک ص۶۱۵ ج۲ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اقْتَرَفَ آدَمُ الْخَطِيْئَةَ قَالَ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ لَمَا غَفَرْتَ لِي فَقَالَ اللّٰهُ يَا آدَمُ وَكَيْفَ عَرَفْتَ مُحَمَّدًا وَلَمْ أَخْلُقْهُ قَالَ يَا رَبِّ لِأَنَّكَ لَمَّا خَلَقْتَنِي بِيَدِكَ وَنَفَخْتَ فِيَّ مِنْ رُوْحِكَ رَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ عَلٰى قَوَائِمِ الْعَرْشِ مَكْتُوْبًا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَعَلِمْتُ أَنَّكَ لَمْ تُضِفْ إِلٰى اسْمِكَ إِلَّا أَحَبَّ الْخَلْقِ إِلَيْكَ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى صَدَقْتَ يَا آدَمُ إِنَّهُ لَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَيَّ ادْعُنِي بِحَقِّهِ

Marfat.com

فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَوْلَا مُحَمَّدٌ مَاخَلَقْتُكَ هٰذَا حَدِيْثٌ

صحیح الاسناد حقانی ص ۱۰ ج ۱ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب آدم علیہ السلام سے خطا اور غلطی ہوگئی تو دربار الٰہی میں گذارش کی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل مجھے معاف کیا جائے اور میری لغزش سے درگذر کیا جائے۔

تو باری تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ارشاد فرمایا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ابھی تک بشری اور مادہ حیات میں میں نے ظاہر نہیں کیا ہے تم کو کسطرح معلوم ہوا کہ ذات محمدیہ اتنی فضیلت کی مالک ہے جس کو میرے دربار میں بطور وسیلہ گذارہ ذنب پیش کر رہے ہو تو آدم علیہ السلام نے دربار الٰہی میں گذارش کی کہ اے رب العزت آپ نے جب مجھے حیات سے نوازا تھا کیا تو میں نے عرش عظیم پہ یہ مکتوب تحریر شدہ دیکھا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ تو مجھے تعجب ہوا کہ اسم الٰہی کے ساتھ جو اسم محمدؐ ہے اسکا مسمّٰی دربار الٰہی میں بہت محبوب ہوگا ورنہ اہل زمین کہاں اور عرش عظیم کہاں اس دماغی فضیلت کی روشنی میں میں نے اسم محمدؐ کو تیرے دربار میں وسیلہ بنایا ہے۔

Marfat.com

تو باری تعالےٰ نے ارشاد فرمایا اے آدم علیہ السلام
تیرا خیال صحیح ہے محمدؐ میرے نزدیک تمام جہان سے زیادہ
محبوب ہے اگر ذات محمدیہ کو عالم دنیا میں نہ ظاہر کرتا تو نہ
تم ہوتے اے آدم اور نہ یہ جہان رنگین ہوتا اے آدم اسم
محمدؐ کو وسیلہ بناؤ تمہاری دعا کو بطفیل محمدؐ ضرور قبول کیا جائیگا
یہ حدیث بھی تائید کرتی ہے کہ عالم دنیا کی ابتداء ذات محمدیہ
سے ہوئی ہے پھر تمام عالم کو ذات محمدیہ کا بہت شکریہ ادا
کرنا چاہیے خاصکر نوع انسان کو اور خاصکر مسلمانوں کو جو
روزمرہ پڑھتے ہیں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ یا شکریہ کہ جیسے

فرقہ بازی کا خطرہ ایمان

ور مسلمانوں میں آجکل فرقہ بازی کا طوفان بے تمیز سنگامہ خیز
ہے کوئی کہتا ہے حضرت خاتم الانبیاء جو بعثت ایجاد عالم میں وہ مر کر
مٹی ہو گئے اور کوئی کہتا ہے چمار حمار اور حضرت خاتم الانبیاء دربار
الٰہی میں ایک صف میں کھڑے ہو سکتے ہیں بلکہ بعض حالتوں میں چمار
اور حمار زیادہ افضل ہو جاتے ہیں اور کوئی کہتا ہے برادر بھائی خویش
رشتہ دار تعظیم و تکریم میں حضرت خاتم الانبیاء کا ضرور مقابلہ
کر سکتا ہے اور جو اس مقابلہ کو تسلیم نہ کرے وہ مشرک ہے وہ

Marfat.com

ہو جائے گا یہ خطرناک خرافات روزمرہ پریس سے نکل کر شائع ہو رہے ہیں اور غریب فنڈ کی رقم زیادہ تر اسی اشاعت میں خرچ ہوتی ہے۔

سوز جگر کو وہ کیا جانے جو سوختہ جگر نہیں ہے
نشاط گل کو وہ کیا جانے جو مثل بلبل نہیں ہے

حدیث نور حقیقت محمدیہ

تفسیر روح البیان کے زیر آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ الخ ایک حدیث بیان کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے ایک بار حضرت جبرئیل علیہ السلام سے دریافت کیا تمہاری کتنی عمر ہے تو جبرائیل نے جواب دیا۔ میں یہ نہیں بتا سکتا ہاں اتنا جانتا ہوں کہ ایک تارا ستر ہزار سال کے بعد چمکتا تھا وہ تارا میں نے ۷۲ ہزار بار دیکھا ہے تو حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ ستارا ہم ہی تو تھے مرحبا مرحبا شان مصطفےٰ پر لاکھوں سلام۔

اعتراض

عالم دنیا کو تجلی نور محمدی کا نتیجہ کہنا اور نور محمدی کو تجلی نور الٰہی کا نتیجہ کہنا یہ بہت تعجب کی بات ہے۔ مگر جواب سابق سے کچھ تسلی ہو گئی ہے مگر اس حدیث نور نے تو دماغ کو چکرا

Marfat.com

دیا ہے کیونکہ اس حدیث کو اگر تسلیم کیا جائے تو حقیقت محمدیہ
کی عمر شریف عالم دنیا سے لاکھوں سال پہلے تسلیم کرنا پڑھے گی
یہ بہت زیادہ تعجب کی بات ہے ذرا تشریح کر کے تسلی فرماؤ۔

جواب

اے عزیز غور کرو عالم دنیا عکس ہے اور نور محمدیؐ اس کا
اصل ہے اور نور محمدیؐ عکس ہے اور نورانی اور نور الٰہی اسکا اصل ہے
اور عکس اصل کا نہ عین ہوتا ہے اور نہ جزء ہوتا ہے دیکھو سایہ چیز کا
چیز کے نہ عین ہے اور نہ جزء ہے مگر یہ بھی نہیں کہا جا سکتا ہے
کہ سایہ عدم محض سے پیدا ہو گیا ہے بلکہ سایہ اصلی میں اس
سایہ دار چیز کی تجلی ہوتی ہے اسی طرح یہ عالم دنیا نور محمدیؐ کی
تجلی ہے اور نور محمدیؐ اور حقیقت محمدیہ یہ تجلی رب العلمین ہے
اور زمانہ عمر شریف قدرت الٰہی سے خارج امر نہیں۔

چراغ خانہ فیض است چراغ حق ست
چراغ عالم فیض چراغ محمدؐ ست
محمدؐ و عمرؓ و عثمانؓ چار یار خدا ست
ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و حیدرؓ

Marfat.com

زیادہ تشریح تخلیق آدم علیہ السلام

وَاِذَا سَوَّیْتُہٗ وَنَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَہٗ سَاجِدِیْنَ ۝ اور جب میں نے مکمل کر دی صورت آدم علیہ السلام کی اور پھونک دی اس میں روح اپنی گر پڑے تمام فرشتے سجدہ کرتے ہوئے آگے آدم علیہ السلام کے۔

نسبت روح اللہ الی آدمؑ و عیسیٰ علیہ السلام

ان دونوں مقاموں میں روح الٰہی کو منسوب طرف آدم علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے کی گئی ہے تو اس سے یہ شبہ نہیں ہو سکتا ہے کہ روح عیسیٰ علیہ السلام اور روح آدم علیہ السلام یہ دونوں روح الٰہی کے عین یا جزء ہیں بلکہ یہ فیض و برکات کی نسبت ہے اور اسی طرح نور محمدیؐ روح آدمؑ روح عیسیٰؑ یہ خود بخود عدم محض سے پیدا نہیں ہوئے بلکہ فیض و برکات نور الٰہی اور روح الٰہی سے ظہور پذیر ہوئے ہیں زیادہ شبہات سے پرہیز کرنا چاہیئے یہ خطرہ قلب ہے

روح آدمؑ فیض روح کریم ہے — روح عیسیٰ فیض روح رحیم ہے
روح محمدؐ فیض روح اللہ ہے — نور محمدؐ فیض نور اللہ ہے

Marfat.com

تمثیل فیض

فیض نور الٰہی اور فیض نور محمدیؐ سے عالم دنیا کا مستفیض ہونا اس کی عام فہم مثال اس طرح ہے کہ مثلاً سورج کے سامنے ایک شیشہ ہے جو نور سورج سے مستفیض ہو گیا اور کچھ شیشے کوٹھڑی کے اندر ہیں اور پہلے شیشہ کے سامنے ہیں تو پہلے شیشہ کے ذریعہ سے نور سورج اور سب شیشوں میں اتر سکتا ہے۔

اعتراض

جب باری تعالےٰ کے آگے تمام افراد جہان فرداً فرداً حاضر ہیں کوئی حجاب اور پردہ نہیں ہے تو باری تعالےٰ اس صفت کا مالک ہے کہ جہان کی ہر چیز کو بلا کسی وسیلے کے فیض و رحمت عطا فرمائے

جواب

یہ تو قدرت پر سوال ہے کہ عالم دنیا کے ہر فرد کو بلا واسطہ سورج کے نور دیا جائے اس طرح نور قمر کی ضرورت نہیں ہر چیز میں یہ نور اپنی ضرورت کے مطابق رکھا جائے اور حدیث میں ذکر ہے کہ میدان محشر میں جب باری تعالےٰ عام مخلوق پر مغفرت کی بارش کریں گے تو ان مجرمین کے لئے انبیاء علیہم السلام اور علمائے کرامؒ اور شہداء کو شفیع اور وسیلہ بنایا جاوے گا

Marfat.com

یہ محض تکریم تعظیم عباد صلحاؒ ہے اور عالم دین کے فیض و برکات کو فیض نور محمدیؐ کے ساتھ معلق رکھنا یہ تکریم تعظیم ذات محمدیؐ ہے اصلی عدل انصاف بھی مقتضی ہے کہ فیض و برکات کے نزول میں عباد و صلحاؒ کو ضرور ظرف بنایا جائے اور فیض عام کر دیں یہ تعظیم کے خلاف بھی ہے دیکھو دریا نہر کوئیں کا پانی آسمانی اور شہر کے ہر گھر کو نلکوں کے ذریعہ سے جلتے ہیں اگر عام شہر میں پانی چھوڑ دیا جائے تو شہر سارا غلیظ اور بے رونق ہو جائے گا اور دوسری وجہ یہ ہے کہ قوانین شاہی کو جو لوگ زیادہ احترام سے عمل میں لاتے ہیں ان کو ہی عالم دنیا کی سرداری دی جائے تو نور محمدی سرور سال تمام مخلوق سے پہلے پیدا کئے گئے اس دراز عمر میں محبت اور عشق الٰہی میں بیٹھتے رہے بعد ازیں تخلیق آدم سے پہلے دو ہزار یا دو لاکھ برس پہلے باقی ارواح بنی آدم کو پیدا کیا گیا یہ ارشاد نبویؐ ہے اور دراز عمر تک حمد ثنا و ذکر الٰہی میں حقیقت محمدیہ کا یہ مستحق ہے کہ نور محمدی کو فیض عالم دنیا کا مرکز بنایا جائے۔

مثال حقیقت محمدیہ

مثال اول قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتَابٌ مُّبِيْنٌ مائدہ

مثال ثانی كُنْتُ نَبِيًّا وَّ آدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ۔

Marfat.com

تحقیق تمہارے پاس نور محمدیؐ بھی آیا اور کتاب صاف
بیان بھی آئی اور ارشاد نبویؐ ہیں اس زمانہ میں بھی نبی تھے
جب حضرت آدم آب و گل میں تھے

مثال شخص محمدیؐ

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

حقیقت محمدیہؐ اور نور محمدیؐ ایک چیز ہے یہ بشریت عوارض
سے منزہ ہے نہ اس میں شادی نکاح ہے نہ اولاد ہے اور نہ
کھانا پینا ہے محض نرشتوں کی طرح ذکر الٰہی میں مصروف ہیں
ہے اور شخص محمدی یہ زمانہ بشریت حضور علیہ السلام کا ہے
اس بشری زمانہ میں حضور علیہ السلام کی شادی نکاح ہوا اور
اولاد ہوئی ہے اور کھاتے پیتے تھے یہ کل بشری زمانہ حضور
علیہ السلام کا ۶۳ برس کا ہے باقی تمام زمانہ حقیقت محمدیہ کا
ہے جو محض نور تھے اور حضور علیہ السلام کا بشری زمانہ بے مثل
تھا اس لئے آپ معراج شریف سے نوازے گئے تھے اور
ارشاد فرمایا حدیث بخاری لستم مثلی تم میری مثل نہیں ہو

نور محمدیؐ بحالت بشریت

نور محمدی زمانہ بشری میں عجیب تھا کہ وقت تو آرام سے

Marfat.com

شام کے محلات روشن ہو گئے اور ایوان کے شاہی محل مضطرب اور بیقرار ہو گئے اور حضور علیہ السلام آب و طعام کی طرف جب نظر کرم فرماتے تو اس کھانے پینے میں اتنی برکت نازل ہوتی وہ ہزاروں انسانوں سے ختم نہ ہوتا تھا اور لبہا اوقات حضور علیہ السلام پیالہ اور برتن میں انگل مبارک رکھ دیتے تھے تو وہ پانی تمام فوج اور تمام اہل مجلس سے ختم نہیں ہو سکتا تھا اور حضور علیہ السلام جس راستہ سے گذر جاتے وہ راستہ خوشبو سے معطر ہو جاتا اور وہ معطر ہونا راستہ کا علامت اور نشانی ہوتا کہ حضور علیہ السلام اس راستہ سے گذرے ہیں اور حضور علیہ السلام کے سامنے جب درخت اور پتھر اور حیوان ظاہر ہوتے تو تمام سجدہ ریز ہو جاتے تھے۔

حدیث ترمذی حضرت علی مرتضیٰ رضؓ فرماتے ہیں۔ جب حضور علیہ السلام باہر سیر کے لئے جاتے تو تمام درخت اور پہاڑ یہ درود شریف پیش کرتے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ سلام سے فضا گونج اٹھتی اے عزیز یہ بندی سلام نہیں ہے بلکہ محبان رسول اور عاشقان رسول کا یہ خاص گلدستہ محبت تھا دوسری بات یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ رَوَاہُ البخاری یہ سلام تمام مسلمان روزمرہ

Marfat.com

ہر نماز میں پڑھتے ہیں اور اس سلام اور السلام علیک یا رسول اللہ
میں معنی موجب کوئی فرق نہیں ہے۔ اور تیسری بات یہ ہے کہ قرآن
اور حدیث نے عام اجازت دی ہے جن الفاظ میں درود پڑھا
جائے۔ حدیث بخاری مسجد نبوی میں ایک خشک ستون کھجور کا
عشق اور محبت رسول میں زار زار روتا تھا اور اس گریہ وزاری
سے اہل مجلس پر خاص رقت کی حالت طاری ہو جاتی تھی۔

ستون گریہ زار ہے کہ یہاں میرا حبیب نہیں
وصل کے بعد فرق آیا آہ تجھ میں عجیب نہیں
دست حبیب ناز سے اٹھوا دل ستون کے
نالہ فراق کر گیا آہ وصل بہار کے لئے

اور حضور علیہ السلام کی نظر کرم میں کوئی حجاب اور پردہ نہ
تھا۔ آگے پیچھے عین شمال سمت ہر طرف چیزیں نظر آتی تھیں اور حدیث
میں ہے اگر کوئی مقتدی سب سے پچھلی صف میں غلطی کرتا تو
حضور علیہ السلام اس مقتدی کو تنبیہ کرتے یہ تمہاری غلطی ہے
اور حضور علیہ السلام جب شب تاریک میں مکان میں داخل
ہوتے تو وہ مکان نور محمدی سے چراغ کی طرح روشن ہو جاتا
تھا اور حضور علیہ السلام جب تاریک شب میں [illegible]

Marfat.com

فرماتے تو سوئی کی طرح باریک چیزیں نظر آجاتیں۔

عقیدہ صحابہ کرامؓ

اور حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں شب محفل گرم تھی اور چاند کی روشنی لاٹ مار رہی تھی۔ جب میں نے آفتاب رسالتؐ کو دیکھا تو نور چاند نور محمدی میں فنا نظر آیا اور حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حسن و جمال محمدیؐ بےنظیر تھا۔ جب میں نے ایک بار چہرہ انور کو دیکھا تو اَلشَّمْسُ تَجْرِیْ فِیْ وَجْهِهٖ کی نور تجلی نظر آئی یعنی جو سورج تمام عالم دنیا کو روشن کرتا ہے وہ میرے حبیبؐ کے چہرہ انور پہ جلوہ نما تھا وہ حضرت صحابہ کرامؓ کا عقیدہ تھا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

رَوَاهُ مسلم کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صورت مقدس مثل سورج چاند کے روشن تھی یہ حدیث امام مسلم نے بیان کی ہے اور حضرت صحابہ کرامؓ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب سورج چاند کی روشنی میں چلتے پھرتے تو آپ کا سایہ نظر نہ آتا اصلی بات یہ ہے کہ نور محمدیؐ اصل ہے اور نور سورج چاند عکس ہے تو عکس چیز کا اصلی چیز پہ کسطرح

Marfat.com

غالب آ سکتا ہے اور جن مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ ذات محمدیؐ میں نورحسی نہ تھا یہ کس قدر خطرناک اور اسلامی روایات کے خلاف عقیدہ ہے ایمان کو تازہ کرنا چاہئے اور ضد اور ہٹ دھرمی سراسر خطرہ ایمان ہے اور حضور علیہ السلام جب سورج کی طرف توجہ فرماتے بعد غروب واپس آجاتا۔ اور جب چاند کی طرف نظر کرم فرماتے تو وہ بیتاب ہو کر دو ٹکڑے ہو جاتا۔ اصل بات یہ ہے کہ نور سورج چاند نور محمدیؐ کا عکس تھا اور عکس ہمیشہ اصل کے تابع ہوتا ہے۔

حضرت علی مرتضیٰ کی ایک دفعہ احترام اور محبت رسولؐ کی وجہ سے نماز عصر قضا ہو گئی تو حضور علیہ السلام نے بعد بیداری سورج کیطرف اشارہ کیا جو غیب ہو چکا تھا فوراً طلوع ہو گیا جانب مغرب سے تو حضرت علیؓ نے نماز عصر ادا کی سورج پھر اپنی رفتار پر چلا گیا یہ واقعہ علامہ شامی نے تفصیلاً بیان کیا ہے

ان تمام روایات اسلامیہ سے معلوم ہوا کہ حضور علیہ السلام کی حیات بشری میں بھی حقیقت محمدیہؐ کے انوار تجلی روز مرہ رونما ہوتے تھے اور حقیقت محمدیہ کا حیات

Marfat.com

بشریہ پہ ایک بار پھر اس قدر غالب ہوئی گویا اس وقت فنا
تھی بہ نور الٰہی کا خاص تجلّی کا زمانہ ہے ذات محمدیہ پر اس حالت میں ذات محمدیہ
میں اسقدر لطافت اور نور کا غلبہ ہو گیا تھا کہ تمام عالم کون و فساد
بلکہ لامکان تک آناً فاناً سیر کیا اور دیدار الٰہی نصیب ہوا اور
حقیقت محمدیہ کی اس تجلی کا نام عام شریعت کی زبان میں معراج شریف ہے

تیری سواری یا نبیؐ عرش بریں آتے گی ہے
دیکھ کے جلوہ طور دا موسیٰ نوں ہوش نہ رہی ہے

احمدؐ کو اسی سے قاب قوسین ملا موسیٰ پہ ہوا تھا اسی سے جلوۂ طور

یارب لبریز کر دے میرے دل کا پیالہ
اتنا تو ملے شربت دیدار تمہارا

یارب امت دیدار تیری گر نہ ہو ہم کیا کریں گے جنت فردوس کو

اے ساقی تیری چھوٹی سی الفت نے سنتایا
اگر بڑی ہو گی تو ہو گی کس غضب کی

کبھی اے حقیقت منتظر نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاراں سجدے تڑپ رہے ہیں میری جبین نیاز میں

اعنی قلب مسلم کے لئے وہ بہترین محبوب ہیں۔

مرحبا اللہ کریم ہے حبیبؐ رحیم ہے ایک چشمہ قدرت ہے ایک چشمہ محبت ہے

Marfat.com

یارب تو کریمی و رسول تو کریم
صد شکر کہ ہستیم میان دو کریم

اور مولانا حافظ محمد رحمہ نے تفسیر محمدیؐ میں خاص تصریح فرمائی تھی کہ بشارت رسولؐ پر فنا طاری تھا۔

ہر دم غالب سوئی تیرے نور انبی
تے بشارت نابنہ سو جاسی جیہڑی اوں آئی

سیر بیت المقدس از حرم مکہ معظمہ

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ
اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ بنی اسرائیل پ۱۵

پاک منزہ ہے وہ ذات مقدس جس نے اپنے مقرب بندے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے ایک قلیل حصہ میں مکہ معظمہ اور بیت المقدس کے درمیانی علاقہ کا سیر کرایا ہے تاکہ آیات قدرت کا وہ گہری نظر سے مطالعہ کرے اور بیت المقدس کا اردگرد علاقہ بہت خیر و برکات کا مالک ہے اور اللہ تعالیٰ ہر آواز اور ہر فریاد کو سنتا ہے اور جہان کی ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

Marfat.com

تشریح

سیر بیت المقدس میں حضور علیہ السلام کو تمام انبیا علیہم میں نوازا گیا اور اسی مقام میں حضور علیہ السلام کو امام الانبیاء بنایا گیا یہ قدرت کی طرف سے اعلان تھا کہ تمام انبیاء کا سردار نبی پاک سیرت ہوگا جس پر نبوت نے ختم ہونا ہے لیکن یہ چالیس منزل کا سفر ایک رات بلکہ قلیل حصہ رات میں طے ہوا تو اہل مکہ نے بہت تعجب کیا اور بیت المقدس کے متعلق کئی سوالات شروع کر دیئے تو حضور علیہ السلام نے ذات باری اور بیت المقدس کی طرف توجہ فرمائی تو

شہر بیت المقدس شہر مکہ مکرمہ میں حاضر نظر آتا تھا تو حضور علیہ السلام نے اعلان کیا اَنْشُدُ تم سوال کرو۔ حضور علیہ السلام نے جوابات دینے شروع کئے تو ابو جہل کی تمام جماعت حواس باختہ ہو کر بھاگی اور جلال محمدی کی تاب نہ لا سکی

جلال محمدی مقام بدر میں

مسلمانوں اور کافروں کے درمیان پہلی جنگ مقام بدر میں ہوئی ہے اور فوج کافر ایک ہزار تھی اور فوج مسلم اتین سو تیرہ تھی اور اسلامی فوج کی کمزوری کی وجہ سے حضور علیہ السلام نے دربار

Marfat.com

میں کچھ گذارش کی بعد ازیں اسم الٰہی پڑھ کر ایک مٹھی خاک فوج کافر کی طرف پھینک دی اصلی یہ مٹھی خاک رسول کیا تھی ہزاروں آنکھوں اور ہزار قلوب کفار کے لئے موت تھی۔ اور اس مٹھی خاک رسول میں عجیب قسم کے فیض و برکات مستتر تھے ایک تو قریب کفار میدان جنگ میں ٹھہر نہیں سکتے تھے اور دوسرا نظارہ یہ ہوا کہ اسلامی فوج کو فوج کفار تین سو نظر آتی تھی اور فوج کافر کو اسلامی فوج ایک ہزار نظر آتی تھی۔

فِیْ اَعْیُنِکُمْ قَلِیْلًا ہماری آنکھوں میں فوج کفار قلیل بنا دی گئی ہے اور تیسرا نظارہ یہ ہوا کہ تین ہزار فرشتے آسمان سے امداد کی خاطر حاضر ہوئے۔

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا
نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

آخر کار فوج اسلامی غالب ہوئی اور فوج کفار کے ستر فوجی قتل ہو گئے اور ستر فوجی گرفتار ہو گئے اور باقی فوج کافرین بھاگ کر مکہ چلی گئی۔

تیری محفل بھی گئی چاہنے والے بھی گئے
شب کی آہیں بھی گئیں صبح کے نالے بھی گئے

Marfat.com

دل بچے دے بھی گئے اپنا صلہ لے بھی گئے
آ کے بیٹھے بھی نہ تھے اور نکالے بھی گئے

ایک بار حضور علیہ السلام کا غلام سفینہ جنگل میں گیا وہاں اس کو شیر نے گھیرا جب سفینہ پریشان ہوا تو سفینہ نے شیر کو کہا انا مولیٰ رسول اللہ تو شیر نے احترام رسول کو مدنظر رکھ کر سفینہ کو جنگل سے باہر لے گئے اور فوج اسلامی کے ساتھ ملا دیا۔ اور مسلمانوں کی فرقہ بازی پر تعجب ہے بعض مسلمان کہتے ہیں حرم مدینہ کی تکریم تعظیم شرک ہے اور حضور علیہ السلام حرم مدینہ کا یہ احترام کرتے تھے کہ حرم مدینہ کے حدود میں نہ شکار کھیلا جائے اور نہ درخت کاٹے جائیں اور امام مالک رحمۃ اللہ مدینہ کے راستوں میں گھوڑے پر سوار نہیں ہوتے تھے کہ کہیں حضور علیہ السلام کے قدم مبارک کے مقام پر گھوڑے کا قدم نہ آئے یہ وہ فاضل ہے جس کی خانہ کعبہ میں یادگار مصلیٰ ہے۔

یہ فاضل بھی ان عزیزوں کے نزدیک مشرک ہوگا اور بعض علاقوں میں بعض مسلمان سنتان رسول نہیں پڑھتے اور درود شریف کم پڑھتے ہیں عام لوگ عبدہٗ و رسولہٗ تک پہنچے تو سلام پھیر دیتے ہیں اور علت غائی ان عزیزوں کے پاس یہ ہے

Marfat.com

سُنّت اور ورود شریف کے عملیات تصور رسولؐ میں
مبالغہ پیدا کرتے ہیں یہ سراسر شرک ہے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ
حدیث بخاری مسلم لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ
اِلَیْہِ مِنْ وَالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اس حدیث میں
حضور علیہ السلام کا صاف اعلان ہے کہ تمام عالم دنیا سے قلب
مُسلمان میں میرا احترام اور محبت زیادہ ہونی چاہیئے یہی
ایمان رسولؐ ہے۔

تشریح

ناظرین غور کریں ایک مسلمان کو ظاہری اعمال صالحہ
کی کافی عادت ہے ریش مبارک اور نماز روزہ حج زکوٰۃ
کی کثرت ہے یہ تمام اعمال صالحہ اس مسلمان کو مُبارک ہوں
مگر ان تمام اعمال کا تعلق جوارح مسلم کے ساتھ ہے اور قلب
مسلم احترام رسولؐ اور محبت رسولؐ اور ایمان رسولؐ سے
منوّر ہوتا ہے جس درخت کی جڑ نہیں اس کی تمام شاخیں
موت کی نظر ہو جائیں گی اسی طرح تکریم تعظیم رسولؐ میں
اضطراب کا پیدا ہو جانا اعمال صالحہ کو باطل کرنا ہے۔
اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ ارشاد نبویؐ اولاً قلبی حالت کو

Marfat.com

ٹھیک کرو ورنہ اعمال باطل ہو جائینگے دیکھو ایک مسلمان تکریم تعظیم رسولؐ کو گرانے کی خاطر کبھی حضرت خاتم الانبیاءؐ کے مقابل میں چمار کو کھڑا کرتا ہے اور کبھی حمار اور گدھے کو کھڑا کرتا ہے اور اپنے بھائی بے تمیز کو کھڑا کرتا ہے کبھی علم رسولؐ کے مقابل علم حیوان مجنون کو کھڑا کرتا ہے کبھی کہتا ہے رسولؐ مر کر مٹی ہو گیا ہے اور اللہ تو کہتا ہے کہ شہیدوں کو مردہ کہنا یہ ان کی توہین ہے اور یہ جناب انبیاء علیہم السلام کی توہین میں مصروف ہے اور کبھی کہتا ہے حرم رسولؐ کی تکریم و تعظیم سراسر شرک ہے کیوں جناب حرم ابراہیمؑ کی بھی تکریم تعظیم شرک ہے حالانکہ باری تعالےٰ حرم ابراہیمؑ کی بہت بڑی شاخ مقام ابراہیمؑ ہے وہاں حاجیوں کے لئے عبادت کرنے کا امر فرمایا ہے وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى یہ اصول آپ کا بہت خطرناک ہے اللہ بھی مشرک ہو جائے گا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ اور قربانی کو یادگار کی صورت میں زندہ رکھنا یہ سراسر تکریم تعظیم ابراہیمؑ اور اسمٰعیل علیہم السلام نہیں تو اور کیا ہے یہ شرک نہیں آخر باری تعالےٰ نے اس شرک کو کیوں جاری کیا۔ اگر یہ شرک نہیں اور یقیناً فعل الٰہی شرک نہیں

Marfat.com

تو پھر حرم مدینہ کا احترام اور سُنّتاں اور افعال رسولؐ کا احترام کرنا اور علیٰہ سلام رسولؐ کا پڑھنا حرف غائب سے ہو یا حرف خطاب سے ہو یقیناً ترک نہیں حدیث بخاری ص۱۶۰ ج ۲ قولوا السلام عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، حضور علیہ السلام امر فرماتے ہیں اے مسلمانوں میری ذات کو دل و دماغ میں حاضر کر کے حرف خطاب سے سلام پڑھو اے نبیؐ برحق تیری ذات مقدس پر سلاموں اور رحمتوں و برکات کی بارش ہو۔

کلام امام غزالیؒ

قَالَ الْغَزَالِیْ فِی التَّحِیَّاتِ اَحْضِرْ فِیْ قَلْبِکَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَشَخْصَہٗ الْکَرِیْمَ وَقُلِ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، احیاء العلوم ص۱۷۵

فی بیان التحیات

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ مصلی اور نمازی کو ہدایت کرتے ہیں کہ جب تیرا جلوس التحیات میں ہو تو حضور علیہ السلام کی شخصیت کو اول نمازی قلب اور دل میں حاضر کر اور پھر پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تیری ذات مقدس پر سلاموں ر

Marfat.com

رحمتوں اور برکات کی بارش ہو۔

کلام حضرت شاہ عبدالعزیز رح

جب نمازی نماز میں کھڑا ہو تو اپنے باطن میں یہ خیال کرے کہ حضور علیہ السلام کی روح مقدس عالم بالا سے عالم سفلی کی طرف آ رہی ہے اور نمازی یہ تصور کرے میری روح اوپر کو جا رہی ہے اور دونوں روحوں کی ملاقات ہو گی اور یہ تصور کرے کہ روح رسول فیض دے رہی ہے اور روح نمازی فیض لے رہی ہے پھر بطور ہدیہ یہ درود شریف پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، و سارہ رسالت میں تفسیر عزیزی ص ۳۹ اردو

کلام نواب صدیق حسن خاں فاضل اہلحدیث

سریانی حقیقت محمدیہ است علیہ الصلوٰۃ والسلام در زوائر موجودات و افراد ممکنات پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم در ذوات مصلیات موجود و حاضر است۔ مسلک الختام شرح بلوغ المرام ص ۵۹ ج ۱ نواب صاحب ارشاد فرماتے ہیں کہ حقیقت محمدیہ تمام کائنات میں حاضر ہے اور نمازیوں کی ذات میں تو حضور علیہ السلام موجود اور حاضر رہتے ہیں۔

Marfat.com

اور نواب صاحب نے بہت زیادہ تفصیل کی کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَتُ وَبَرَکَاتُہٗ، یہ خطاب حقیقت محمدیہ کو ہے اور حقیقت محمدیہ روح محمدی اور نور محمدی کا دوسرا نام ہے۔

اصطلاح اہل عرب

اہل عرب کی بول چال میں یا کا منادیٰ خاص جی بھی ہوتا اور فرضی بھی ہوتا ہے اور اگر غیر اللہ کو ندا باطل ہوتی تو باری تعالیٰ قرآن میں یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ یَا اَیُّھَا الرَّسُوْلُ یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ ندا رسول کی اصطلاح نہ اختیار کرتے کیونکہ قرآن کی تلاوت زمین میں قیامت تک جاری رہے گی تو عام مخلوق اور مسلمانوں کو ضرور باری تعالیٰ نے شرک میں مبتلا کرنا تھا اور حضور علیہ السلام کے زمانہ میں عام صحابہ کرامؓ کا عام بول چال میں یہ تکلم تھا یا رسول اللہ اور سب حدیث کی کتابوں میں جگہ جگہ آتا ہے یا رسول اللہؐ اگر اس میں شرک کا وہم ہوتا تو حضور علیہ السلام باقی نبیوں کی طرح یہ بھی وصیت کر جاتے میرے بعد یا رسول اللہ نہ بولا جائے اور صحابہ کرامؓ عالم قبر اور عالم برزخ کے عزیزوں کو دماغ میں حاضر کر کے ندا کرتے تھے جسطرح حضرت علیؓ نے فرمایا نَوَّرَ اللّٰہُ لَکَ یَا عُمَرُ فِیْ قَبْرِکَ کَمَا نَوَّرْتَ مَسَاجِدَ اللّٰہِ تعالیٰ بالقرآن کنز العمال

Marfat.com

حضرت علیؓ ایک رات شب رمضان میں مسجد کیطرف نکلے تو مسجد کو چراغوں اور تلاوت قرآن سے منور دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور حضرت عمرؓ کو عالم برزخ میں ندا کی کہ باری تعالیٰ تمہاری قبر کو روشن کرے اے عمرؓ جسطرح تم نے نور قرآن سے مساجد کو روشن کیا تو یا کا منادیٰ خارجی ذہنی دونوں جائز ہیں

اعتراض ندا

یا اللہ میں منادیٰ خارجی ہے اور یارسول اللہ میں بھی اگر منادیٰ خارجی ہو تو یہ شرک ہے **جواب** یا اللہ بھی تصور خارجی مراد ہے اور یارسول اللہ میں تصور ذہنی مراد ہے اب امتیاز ہوگا۔ اصلی یہ جواب عقیدہ صحابہ کرامؓ موجب رکیک ہے کیونکہ حدیثوں میں ذکر آتا ہے کہ حضور علیہ السلام کے انتقال کے بعد حضرت صحابہ کرامؓ حضور علیہ السلام کو خارج میں تصور کرتے تھے اور کوئی صحابہ کہتے مجھے نظر آتا ہے حضور علیہ السلام منبر پہ تقریر کر رہے ہیں اور کوئی صحابی کہتا تھا میں تصور کرتا ہوں حضور علیہ السلام بالوں اور ریش مبارک میں کنگی مار رہے ہیں اصلی کلام بہت دور نکل گئی ہے یہ ذکر ہو رہا تھا کہ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

رواہ البخاری والمسلم

Marfat.com

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس حدیث میں تعلیم دی ہے
اور ہر مسلمان کا قلب احترام رسولؐ اور ایمان رسولؐ اور محبت رسولؐ
سے منور ہے ورنہ ظاہری اعمال صالحہ کی عمارت گر جائے گی جسطرح
آج کل مسلمانوں میں فرقہ بازی کا طوفان مچا ہوا ہے اَنْ یُّطْفِءُوْا
نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ میں معروف ہیں۔

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعدا تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا

جس نبیؐ سید المرسلین کی یہ شان ہو کہ چاند کی طرف نگاہ
کرے تو وہ ٹکڑے ہو جائے اور سورج کیطرف نگاہ کرے
وہ عکسی حرکت میں مبتلا ہو جائے اور بیت المقدس کی طرف
توجہ کرے تو وہ حرم کعبہ میں حاضر ہو جائے۔

اور درختوں کی طرف اشارہ کرے تو وہ متحرک ہو جائیں
اور آب طعام کیطرف اشارہ کرے تو وہ ختم نہ ہوں اور
فوج دشمن کی طرف نگاہ کرے تو وہ مقابلہ اور جنگ کرنے
سے عاجز آ جائے اور آناً فاناً سارے جہان کی سیر کرے
ایسے بزرگ نبی کے مقابل حقیر حقیر چیزوں کا ذکر کرکے توہین کرنا
یہ کس قدر ایمان فروشی ہے۔

Marfat.com

بہتر ہے جو اِن خرافات کی تبلیغ کرتے کرتے عالم برزخ میں جا چکے ہیں ان کے لئے کثرت سے استغفار پڑھو شاید اللہ بہ قصور معاف کر دے اور تم ان خرافات کی اشاعت بند کرو۔ یہ نہ عبارتیں قرآن کی ہیں اور نہ حدیث کی ہیں یہ محض فرقہ بازی کا فتنہ عظیم ہے اور شاہ اسمٰعیل کو ناچیز نے دیکھا ہے وہ اِن خرافات کیوجہ سے عالم برزخ میں سخت پریشان ہے۔ اَلْاَمَان اَلْاَمَان

احترام رسول کریمؐ کی چند مثالیں

جوشِ ایمان امام ابو یوسف

ایک بار خلیفہ ہارون الرشید کے دسترخوان پر کدو لایا گیا تو ایک شخص نے کہا حضور علیہ السلام کو کدو بہت پسند تھا تو ایک دوسرے شخص نے کہا مجھے کدو پسند نہیں ہے تو امام ابو یوسفؒ نے تلوار نکالی کہ تم مرتد ہو گئے قتل کے قابل ہو اور فقہاء کرامؒ کا عام فتویٰ ہے اگر کوئی شخص حضور علیہ السلام کے نعلین مبارک کی بھی ادنیٰ گستاخی کرے گا وہ کافر ہے۔ اصلی احترام رسولؐ اسی کا نام ہے حدیث

مَنْ اَذٰی شَعَرَةً مِنْ شَعْرِیْ حُرِّمَ عَلَیْهِ الْجَنَّةُ رَوَاهُ فِیْ کَنْزِ الْعُمَّال

Marfat.com

ارشاد نبوی جو مجھے بال کے برابر ایذا دے گا وہ جنت سے محروم ہوگا

احترام رسالت سلطان محمود غزنوی

اور ایاز کے لڑکے کا نام محمد تھا اور سلطان محمود غزنوی ہمیشہ ان کو محمد کے نام سے بلاتا تھا ایک بار غسل خانہ میں گیا اور کہا اے ایاز کے لڑکے پانی لا تو بعد فراغت غسل ایاز نے دربار سلطانی میں گذارش کی کہ ہم غلام زادوں سے کیا قصور ہو گیا ہے آج میرے لڑکے کو اپنے نام سے نہیں بلایا تو سلطان محمود نے جواب دیا کہ اس وقت میرا وضو نہ تھا اور محمد کا نام میں بے وضو لینا بے ادبی گستاخی خیال کرتا ہوں۔

حسب رسالت زاہدہ رابعہ عدویہ

یہ خاتون عرب رابعہ عدویہ روزمرہ ایک ہزار رکعت نفل پڑھتی تھی اور کہتی تھی کہ میں ثواب کی خاطر نہیں پڑھتی ہوں بلکہ رضائے مصطفےٰ کی خاطر پڑھتی ہوں تاکہ حضور علیہ السلام مجھ سے خوش ہو کر انبیاء علیہم السلام کی مجالس میں فخر فرمائیں کہ میری امت کی ایک ایک عورت ایسی بھی ہے جو روزمرہ ایک ہزار نفل پڑھتی ہے دیکھو عزیزو کہ ایک عورت زاہدہ کی

Marfat.com

حضور علیہ السلام کے احترام کا کتنا خیال ہے۔

احترام رسول کریمؐ اور عادت کفار سے اعراض

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ پ ۱ بقرہ ۱۳

حضرت صحابہ کرامؓ کو جب حضور علیہ السلام کی کوئی بات سمجھ میں نہ آتی تو دربار رسالت میں گذارش کرتے رَاعِنَا یارسول اللہ یا حبیب اللہ ہماری رعایت فرمایئے دوبارہ ارشاد فرماؤ۔ ہماری خاطر یہ مسئلہ پورا سمجھ میں نہیں آیا مگر لفظ رَاعِنَا یہود کی زبان میں گالی تھی تو یہود نے بُری نیت سے دربار رسالتؐ میں لفظ رَاعِنَا بولنا شروع کر دیا تو حضور علیہ السلام کو یہ ناگوار گذرا تو باری تعالےٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

اے ایمان والو دربار رسالت میں جا کر لفظ راعنا نہ کہا کرو اور بات کو بہت غور سے سنا کرو اور کافروں اور گستاخ رسول کے لئے دردناک عذاب ہے۔

اطلاق بشر علی انبیاءؑ عادت کفار

یہ عادت کفار تھی کہ انبیاء علیہم السلام پر توہیناً بشر بولتے تھے فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ یَّھْدُوْنَنَا فَکَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا پ ۲۸ تغابن ۶

Marfat.com

ارشاد باری تعالیٰ کہ کفار کہتے ہیں کیا بشر اور آدمی ہم کو ہدایت کر سکتا ہے اور ارشاد باری یہ لوگ توہین اللہ اور توہین انبیاء سے کافر ہو گئے اور راہ حق سے منہ موڑ لیا ہے انبیاء علیہم السلام پہ اطلاق بشر نہ خاوت اللہ ہے اور نہ عباد صلحاء ہے بلکہ یہ خاوت کفار اور مشرکین ہے اور حضور علیہ السلام پر خود باری تعالیٰ نے لفظ لبشر نہیں بولا ہے بلکہ کہا قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان مجرمین سے کہو کہ میرا تعلق بھی نوع بشریت سے ہے جب میں پاک سیرت رہ سکتا ہوں۔

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهِ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

میری چالیس سال زندگی تم میں گذری ہے میری کسی بشری کمزوری پہ بحث کرو تمہاری طرح میرے اندر عوارض بشری ہیں لیکن میں نے تمام کو پاک سیرت بنا رکھا ہے تم بھی ہمت کرو اور پاک سیرت بن جاؤ اور میرے پاس وحی اور کلام الٰہی ہے اس کی اتباع کرو تاکہ تمہاری زندگی میں خاص نور پیدا ہو جائے۔

زندگی ماند بر فہے حسرت ہے اسکے پھل جائے ہیں
قرآن سے رشتہ کرو زندگی نہ ضائع کرو اس جہاں میں

اور انبیاء علیہم السلام کی حیات طیبہ میں انسانیت بھی ہوتی ہے

Marfat.com

اور بشریت بھی ہوتی ہے تو انبیاء کی کوئی حقیقت دریافت کرے تو کہہ سکتے ہے یہ پاک سیرت ہستیاں نوع نور سے ہیں یا نوع بشر سے ہیں اور عادت کفار کی طرح یہ نہ کہنا چاہئے کہ انبیاء بشر ہیں یہ سخت گستاخی ہے

بے ادب محروم شد از لطف رب

ارشاد باری تعالیٰ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا یعنی عام انسانوں کے ساتھ گفتگو خندہ پیشانی اور حسین و جمیل الفاظ میں ہونی چاہیئے۔ تاکہ مخاطب کی طبیعت باغ باغ ہو جائے اور بر شستہ الفاظ سے محفوظ رہنا چاہیئے۔ ارشاد باری تعالےٰ

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ط پ۸، انعام ۱۳

اے مسلمانو تم نہ گالی گلوچ نکالو ان بتوں کو جو اللہ کے مقابل معبود بنائے گئے ورنہ مشرکین بھی تمہارے اللہ کو جہالت کی وجہ سے گالی گلوچ شروع کر دیں گے

تشریح

قرآن کا یہ بہت نفیس قانون ہے کہ حق اور باطل کی کش مکش ہمیشہ دنیا میں رہے گی لیکن اس تنازعہ کو

Marfat.com

ختم مہذب طریقہ سے کرنا چاہیے۔

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَجَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ط پ ۱۴ النحل ۱۶

ارشاد باری تعالیٰ تنازعہ اور برائی اور شر اور افعال قبیحات کا مٹانا ضروری ہے لیکن بہت احسن اور مہذب طریقہ سے مٹایا جائے قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا امر الٰہی عام انسانوں کے ساتھ گفتگو بہت حسین جمیل طریقہ سے ہونی چاہیے اور واعظ نصیحت بہت مہذب اور خاص حکمت کی صورت میں ہونا چاہیے

وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْہِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُکُمْ پ ۷ انعام ۳۸ ارشاد باری تعالیٰ اے انسانی خاندان زمین کے تمام حیوانات اور تمام پرندے تمہاری مثل ہیں۔

مثلیت عامہ

جب زمین کی تمام زندہ چیزیں مثل انسان ہیں تو اس مثلیت کی وجہ سے اگر کسی عالم کو مثل کتا کہا جائے وہ غضب کی وجہ سے بہت گرم کیوں ہو جاتا ہے حالانکہ دونوں مثلیت حیوانی میں برابر ہیں

جواب یہ تکلم تہذیب کے خلاف ہے تو معلوم ہوا جب موسیٰ نظ

Marfat.com

غیر مہذب الفاظ سے ناراض ہوجاتے ہیں تو حضرت خاتم الانبیاء کو کہنا وہ ہماری طرح بشر ہیں یہ زیادہ ناراضگی رسول کا ہے ایسی کلام اور گفتگو سے محفوظ رہنا چاہیئے دیکھو باری تعالیٰ رضائے مصطفےٰ کا کتنا احترام کرتے ہیں وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى اور حضور علیہ السلام کی خاطر باری تعالےٰ نے قبلہ کو تبدیل کر دیا تو باری تعالےٰ رضا اور خوشی حضرت خاتم الانبیاء کا بہت احترام کرتے ہیں اور اُمت محمدیہ پر زیادہ فرض عائد ہوتا ہے کہ غیر مہذب کلام سے اپنے حبیبؐ کو ناراض نہ کرے۔

احترام مجلس رسول کریمؐ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ الخ

ارشاد باری تعالیٰ احترام رسول کریمؐ ضروری ہے تمہاری کلام کلام رسولؐ سے زیادہ بلند نہ ہو ورنہ تمہارے تمام اعمال صالحہ باطل ہو جائیں گے۔

اے عزیزو رسولؐ کا احترام ضروری ہے ورنہ زندگی بے ثمر ہو جاوے گی اور باری تعالیٰ کے نور کی تجلی تمام مخلوق سے زیادہ ذات محمدیہ پر ہوئی ہے۔ اس لیئے حضور علیہ السلام کا سایہ

Marfat.com

نہ تھا نور رسول نور سورج نور چاند پر غالب تھا۔

آنحضرتؐ کو نور کہنا زیادہ ادب و احترام ہے اور نوع بشریت میں آنحضرتؐ کی کل عمر ۶۳ سال گذری ہے مگر حقیقت محمدیہ کی عمر ہزاراں سال ہے اور عمر کا زیادہ و دراز ہونا کوئی تعجب کی بات نہیں دیکھو حضرت جبرائیلؑ کی عمر کتنی دراز ہے جس نے ستارہ نبوت کو ۷۰ ہزار سال دیکھا جو ۷۰ ہزار برس کے بعد چمکتا تھا۔

عقیدہ ۷ تصور رسول فاسد نماز

بعض مسلمان ایسے گستاخ ہیں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ تصور رسولؐ سے نماز فاسد ہو جاتی ہے اور تصور حمار اور گدھا سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔ کتاب بلغۃ الحیران صفحہ ۳۳۶ سنگھی نظر سے مطالعہ کرو۔

تشریح

اے عزیز دیکھا تو جب نماز کی تلاوت قرآن میں مصروف ہوتا ہے اور قرآن میں کبھی تذکرہ جنت و دوزخ کا شروع ہو جاتا ہے اور کبھی انبیاء اور صلحاء علیہم السلام کا تذکرہ شروع ہو جاتا ہے اور کبھی مجرمین اور مشرکین فساق فراعون نمرود وغیرہ کا

Marfat.com

تذکرہ شروع ہوجاتا ہے کیا صلحاء کے تصور سے نماز تمہاری باطل ہوجاتی اور فساق اور مجرمین کے تصور کے باوجود نماز تمہاری صحیح رہتی ہے نعوذ باللہ من ذلک

شانِ مصطفٰےؐ پہ لاکھوں سلام
سورج والپس ہے چاند دو ٹکڑے ہے
مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ کے !
سیر اقصٰی ہے سیر عرش بریں ہے
مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے
جس کا سایہ نہیں وہ غالب سراج منیر ہے
مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے
تین سو ہزار ہے بر عکس بھی ہے
مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے
نورِ تولد سے حجاز و شام روشن ہے
مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے
طریق معطر ہے بے شیر سے شیر نکالا
مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے
نظر ساتی ہیں حرم شام حرم مکہ میں ہے ؛ مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے

Marfat.com

ربی محبوب خدا ربی اللہ ہے مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے

بیعت محبوب خدا بیت اللہ ہے

مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے

شجر غلام ہے ابر غلام ہے

مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے

حجر مصروف سلام ہے شجر مصروف سلام ہے

مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے

کلام شجر السلام علیک یا رسول اللہ

مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے

حیوان سجدہ ریز ہے شجر سجدہ ریز ہے

مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے

ستون گریہ زار ہے حجر سجدہ ریز ہے

مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے

سفینہ غلام ہے شیر بھی غلام ہے

مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے

تولد آفتاب ہے کفر ایران مضطر ہے

مرحبا یہ جمال و کمال محمدؐ ہے

Marfat.com

آب وطعام ختم نہ ہو!!
مرحبا یہ جمال وکمال محمدؐ ہے
جلوہ محبوب ہے نزول ملائک ہے
مرحبا یہ جمال وکمال محمدؐ ہے
تجلّی سدرہ ہے دیدار اللہ ہے
مرحبا یہ جمال وکمال محمدؐ ہے
توبہ قبول آدم ہے نجات نوحؑ وابراہیمؑ ہے
مرحبا یہ جمال وکمال محمدؐ ہے
شجر سایہ کرے یا نہ سایہ کرے
مرحبا یہ جمال وکمال محمدؐ ہے
مکھی قریب نہ جائے عرق معطّر ہو
مرحبا یہ جمال وکمال محمدؐ ہے
مثال چمار حمار بھائی حیوان سے باز آجا
دیکھ یہ سب جمال وکمال محمدؐ ہے
صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔

Marfat.com

حُلیہ مُبارک حضرت خاتم الانبیا علیہ السلام

قد شریف درمیانہ نہ بہت دراز نہ بہت مختصر تھا اور جسم پاک کا رنگ مبارک سفید مائل بہ سُرخی جیسے گلاب کا پھول نہ خالص سفید گندمی تھا اور بال مبارک تیز سیاہ والّیل اذا سجی کچھ گھنگریالے خم دار تھے نہ بہت سیدھے نہ بالکل پیچ دار تھے اور مبارک گیسو تا بگوش اور کبھی تا بدوش یعنی کان کی لو تک زیادہ اور کبھی کندھوں تک تھے اور سر مبارک بڑا اور بہت خوبصورت چوڑی پیشانی تھی اور باریک لمبی بھویں اور پیوستہ تھیں اور ان بھوؤں کے درمیان باریک سی رگ جو کبھی چمکتی تھی اور آنکھیں بڑی بڑی پلک لمبے تھے اور آنکھ کی سفیدی بہت تیز اور پتلیاں خوب سیاہ جن کا سُرمہ ما زاغ البصر وما طغی یعنی رب کو دیکھ کر نہ چکیں تھیں اور باریک اور لمبی ناک مبارک تھی اور رخسار مبارک کا رنگ چمکدار نہ بہت اُبھرے ہوئے اور نہ بیٹھے ہوئے تھے اور چوڑا منہ مبارک اور پتلے پتلے ہونٹ جیسے گلاب کی پتی چمکدار ہو اور سفید چھوٹے چھوٹے دانت مبارک جیسے کہ سچے موتیوں کی لڑیاں ہوتی ہیں اور دانت مبارک کے

Marfat.com

درمیان معمولی سی کھڑکیاں تھی اور داڑھی مبارک گھنی جبکار رنگ
سیاہ درمیانی ریش مبارک سچی چاندی کی طرح صاف تھی
اور گردن مبارک سفید تھی اور دو کندھوں کے درمیان گردن
کے نیچے دو شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی یہ کبوتر کے انڈے کے
برابر تھی کچھ ابھرا ہوا گوشت تھا جس پر بال تھے اور پڑھنے
میں آتا محمدؐ اس مہر نبوت کو دیکھ کر حضرت سلمانؓ فارسی وغیرہ
ایمان لائے اور خوب چوڑا سینہ رحمت کا گنجینہ تھا اور گلے
شریف سے ناف تک بالوں کی باریک سی ڈور تھی اور مشک
مبارک سینے کے برابر نہ ابھرا ہوا نہ دبا ہوا تھا اور بازو بھرے
ہوئے تھے جن پر کچھ بال کسی قدر تھے اور لمبی کلائیاں چوڑی
اور بھری ہوئی ہتھیلیاں چھوٹی اور کندھوں اور کلائیوں پر
بال تھے اور انگلیاں مبارک پتلی تھیں اور لمبی پنڈلیاں بھری
ہوئی اور ایڑیاں پتلی اور قدم بھرے ہوئے کہ
زمین پر پورے جم جائیں اور بیان جابرؓ حضورؐ چاند سے زیادہ حسین
تھے اور چہرہ انور رعب نما تھا۔ دیکھنے والے پر ہیبت طاری ہوتی
تھی اور چہرہ پر فکر کے آثار نظر آتے تھے اور نور تبسم سے موتی
جیسی باریک چیز نظر آتی تھی۔

Marfat.com

شجرۂ طیبہ

آباؤ اجداد حضرت خاتم الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام

سیدنا و مولانا محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر بن مالک بن النضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آباؤ اجداد کے اس خاندان کا یہاں تذکرہ حیات ہے جو اقوام عرب میں سرداری اور نوابی کے مالک تھے اور خانہ کعبہ معظمہ کے متولی تھے اور حسب نسب کے اعتبار سے تمام اہل عرب کے اعلیٰ اور اشرف خیال کیے جاتے تھے اور قریشی لقب سے مشہور تھے۔

حضرت عبداللہ والد محترم مرحوم حضرت سید المرسلین

حضرت عبداللہ آنحضرت کے والد محترم ہیں یہ قدرت کی کیسی فال تھی کہ حضرت سید الانبیاءؐ کے والد محترم کو عبداللہ کے نام سے مشرف کیا کیونکہ باری تعالیٰ کے نزدیک تمام انسانی ناموں میں دو نام بہت افضل اشرف ہیں۔ وہ عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں اور حضرت ابوحنیفہ امام اعظمؒ کا ارشاد

Marfat.com

فرماتے ہیں اسم اعظم ہست اللہ العظیم اصلی اسی اسم اعظم کے فیض
برکات کی وجہ سے آنحضرتؐ کی زندگی مقدس تمام عالم کے
لئے آفتاب بن گئی اور باری تعالےٰ عز اسمہ نے حیات خاتم الانبیاءؐ
کو سراج منیر بیان فرمایا ہے اور آنحضرتؐ کو اہل عرب ابن ذبیحین
کہتے تھے ——— اور حضرت ذبیح اللہ اسمٰعیل اور حضرت
عبداللہ ذبیح اللہ کے فرزند طیب اور اصلی واقعہ یہ ہے کہ آنحضرت
کے دادا حضرت عبدالمطلب کا اولاً ایک بیٹا تھا حارث پھر
انہوں نے خانہ کعبہ میں دعا کی اے باری تعالےٰ اگر مجھ کو دس
بیٹے عطا کریں تو میں ایک لڑکا تیرے نام پہ ذبح کروں گا۔
تو باری تعالےٰ نے عبدالمطلب کو دس بیٹوں سے مشرف کیا
تو عبدالمطلب ایک بار خانہ کعبہ حطیم میں سوئے ہوئے تھے
تو غیبی آواز آئی اپنی نذر کو پورا کر۔ پھر عبدالمطلب نے
دس لڑکوں کے مابین قرعہ اندازی کرائی تو حضرت عبداللہ کا
نام آیا تو عبدالمطلب حضرت عبداللہ کے ذبح کے لئے
تیار ہو گیا اور مذبح خانہ میں لے گئے۔ مگر خاندان نے اصرار
کیا کہ عبداللہ کے بدلے اونٹ ذبح کیے جائیں۔ پھر عبدالمطلب
نے دس اونٹ سے لے کر ۹۰ اونٹ تک کی قرعہ اندازی

Marfat.com

حضرت عبداللہ کے ساتھ کی مگر سر دفعہ عبداللہ کا نام آتا تھا
آخر سو اونٹ کے ساتھ حضرت عبداللہ کی قرعہ اندازی ہوئی
تو سو اونٹ کا نام آیا پھر یہ سو اونٹ صفا مروہ کے درمیان
ذبح کئے گئے یہ قدرت کی عجیب قسم کی حفاظت تھی تا کہ گوہر یکتا
کا جہان میں ظہور ہو اور حضرت عبداللہ بڑے حسین جمیل تھے ان کی
شادی حضرت آمنہ عبد مناف کی صاحبزادی سے ہوئی اور وہب چچا
کے زیر تربیت تھے اور حضرت عبداللہ کا سفر شام میں ۱۸ سال
کی عمر میں مدینہ منورہ میں انتقال ہوا اور نابغہ نامی شخص کے مکان
میں مدفون کیے گئے اور آنحضرت اسوقت بطن مادر آمنہ
میں جلوہ افروز تھے اور بعد چھپن برس کے قریب آنحضرتؐ کی
والدہ محترمہ کا انتقال ہو گیا پھر آنحضرتؐ گوہر یکتا نے
حضرت دادا عبدالمطلب کی تربیت میں زندگی گذارنی شروع
کی۔

حضرت عبدالمطلب

حضرت عبدالمطلب بہت بڑے حسین و جمیل اور بہت دولتمند
میں یکتا اور بہت بڑے مہمان نواز تھے اور شراب کو حرام خیال
کرتے تھے اور غار حرا میں کافی گوشہ نشین رہتے تھے اور
یہ قریشی خاندان کے مسلم سردار تھے اور متولی خانہ کعبہ تھے

Marfat.com

اور بہت بڑے غنی اور حسیم تھے اور حلیم بردبار تھے اور بہت نیک فطرت تھے۔ شر فساد فتنوں سے بھاگنے والے تھے اور اخلاق مکارم کی تعلیم دیتے تھے اور شراب خواری اور چوری کو بہت برا خیال کرتے تھے۔ طبقات ابن سعد وغیرہ کا بہت غور سے مطالعہ کرو اور امام بخاریؒ نے آنحضرتؐ کا سلسلہ نسب حضرت اسمٰعیل علیہ السلام تک بیان فرمایا ہے

انقلاب نوری بشری

یہ قانون قدرت ہے کہ عالم بالا کی چیزیں جب عالم سفلی اور عالم مادی میں آتی ہیں تو صورت بشری اور لباس بشری میں تبدیل ہو جاتی ہیں جسطرح جبرائیل علیہ السلام ہو گئے اس نوری ہستی نے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام پر علوم الٰہی تقسیم کئے تمام بنی آدم کی ہدایت کی خاطر مگر جبرائیل علیہ السلام ہر نبی کے پاس نوری لباس میں نہیں ظاہر ہوتے تھے۔ بلکہ بشری لباس میں ظاہر ہوتے تھے تاکہ افادہ استفادہ میں کوئی خلل نہ پیدا ہو جائے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے غار حرا میں پہلی دفعہ جبرائیل علیہ السلام کو اصلی حالت میں دیکھا تو بہت تکلیف ہوئی یٰاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ۔ مُزَّمِّلُ: زَمَّلُوْا اسی

Marfat.com

ملاقات کی یادگار ہے۔

بنی ہمارا خدا کا پیارا اشرف بھی ہے رحیم بھی ہے
کہیں مزمل کہیں مدثر کہیں الف ولام میم بھی ہے

اور جبرائیل علیہ السلام کا غار حرا میں مدت جلال کا یہ حال تھا کہ آسمان کا مشرق مغرب صورت جبرائیل سے بھرا ہوا نظر آتا تھا۔

اُتر کر غار حرا سے سوئے قوم آیا
اور ایک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

ادھر خدا سے واصل ادھر مخلوق میں شامل
اس برزخ کبریٰ میں تھا حرف مشدد کا

زندگی مانند برف ہے حسرت ہے اسکے گھل جائیں
قرآن سے روشن کرو زندگی نہ ضائع کرو اس منجمد کو

اور عام فرشتے بھی جو حضرت مریمؑ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوتے ان تمام فرشتوں کا نزول بشری لباس میں ہوتا تھا اور حضرت عزرائیل علیہ السلام جب موسیٰ علیہ السلام کے پاس بشری لباس میں آئے تو عقب

Marfat.com

موسیٰ کلیم اللہ کے شکار ہو گئے اور قوت باصرہ جاتی رہی
اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب وحی الٰہی کی
روشنی میں عالم بالا کی سیر کی معراج شریف کے لئے تشریف
لے گئے یہ تمام سیر عالم بالا کی لباس نوری میں تھی۔

ہر دم غالب ہوسی اوپر تیرے نور الٰہی
تے بشریت نابود ہوسی جیہڑی اول آئی

اور انقلاب نوری بشری کے مسئلہ کو مسلمانوں کی فرقہ
بازی نے بہت زخمی کیا ہے اصلی یہ انقلاب نوری بشری
اور انقلاب لطیف کثیف اور انقلاب حرکت سرعتی
بطیئی یہ تمام کرشمہ سازی قدرت الٰہی ہوتی ہے اس انقلاب
میں عباد صلحاء روح کو عام الناس میں نوازا جاتا ہے اور افادہ
استفادہ کی خاطر اس انقلاب کی ضرورت ہوتی ہے اصلی فرقہ بندی
محض جہالت اور نزاع نفسی ہے اور باری تعالیٰ کو اس انقلاب
میں مجبور خیال کرنا یہ سراسر خطرہ ایمان ہے۔

نوری در لباس بشری

فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (پ ۱۶)

ارشاد باری تعالیٰ ہم نے حضرت مریمؑ کی طرف اپنا

Marfat.com

روح امین جبرائیل علیہ السلام کو بشری لباس میں بھیجا۔

هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرَاهِيْمَ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ

فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۲۵ پ

کیا تجھے تمہارے پاس ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کی خبر پہنچی ہے جب وہ مہمان ان کے پاس گئے اور کہا سلام۔ آپ نے فرمایا سلام یہ قوم اجنبی ہے هَلْ اَتٰكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى

بَعْضٍ کیا تمہیں اس دعوے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار کود کر داؤد کی مسجد میں آئے جب وہ داؤد پر داخل ہوئے تو وہ ان سے گھبرا گیا انہوں نے عرض کی ڈریے نہیں ہم دو فریق ہیں کہ ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے وَلَمَّا اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۳۳ پ

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے ان کا آنا اسے ناگوار ہوا اور ان کے سبب دل تنگ ہوا اور انہوں نے کہا کہ نہ ڈریئے اور نہ غم کیجئے بیشک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو نجات دیں گے مگر آپ کی عورت وہ رہ جانے والوں میں ہے

Marfat.com

آیات قرآنی میں انقلاب نوری بشری کا تذکرہ

معراج شریف

ذات اقدس بشری لباس نوری

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۔ پ بنی اسرائیل ع ۱

پاک ہے وہ جو لے گیا اپنے مقبول بندہ کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کو گھیر رکھا ہے ہماری برکت نے تاکہ دکھادیں اس کو کچھ اپنی قدرت کے نمونے وہی ہے سننے والا دیکھنے والا۔

وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی ۙ مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی ۚ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی ؕ اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۙ عَلَّمَہٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی ۙ ذُوْ مِرَّۃٍ ؕ فَاسْتَوٰی ۙ وَھُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی ؕ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۙ فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ۚ فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی ؕ مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ؕ اَفَتُمٰرُوْنَہٗ عَلٰی مَا یَرٰی ۔ وَلَقَدْ رَاٰہُ نَزْلَۃً اُخْرٰی ۙ عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی ۙ عِنْدَھَا جَنَّۃُ الْمَاْوٰی ؕ اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ مَا یَغْشٰی ۙ مَا زَاغَ الْبَصَرُ

Marfat.com

وَمَا طَغٰی ۔ لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْکُبْرٰی ۔ (پ ۲۷ النجم ۱)

قسم ہے تارے کی جب گرے بہکا نہیں تمہارا رفیق اور نہ راہ
چلا اور نہیں بولتا اپنے نفس کی خواہش سے یہ تو حکم ہے بھیجا ہوا
اسکو سکھلایا ہے سخت قوتوں والے نے زور آور نے پھر سیدھا
بیٹھا اور وہ تھا اونچے کنارہ پر آسمان کے پھر نزدیک ہوا اور
لٹک آیا پھر رہ گیا فرق دو کمان کے برابر یا اس سے بھی نزدیک
پھر حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندہ پر جو بھیجا جھوٹ نہیں کہا دل
کے دل نے جو دیکھا اب کو کیا تم اس سے جھگڑتے ہو اس پر
جو اس نے دیکھا اور اس کو اس نے دیکھا ہے اترتے ہوئے
ایک اور بار سدرۃ المنتہیٰ کے پاس اس کے پاس ہے بہشت
سے رہنے کی جب چھا رہا تھا اس بیری پر جو کچھ چھا رہا تھا بہکی نہیں
نگاہ اور نہ حد سے بڑھی بیشک دیکھے اس نے اپنے رب کے نشان

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے والنجم سے
حضرت خاتم الانبیاء مراد لیئے ہیں اور اذا ھوی سے
شب معراج کا نزول مراد ہے یہ تفسیر بعد کی عبارت
مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی ج کے بہت مناسب ہے
حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم معراج کرکے تشریف لائے

Marfat.com

ہے یہ تمام معراج بالکل حق ہے تمہارے رفیق نے کوئی غلط بیانی نہیں فرمائی ہے وہ صراط مستقیم پر مضبوط ہے اور گفتگوئے رسول خواہش نفس سے منزہ ہے اصلی واقعہ معراج میں کوئی شک شبہ کی گنجائش نہیں ہے دوسری تمام تفسیریں واقعہ معراج پر کما حقہٗ چسپاں نہیں ہوتی ہیں اور امام حسن رضی اللہ عنہ نے شَدِیْدُ الْقُوٰی ذُوْمِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰی ۙ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی ؕ سے مراد اللہ تعالےٰ لیے ہیں یعنی اللہ بہت طاقت کا مالک ہے اور اس کی سلطنت تمام جہان میں پھیلی ہوئی ہے اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے ثم دنا کی ضمیر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف راجع کی ہے۔

تحقیق امام مُرَبِّ اللّٰہ رَسُوْلہٗ

حضرت امام جعفر صادق رضہ اور حضرت امام حسن رضہ اور حضرت انس رضہ اور شریک رح اور ابن جریر رح اور روایت امام بخاری رح سب مؤید ہیں کہ سورت نجم میں اللہ رسول کے قرب کا تذکرہ ہے۔

تشریح

اصلی ان حضرات کی تفسیر و انجم حق کے بہت قریب ہے

Marfat.com

کیونکہ جبرائیل علیہ السلام تو خود معراج پر حضور علیہ السلام کو
تو خود معراج پر حضور علیہ السلام کو لے گئے تو پھر قرب جبرائیل ؑ
اتنا عظیم الشان طریقہ سے بیان کرنے کی کیا ضرورت تھی ا صلی
قرب قاب قوسین میں اس ذات مقدس کا ذکر ہے جس نے
خاص دعوت دے کر عالم بالا پر محبوب کو بلایا تھا۔ پھر
قرب ملاقات کا تذکرہ کیا۔ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى

نَقَلَ ابْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثُمَّ عَلَا بِهٖ بِمَا
لَا يَعْلَمُهٗ اِلَّا اللّٰهُ حَتّٰى اَجَازَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهٰى وَدَنَا الْجَبَّارُ
رَبُّ الْعِزَّةِ فَتَدَلّٰى حَتّٰى كَانَ مِنْهُ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى

اَیْ قَابَ اِقْتِرَانٍ عَنْ قَوْسَيْنِ اس روایت میں حضرت
انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
کو باری تعالیٰ نے شب معراج میں علم عطا فرمانے
اور خاص [illegible] عنایت فرمایا اور اس ملاقات میں اللہ
رسول میں کنارہ دو کمان سے بھی زیادہ قرب تھا
تفسیر امام [illegible] عن انس رضی اللہ عنہ محمد صلی اللہ
[illegible] رواہ البخاری
امام بخاری کی اس تفسیر معتبر ہوا حضور علیہ السلام کو

Marfat.com

دیدار الٰہی محض قلبی نہیں ہوا۔ بلکہ چشم مبارک سے بھی دیدار ہوا اور امام بخاری کی دوسری روایت ص۱۱۲۰ دیدار الٰہی کی زبردست مؤید ہے۔

حَتّٰی جَاءَ مِنْ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی وَدَنَا الْجَبَّارُ رَبُّ الْعِزَّۃِ فَتَدَلّٰی حَتّٰی کَانَ مِنْہُ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی فَاَوْحَی اللّٰہُ اِلَیْہِ فِیْمَا یُوْحِی اللّٰہُ خَمْسِیْنَ صَلٰوۃً عَلٰی اُمَّتِکَ کُلَّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ

(بخاری ص۱۱۲۰ ج ۲)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام عالم ارض وسما سے پرواز کرتے جب مقام سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچے تو سابق کائنات نے بھی لامکان کی سیر کا حوصلہ کیا۔ حضرت سید المرسلین کی خاطر مقام سدرہ پر تشریف لائے اور ملاقات کے قریب کا عجیب نظارہ تھا اور امام بخاری فرماتے ہیں دَنَا الْجَبَّارُ رَبُّ الْعِزَّۃِ فَتَدَلّٰی یعنی باری تعالیٰ نے محبت حضور علیہ السلام کی خاطر بہت قرب اختیار کیا۔ اور حضور علیہ السلام نے بھی رب العلمین کی محبت میں بیتاب ہو کر اور قریب ہو گئے نتیجہ یہ نکلا حجاب اور پردے تمام اٹھ گئے کَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی کے نظارے شروع ہو گئے

Marfat.com

احمدؐ کو اسی سے قاب قوسین ملا
موسیٰ پہ عنایت اسی سے جلوۂ طور

قاب چیز کے کنارہ کو کہتے ہیں اور قوسین کمان کو کہتے ہیں ارشاد باری تعالیٰ سدرہ میں محب اور محبوب آپس میں اس طرح ملے۔ جیسے کمان کے کنارے ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوتے ہیں یعنی محبوب اس سے بھی زیادہ قریب ہوا

دل سے جا پہنچی یارب تو کہاں سے پہنچے

یارب جگر سے اک بام ہم کر دی جائے ضعار

حشر تک آباد اے ساقی تیرا میخانہ رہے
اور تجھ پر جب تک کہ پیمانہ رہے

نہ ہو سکے کچھ نہ سوجے یہ ہے
رہے شیشے یا شیشہ ان کا ساقی یا جام شراب

غیر سے پوشیدہ یہ محبت کا میخانہ رہے
بادۂ محبت میں نشے جام پہ جام

نرے ساقی ختم ہوا نہ میں سیر ہوا

Marfat.com

محبت کا جام اے ساقی میں پی پی لوں تو بھر بھر دے
نہ پیاس میری دور ہو نہ جام ساقی دور ہو
ہر نقش میں دیکھتا ہوں یارب بہار تیری
تاروں کی روشنی ہے آئینہ دار تیری
قلب میں روح کہہ رہے شوق وصال تیرا
خلوت نشیں کہاں ہے یارب جمال تیرا

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تلاقات کے سدرہ میں باقی تھا پچاس نماز امت محمدیہ پر فرض کر دیا اور ارشاد ہوا۔ اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ اے حبیب کہ یا تیرا معراج تو لامکاں میں تھا مگر تیری امت کا معراج نماز ہے ہر نماز کو باطنی طریقہ سے روزمرہ میری ملاقات نصیب ہوگی اور بعد ازیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب واپس ہوئے تو راستہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ملاقات ہوئی تو انہوں نے آپ کو امت کی خاطر کیا سوغاتی تحفہ ملا ہے تو حضور علیہ السلام نے فرمایا پچاس نماز روزمرہ تو موسیٰ کلیم اللہ نے کہا کہ میرا بنی اسرائیل کا تجربہ ہوچکا ہے اتنی کثیر نمازیں آپ کی امت ادا کرے گی یہ حدیث بہت طویل ہے امام بخاری

Marfat.com

بیان کرتے ہیں کہ حضور علیہ السلام حضرت موسیٰؑ کے مشورہ کی وجہ سے دربار الٰہی میں پھر حاضر ہوئے۔

تو ارشاد باری تعالےٰ ہوا کہ اے محمدؐ تو نماز میں آپ کی امت روزمرہ پانچ پڑھے گی مگر اس سو گنا کا ثواب پچاس نماز کا دیا جائے گا اور حضور علیہ السلام ہم عنصری کے ساتھ چند منٹ میں تمام جہان کی سیر کر کے پھر مکہ معظمہ تشریف لے آئے مَاكَانَ بِهِ الْأَمْرُ وَمَارَاٰى اَفْتُمْرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى سورت نجم کی اس عبارت میں دیدار الٰہی قلبی تذکرہ ہے حضور علیہ السلام کو دیدار الٰہی قلبی کئی دفعہ ہوا تھا یا آیت میں التصدیق قلبی بصری معراج کی رات ہوئے اور نہ دفعہ دیدار الٰہی کا روایت حضرت ابن عباسؓ سے ہے اَخْرَجَ هٰذَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَاٰى وَقَدْ بِفُؤَادِهٖ مَرَّتَيْنِ حاشیہ بخاری ص ۱۱۲۰ ج ۲

امام المحدثین علیہ الرحمۃ حضرت ابن عباس سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور علیہ السلام کو دیدار الٰہی قلب مبارک میں دو دفعہ ہوا اور حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور علیہ السلام کو دیدار الٰہی چشم باطن سے دفعہ ایک بار ہوا ہے مقام عرفات میں تو حضور علیہ السلام نے حبیب کو

Marfat.com

آگے دیدار الٰہی قلبی کا تذکرہ کیا اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ کے اعلان کے مطابق تو عام لوگوں نے تنازعہ اور مجادلہ شروع کر دیا تو باری تعالیٰ اس مقام میں ان لوگوں کی تردید کرتے ہوئے کہ دیدار الٰہی قلبی جو حضور علیہ السلام کو ہوا بدیہی برحق ہے اس مجادلہ سے باز آجاؤ اور بعض علماء کرام نے فرمایا ہے کہ حضور علیہ السلام کو کثیر دفعہ دیدار الٰہی قلبی ہوا ہے اور یہ بصری معراج کی تصدیق تامہ ہے۔

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى لَا مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى

جب چھا رہا تھا بیری پر انوار الٰہی جو چھپ رہا تھا نہ بہکی تھی آنکھ اور حضور علیہ السلام کو دیدار الٰہی بالبصر ہوا اس کا تذکرہ ہے سدرہ پر انوار الٰہی کی تجلی ہوئی پھر صورت نبی کا اظہار ہوا اور حضور علیہ السلام دیدار الٰہی کی بیتابی میں پاس کھڑے تھے مگر چشم مبارک آنحضرت کی وقت دیدار الٰہی مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى نہ جھکتی تھی نہ جہاں کی کسی دوسری چیز کی طرف متوجہ ہوتی تھی ایک عجیب نظارہ دیدار الٰہی تھا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى کی یہی تفسیر بیان کی ہے

Marfat.com

مَازَاغَ الْبَصَرُ بصر محمد صلی اللہ علیہ وسلم وَمَا طَغٰی وَلَا جاوز
مَا رَاٰی رَاٰہُ وَلَقَدْ رَاٰہُ نَزْلَۃً اُخْرٰی سدرۃ المنتہیٰ ۔
سورت نجم کی اس عبارت میں حضور علیہ السلام اور حضرت جبرئیل
کی ملاقات کا تذکرہ ہے کہ کیسے رأی جبرئیل فی صورتہ مرتین
رواہ البخاری ص ۷۷۶ ج ۲

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے
حضرت جبرئیل کو اپنی اصلی صورت میں چھ سو پر دیکھا تھا
دو دفعہ دیکھا ایک دفعہ غار حرا میں دوسری دفعہ
سدرۃ المنتہیٰ پر دیکھا مرۃ علی الارض فالاولیٰ
الاعلیٰ مرۃ اخری (عینی شرح بخاری ص ۱۲ ج ۱۸)
قال ابن مسعود رضی اللہ عنہ رأی النبی صلی اللہ علیہ وسلم جبریل علیہ السلام
علی رفرف قد ملأ ما بین السماء والارض رواہ البخاری

حاشیہ بخاری ص ۷۷۲ ج ۲ حضور علیہ السلام نے جبرائیل علیہ السلام کو
میں نے اصلی صورت میں چھ سو پر والی شکل میں دیکھا اس
کیف یہ تھا حضرت جبرئیل رفرف پر سوار تھے اس صورت
جبرائیل کی عظمت سے مشرق مغرب زمین اور آسمان کی تمام فضا
بھرا ہوا تھا۔

Marfat.com

مِنْ اٰیٰتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی قَالَ رَاٰی اَخْرٰی اَخْضَرَ قَدْ سَدَّ الْاُفُقَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ص۷۷۲ ج۲ اس جگہ اخرٰی سواری سبز رنگ کی عظمت کا تذکرہ ہے کہ اس کی صورت نے بھی عالم کی فضا کو بھر اہوا تھا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ اخرٰی اخضر براق کے بعد دوسری سواری کا تذکرہ ہے حضرت عائشہ رضہ اور حضرت ابن مسعود رضہ کا خیال ہے کہ سورت نجم ملاقات جبرائیل اور آنحضرت ؐ کا فقط تذکرہ ہے۔

حالانکہ اکثر صحابہ کرام رضہ اور ابن جریر اور امام بخاری رح آنحضرت ؐ کا دیدار الٰہی بیان کرتے ہیں اور ملاقات حضرت جبرائیل کا فقط ایک جملہ وَلَقَدْ رَاٰہُ نَزْلَۃً اُخْرٰی میں تذکرہ ہے اور حضرت عائشہ رضہ کو وَلَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ کا جملہ پریشان کر رہا ہے یعنی کوئی چشم انسانی اللہ تعالےٰ کو نہیں پا سکتی ہے اصلی بات یہ ہے کہ یہاں احاطہ جمال الٰہی کا تذکرہ ہے صرف دیدار کی نفی نہیں ہے ورنہ یہ اعتراض تو قیامت جنت کے علاقہ میں دیدار الٰہی پر بھی ہوگا اور عالم آخرت کے دیدار الٰہی کو تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی تسلیم کرتی ہیں اور دوسرا شبہ یہ ہوتا ہے کہ باری تعالیٰ نے آنحضرت ؐ کو دیدار کی خاطر دعوت دی تھی

Marfat.com

اور سورت نجم میں اس واقعہ کو بڑی شان سے بیان کیا گیا ہے اگر ہم
تمام واقعہ کو ملاقات جبرائیل علیہ السلام کی طرف لوٹا دیں تو معراج شریف کے تمام شان ہی نکل رہ جائے گی۔

تفصیل مقام معراج شریف

حدیث بخاری آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد
مبارک ہے معراج شریف کی تفصیل اس طرح ہے حضرت
جبرائیل علیہ السلام ایک سواری براق نامی شہر مکہ معظمہ میں میرے
پاس لائے اور براق کا رنگ بہت سفید تھا اور قد اس کا
گدھے اور خچر کے درمیان تھا اور بہت تیز رفتار تھا
جہاں تک اس کی نظر جاتی تھی اس کا ایک قدم ہوتا تھا
اور حضرت جبرائیل علیہ السلام مجھے اس براق پر اور
سوار کر کے بیت المقدس لے گئے اور بیت المقدس کے
قریب قبرستان میں [illegible]
بعد [illegible]
[illegible]
فرزند علیہ السلام پر گزرا تو وہ اپنی قبر میں کھڑے
ہو کر پڑھ رہے تھے پھر ہم [illegible]

Marfat.com

وہاں انبیاء علیہم السلام کا اجتماع تھا پھر بیت قدس میں
مجھے امام نماز بنایا گیا۔ پھر جبرائیل مجھے براق پر
کر کے پہلے آسمان پہ لے گئے پھر حضرت جبرائیل نے پہلے آسمان
کے محافظ فرشتوں سے اوپر جانے کی اجازت طلب فرمائی
کہ دروازہ آسمان کھول دیا جائے تو فرشتوں نے کہا تمہارے
کون ہے تو حضرت جبرائیل نے جواب دیا یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ
وسلم ہیں جو دعوت الٰہی کی روشنی میں تشریف لے جا رہے
ہیں تو آسمانی فرشتوں نے حضور علیہ السلام کو بہت حسرت
بھری نگاہوں سے دیکھا یہ بہت بڑی مقبولیت کی دعوت ہے
پھر احتراماً سلام پیش کیا۔

پھر پہلے آسمان میں ایک عجیب نظارہ دیکھا ایک بڑی
عمر کا انسان ہے اپنے دائیں طرف دیکھ کر ہنستا اور خوش
ہوتا ہے اور بائیں طرف دیکھ کر گریہ زار ہوتا ہے تو میں جبرائیل
علیہ السلام سے دریافت کیا یہ کون شخص ہے تو حضرت جبرائیل نے
جواب دیا یہ حضرت آدم علیہ السلام ہیں ان کو اپنے دائیں بانو
بنی تمام نیک سیرت اولاد نظر آتی ہے آدم علیہ السلام یہ نظارہ
دیکھ کر بہت خوش ہوتے ہیں اور ان کو اپنے بائیں بانو میں تمام

Marfat.com

[illegible] جب ان کی [illegible] دیکھتے [illegible]
تو گریہ زار ہو جاتے [illegible] پھر میں نے [illegible] علیہ السلام کو [illegible] کیا تو آپ
علیہ السلام نے سلام کا جواب دے کر مجھے مرحبا ابن [illegible]
نبی صالح کہا [illegible] پھر ہم دوسرے آسمان پر
داخل ہوئے تو وہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کے ساتھ ملاقات ہوئی سلام جواب کے بعد پھر ہم تیسرے آسمان
کی سیر کی وہاں ایک بڑے حسین و جمیل انسان کو دیکھا تو حضرت
جبرائیل نے کہا یہ حضرت یوسف علیہ السلام ہیں اور حضرت
علیہ السلام نے اس مقام میں فرمایا ہے اعطی شطر حسن
خلق اللہ بعد سلام جواب ہوا یعنی تمام مخلوق کو باری تعالیٰ نے
حضرت یوسف کے مقابل نصف حسن دیا ہے پھر ہم نے چوتھے
آسمان کی سیر کی وہاں حضرت ادریس علیہ السلام کے ساتھ
ملاقات ہوئی بعد سلام جواب کے پھر ہم نے پانچویں آسمان کی
سیر کی وہاں ہارون علیہ السلام کے ساتھ ملاقات ہوئی پھر
ہم نے چھٹے آسمان کی سیر کی وہاں موسیٰ علیہ السلام کے
ساتھ ملاقات ہوئی پھر ہم نے ساتویں آسمان کی سیر کی وہاں
ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ملاقات ہوئی پھر ہم [illegible]

Marfat.com

ابن صالح نبی صالح پھر ہم نے سدرۃ المنتہیٰ کی سیر کی۔ پھر بیت المعمور کی سیر کی وہاں میری دعوت ہوئی میں نے گلاس شربت اور گلاس شہد کو چھوڑ کر گلاس دودھ اور شیر کو سیراب کیا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے میرے انتخاب پر بہت خوشی ہوئے یہ تیری امت کے لئے بہترین فال ہے ھی الفطرت پھر میں دربار الٰہی میں حاضر ہوا یہ تحفہ ہدیہ پیش کیا اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اور دربار الٰہی کیطرف سے مجھے یہ تحفہ عطا ہوا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ تو میں نے دربار الٰہی میں گذارش کی اے رب العلمین اس سلام میں میری امت اور تمام عباد صلحاء کو شریک فرما اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ امام بخاری صفحہ ۱۶۰ ج ۱ میں ارشاد نبوی کی روشنی میں کہا کہ اس سلام کا ثواب تمام ارض و سماء کے عباد کو پہنچایا جاتا ہے اور کلام اللہ اور سلام رسول کو فرشتہ اسلام سے سنکر کہا اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

پھر اللہ نے فرمایا میری اُمت پر پچاس نمازیں فرض ہیں یہ بہت بڑا بوجھ ہوا اور میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ملاقات کرتا

Marfat.com

[illegible] علیہ السلام نے کہا یہ نمازیں بہت [illegible] ہیں
آپ کی اُمت عاجز ہو جائے گی، پھر [illegible] حضر
ہوا اور اپنی اُمت کی عاجزی کی داستان [illegible] کی تو [illegible]
سے حکم ہوا کہ اپنی اللہ تیری اُمت پر پانچ نمازیں فرض ہیں
مگر جو شخص ان پانچ نمازوں کو احتساب سے ادا کرے
اس کو ثواب پچاس نمازوں کا دیا جائے گا

حُسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری
[illegible]

بیان [illegible] کمال محمد عربی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خال ہندوانش بدہ بخارا بدہ

اقبال [illegible]

خال ہندوانش بدہ بخارا بدہ
اے خوشا شہرے کہ آنجا دلبرا ست

Marfat.com

فیض برکات حقیقت محمدیہ

اسلامی فوج تیس ہزار اور رومی فوج دو لاکھ ملک شام مقام تبوک میں بظاہر جنگ جمع ہوئیں تھیں مگر قدرت کی شان نرالی ہے سلطان روم ہرقل علم نجوم کا حساب دان تھا اس نے الہام معلوم کیا اس جنگ میں میری شکست ہے اس نے اپنی فوج کو واپسی کا حکم دے دیا اور اسلامی فوج قریباً ایک ماہ کے بعد غزوہ تبوک سے واپس ہوئی۔

اور حضرت عباس رضؓ اس قبلہ سلام سے متاثر ہو کر ایک قصیدہ نور راستہ میں تحریر کیا اور مدینہ منورہ کے قریب فوج اسلامی کو کھڑا کر کے حضرت عباس رضؓ نے قصیدہ مدح رسولؐ پڑھا اور حضور علیہ السلام یہ قصیدہ سنکر بہت خوش ہوئے۔

قَصِیْدَۃُ لافِرْ حَضْرَتِ عَبَّاسؓ

ثُمَّ ھٰذِہٖ حُمَّتِ الْبِلَادُ لَا یَبْشَرٍ

اَنْتَ وَلَا مُضْغَۃٌ وَّلَا عَلَقٌ

بَلْ نُطْفَۃٌ تَرَکَّبُ السَّفِیْنِ وَقَدْ

اَلْجَمَ نَسْرًا وَّاَھْلَہٗ وَالْغَرَقُ

مُنْتَقِلٌ مِنْ صَالِبٍ اِلٰی رَحِمٍ اِذَا مَضٰی عَالَمٌ بَدَا طَبَقٌ

Marfat.com

وَأَنْتَ مَاءٌ لَدُنْ تَشَرَّقَتِ
الْأَرْضُ وَضَاءَتْ بِنُورِكَ الْأُفُقُ
حَتَّى احْتَوَى بَيْتُكَ الْمُهَيْمِنُ مِنْ
خِنْدَفِ عُلْيَاءٍ فَتَحْتَهَا النُّطُقُ
فَنَحْنُ فِي ذٰلِكَ الضِّيَاءِ وَفِي النُّوْرِ
وَسُبُلُ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ
وَرَكِبَتْ نَارُ الْخَلِيْلِ مُكْتَتِمًا
فِي صُلْبِهِ أَنْتَ كَيْفَ يُحْتَرَقُ

مذاہب لدنیہ ص۱۵ تصنیف امام قسطلانی شارح بخاری

حضور آپ قبل پیدائش پاک صاف تھے نور تھے سایہ میں اور جنتی مکان میں جبکہ حلہ بہشتی اتر جانے سے آدم اور حوا علیہم السلام اپنے ستر عورت کے لئے پتے لپیٹتے تھے پھر آپ زمین پر اترے اور اس وقت آپ نہ جامہ نجاست میں تھے نہ آپ گوشت کا ٹکڑا نہ خون بستہ تھے بلکہ تمام خوائص تولد سے اس وقت آپ بے نیاز تھے اور اسی حالت میں آپ نوح علیہ السلام کی کشتی پر سوار ہوئے جبکہ نسریت کو لنگر دیا گیا اور اس کے پجاری غرق ہو گئے اور آپ بالوں کی

Marfat.com

پشتوں سے ماؤں کے ارحام میں منتقل ہوتے رہے اور جب ایک زمانہ ختم ہوا اور دوسرا دور شروع ہوا تو آپ پیدا ہوئے تو آپ کے نور سے زمین اور آسمان منور ہو گئے اور آپ کی بزرگی یہاں تک ہے کہ بڑے بڑے عالی نسب والوں کو آپ کے شرف حاصل ہوا ہے بھی آپ کی اسی روشنی اور اسی نور کی بدولت ہدایت میں ترقی کرتے جاتے ہیں اور آپ ابراہیم علیہ السلام کی پشت میں پوشیدہ تھے۔ جب کہ انہیں آگ میں ڈالا گیا پھر نہ جلا کیونکہ جل سکتے ہیں۔

قدمیہ کا نور حضرت ابن جابرؓ

وہ اب اللہ ادم اذ دعا

وکھائف بطن السفینۃ نوحا

وسما فخرت بنار الخلیل لنقدرہ

وفدی لابنہ نال الفداء ذبیحا ۔ مواہب لدنیہ ص

حضرت آدم علیہ السلام کی دعا اللہ تعالیٰ نے ہمارے حضور علیہ السلام کے صدقہ میں قبول فرمائی اور حضرت نوح علیہ السلام طوفان عظیم سے اپنی کشتی میں ہمارے حضور علیہ السلام کے صدقہ میں نجات پائی اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ

Marfat.com

بھی اتنی بڑی جلال کی آگ سے ہمارے حضور علیہ السلام کے
صدقہ میں بخشا ملی آگ نمرود میں نہ جل سکا اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام
نے بھی بوقت ذبح ہمارے حضور علیہ السلام کے صدقہ سے اپنے بدلہ
میں دنبہ قربانی پایا۔ جس کی آج تک یادگار جاری ہے۔

عقیدہ حضرت صحابہ کرام

یہ دونوں قصیدے حضرت صحابہ کرامؓ کے لیے تصنیف شدہ
ہیں اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور تمام صحابہ کرامؓ کے اجتماع
میں کثیر پڑھے جاتے تھے اور تمام حاضرین ان قصیدہ خوانی کے
وقت بہت خوشی کا اظہار کرتے تھے معلوم ہوا کہ حقیقت
محمدیہ کے فیض و برکات کے خود حضور علیہ السلام اور صحابہ کرامؓ
سب معتقد تھے۔

اور ان دونوں قصیدوں کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ آدم
علیہ السلام کو بخشش جنت میں اور نوح علیہ السلام کو وقت
طوفان سفینہ اور ابراہیم علیہ السلام کو آتشخانہ میں اور اسمٰعیل علیہ السلام
کو ذبیحہ فدیہ کا حاصل ہونا ان تمام جلیل القدر انبیاء علیہم السلام کے
مشکلات میں دربار الٰہی میں امداد اور مدد کرنے والی فقط حقیقۃ محمدیہ
اور نور محمدیؐ تھا۔

Marfat.com

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا
نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

عُمرِ عزیز حقیقت محمدیہؐ

اصلی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آخری ۶۳ سال نکال کر باقی تمام عمر حقیقت محمدیہؐ اور نور محمدیؐ کا زمانہ ہے حدیث اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ تمام عالم مادی عالم دنیا سے پہلے کئی ہزار سال حقیقت محمدیہؐ اور نور محمدیؐ کی پیدائش ہوئی اور حقیقت محمدیہؐ کا تخلیق عالم سے پہلے محض ذکر الٰہی مشغول تھا مگر بعد تخلیق عالم ذکر الٰہی اور فیض و برکات خلق خدا میں مصروف رہنا یہ موضوع اور پروگرام حقیقت محمدیہؐ ہے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیات بشری میں جو تجلی معراج ہوئی ہے اس میں حقیقت محمدیہ اور نور محمدیؐ کے بہت بڑے جلال کا اظہار ہوا۔

تکریم تعظیم نور محمدیؐ ضروری !!!

حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک اپنا بال پکڑ کر کہا مَنْ اَذٰی شَعْرًا مِنْ شَعْرِیْ فَالْجَنَّۃُ عَلَیْہِ حَرَامٌ۔ کنز العمال ص ۲۷۶ ج ۶

Marfat.com

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اس مال کے برابر بھی ایذا کی تکلیف دے گا وہ اپنی جگہ دوزخ میں بنا لے اس پر جنت حرام ہو گی۔

جلال حقیقت محمدیہ

حقیقت محمدیہ جب جلال روحانی میں آتی تھی تو قدرت کی طرف سے عالم دنیا کو لپیٹ کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے حاضر کیا جاتا تھا اِنَّ اللّٰہَ زَوٰی لِیَ الْاَرْضَ حَتّٰی اَرٰی مَشَارِقَہَا وَمَغَارِبَہَا رَوَاہُ مُسْلِمٌ صفحہ ۳۹۰ ج ۲

اس حدیث مسلم میں اسی جلال محمدی اور تجلی الٰہی کی طرف اشارہ ہے

عن ابن عمر قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اِنَّ اللّٰہَ رَفَعَ اَیْ اَظْہَرَ وَکَشَفَ لِیَ الدُّنْیَا بِحَیْثُ اَحَطْتُ بِجَمْعِ مَا فِیْہَا فَاَنَا اَنْظُرُ الْیَہَا وَاِلٰی مَا ہُوَ کَائِنٌ فِیْہَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ کَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰی کَفِّیْ ہٰذِہٖ ، اِشَارَۃً اِلٰی اَنَّہٗ نَظَرَ حَقِیْقَۃً۔ سرقانی صفحہ ۲۰۴ ج ۷،

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کو میرے سامنے ظاہر فرمایا اور میں نے اس کا احاطہ کر لیا ہے اور یہ تمام

Marfat.com

دنیا بچے ہتھیلی کیطرح نظر آتی ہے۔

ناظرین غور کریں مسلم کی حدیث میں یہ تھا کہ باری
تعالیٰ تمام زمین کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے لپیٹ کر
رکھ دے گا اور ارشاد ہوتا ہے مجھے زمین کے مشرق مغرب دونوں
نظر آتے تھے اور یہ حدیث ابن عمرؓ جو علامہ زرقانی نے بیان کی
ہے اسکا خلاصہ یہ ہے کہ تمام ارض و سما عالم دنیا عالم مادی
باری تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آگے حاضر کر دیا
اور حضور علیہ السلام فرماتے ہیں مجھے تمام دنیا مثل ہتھیلی کے نظر آتی ہے
اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طبیعت جب زیادہ جلال میں
آتی تو اعلان کرتے۔

اے حاضرین تم جو سوال کرو میں اسکا جواب دونگا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ اَحَدٌ لَا يَسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْ عَنْهُ فَوَاللّٰهِ لَا تَسْأَلُوْنِيْ
عَنْ شَيْءٍ اِلَّا اَخْبَرْتُكُمْ بِهٖ مَا دُمْتُ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
ص ۱۰۸۳ ج ۲

حدیث انسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
نے اعلان فرمایا ہر شخص کو اجازت ہے جس قسم کا سوال کرے

Marfat.com

میں اس کا جواب دونگا اس مقام میں یہ حدیث امام بخاری سے بیان کی ہے۔

اعتراض

کافی حدیثوں میں ذکر ہے کہ لوگ دربار رسالت میں سوال کرتے تو بعض سوالوں کو حضور علیہ السلام جواب نہ دیتے تھے خاموش رہتے تھے۔ جو جب ان مقامات میں حضور علیہ السلام سوال کی طرف توجہ نہ فرماتے تھے

اعتراض

اس حدیث بخاری سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قدرت الٰہی کی طرف سے حل مشکلات میں تمام انبیاء سے زیادہ دیئے گئے تھے اور ہر قسم کے سوال کا سائلین کو اجابت دیتے پھر اس کا جواب دینا یہ کتنا مشکل امر ہے

اگر کوئی یہ سوال کرتا یا رسول اللہ یا حبیب اللہ قیامت کب ہوگی تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کا کیا جواب دیتے جب خاص اختیار کے مالک تھے۔

جواب۔ حضور علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں انما انا قاسم واللہ یعطی میں تقسیم کرنے والا ہوں اور باری تعالیٰ عطا فرماتے

Marfat.com

نے ہیں کیا اللہ تاریخ قیامت کا جواب نہیں دے سکتے ہیں ایسا عقیدہ رکھنا قریب الکفر ہے۔ باز رہنا چاہئے اصلی بات یہ ہے کہ حقیقت محمدیہ کثرت ذکر الٰہی اور رحم تر ہیں خلق خدا کی وجہ سے اس قدر مقبول ہو چکی ہے کہ دربار الٰہی میں جس چیز کی طرف توجہ فرمائے وہ چیز قدرت ربانی خود حاضر کر دیتی ہے خزانوں کا مالک اللہ ہے اور تقسیم کرنیوالا کملی والا سید المرسلین ہے پھر حل مشکلات اور جوابات میں کسطرح دیر ہو سکتی ہے فرقہ بازی نے اس مسئلہ کو بہت قتل و ذبح کیا ہے اصلی ذات الٰہی کے ساتھ خاص نسبت پیدا کرو پھر پتہ چلے گا۔ وہ ہے نیاز کتنا دور ہے۔

اے تو اسیر مکان ز مکان سے دور نہیں
وہ جلوہ گاہ تیرے خاکدان سے دور نہیں

حضور علیہ السلام تو تمام انبیاءؑ اور تمام اولیاءؒ اور تمام عالم کے سید المرسلین ہیں آپ کی تو دربار الٰہی میں بہت بڑی ہستی ہے اگر ادنیٰ درجہ کا زاہد اور متقی بھی دربار الٰہی میں حل مشکلات کی درخواست کرے تو باری تعالیٰ اس کی زبان کو ضائع نہیں کرتا

حدیث مسلم رُبَّ اَشْعَثَ رَاْسَهٗ فَهُوَ مَوْضُوْعٌ بِالْاَبْوَاب لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

ارشاد فرماتے ہیں کوئی زاہد اور عاشق الٰہی پر گذرے باما ہوتے ہیں اور عام دنیا داروں کے دروازوں پر حقیر خیال کئے جاتے ہیں مگر: زاہد اگر دربار الٰہی میں حل مشکلات کے لئے درخواست پیش کرے تو اللہ تعالےٰ ان کی مراد کو پورا کرتا ہے اور ان کی نہ ان کو ضائع نہیں کرتے۔

کلام حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

اِذَا لَطَمَتْ اللّٰہِ بِالصِّدْقِ عَطَاکَ مِرْاٰۃً تُبْصِرُ فِیْھَا کُلَّ شَیْءٍ مِنْ عَجَائِبِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ ھٰذِہِ الْجُمْلَۃُ آخِرُ عَقِیْدَۃِ الصَّالِحِیْنَ

حضرت غوث پاک ارشاد فرماتے ہیں کہ اے زاہد جب تو اللہ تعالےٰ کو خالص محب بن جائیں تو باری تعالیٰ تجھے سوز گداز کا ایک شیشہ عنایت فرمائے گا جس کے اندر تو دنیا اور آخرت کے تمام عجائبات کا مطالعہ کرے گا۔

اے ناظرین غور کرنا کہ یہ تو اولیاء کرام کا حال ہے کہ قبر لیب کے بعد عالم دنیا اور عالم آخرت کو ان زاہدوں کے آگے قدرت ربانی حاضر کرتی ہے اور حقیقت محمدیہ تمام جہان کی اصل ہے اور جہان اسکا عکس ہے اگر قدرت ربانی عکس کو اصل کے پاس حاضر کردے تو یہ عقیدہ حقیقت ہے اِنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا ۝

Marfat.com

قیامت کے خانہ میں باری تعالیٰ زمین آسمان کو لپیٹ کر اپنی مٹھی میں رکھ کر اعلان کریں گے اَیْنَ الْمُلُوْکُ اَیْنَ الْمُتَکَبِّرُوْنَ زمین کے بادشاہ اور تکبر کرنے والے کہاں ہیں۔ عدالت الٰہی کا حساب ہوگا۔

دعاء نور

اور ذات محمدیہ میں ایک حقیقت محمدیہ تھی یہ تو سراسر نور تھی نور الٰہی تھا اور دوسرا جسم عنصری بشریت تھی اور کبھی کبھی عوارض بشریہ کی وجہ سے حقیقت محمدیہ کے انوار میں کچھ گرد آجاتی تھی جس طرح انوار سورج پر ابر بادل کی گرد آجاتی ہے تو اس حالت میں حضور علیہ السلام دعا نور پڑھتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّشِمَالِیْ نُوْرًا وَّیَمِیْنِیْ نُوْرًا وَّجْعَلْنِیْ نُوْرًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیْ حضور علیہ السلام دعا نور میں تمام اعضاء بدن کے انوار کے لئے دعا کرتے اور آخر کہتے مجھے باری تعالیٰ سراسر نور بنا دے یہ تمام دعا نور حقیقت محمدیہ کا غلبہ عوارض بشریہ عنصریہ کی خاطر ہوتی تھی آخر یہ دعا قبول ہوئی اور سیر معراج شریف عطا ہوئی اگر نور ہونا شرک ہوتا تو حضور وَاجْعَلْنِیْ نُوْرًا نہ کہتے اور فرشتے بھی نور نہ ہوتے۔

Marfat.com

انوار عقلیہ انوار ہدایت

انوار عقلیہ اور انوار ہدایت میں نور محمدؐ کی ایک شاخ ہے۔ قَدْ اَنْزَلْنَا اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا۔ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُہُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ۔ قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ۔

شریعت کی زبان میں تمام افعال قبیحہ اور ناپسندیدہ ظلمت اور تاریکی ہے اور قرآن و انبیاءؑ اور ان کی تعلیمات اور عبادات اور نماز روزہ حج زکوٰۃ تمام اعمال حسنہ یہ انوار عقلیہ اور انوار ہدایت ہیں اور زمین میں نماز روزے کا اجراء اور حج زکوٰۃ کا اجراء اور ذکر الٰہی کا اجراء اور صدقہ خیرات کا اجراء یہ تمام انوار عقلیہ اور انوار ہدایت ہیں یہ تمام یادگار محمدیہ ہیں۔

قوت کرم سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں انوار محمدؐ سے اجالا کر دے

نور حسی حضرت خاتم الانبیاءؐ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُؤْیَا اُمِّیَ الَّتِیْ رَاَتْ حِیْنَ وَضَعَتْنِیْ وَقَدْ خَرَجَ لَہَا نُوْرٌ اَضَاءَ لَہَا مِنْہُ قُصُوْرُ الشَّامِ رَوَاہُ اَحْمَدُ

Marfat.com

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشار فرماتے ہیں۔
میرا تولّد اور پیدائش نور کی تجلّی میں ہوئی ہے میری آمی جان نے اس نوری تجلّی میں ملک شام کے محلات کو روشن دیکھا یہ حدیث امام احمدؒ نے بیان کی ہے۔

اعتقادِ صحابہ کرامؓ

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِثْلُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ حضرت صحابہ کرامؓ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات مقدس سورج چاند کی طرح منور روشن رہتی تھی۔

عَنْ عَائِشَۃَؓ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقْعُدُ فِیْ بَیْتٍ مُظْلِمٍ حَتّٰی یُضَاءُ لَہٗ بِالسِّرَاجِ رَوَاہُ فِیْ کنز العمال۔ ص۱۳ ج۱۲ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آنحضرتؐ جب مکان تاریک میں قیام کرتے تو مکان ایک دم روشن ہو جاتا تھا اور حدیث ابن ماجہ میں ہے کہ حضور علیہ السلام مدینہ منورہ میں جب داخل ہوئے تو شہر مدینہ کی ہر چیز روشن ہو گئی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَإِنِّیْ أَکُمُّ أَمَامِیْ وَخَلْفِیْ رَوَاہُ مُسْلِمٌ ارشاد نبوی اے مسلمانوں میں ہر طرف سے

Marfat.com

دیکھتا ہوں۔ میری ذات کے ارد گرد کوئی حجاب اور پردہ نہیں ہے۔ حدیث بخاری اِنِّی لَسْتُ مِثْلَکُمْ رَوَاہُ البخاری۔ ارشاد نبویؐ میری ذات میں عجیب قسم کی نوری تجلیات ہیں مجھے اپنا مثل نہ خیال کرنا فوائد عتیبہ اور خیال عزیز کو ملحوظ رکھو۔ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَانَ اِذَا مَشٰی فِی الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَا یُظْہَرُ لَہٗ ظِلٌّ لِاَنَّہٗ لَا ظِلَّ لَہٗ رَوَاہُ فِی مواہب لدنیہ ص۲۲ ج۴ تصنیف شارح بخاری امام قسطلانی ؒ

حضرت صحابہ کرامؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور علیہ السلام جب سورج چاند کی روشنی میں چلتے پھرتے تو آپ کا سایہ نہیں آتا تھا۔ اصلی نور محمدی نور سورج نور چاند پر غالب تھا۔

کلام حضرت عباس رضؓ تجلی نور محمدی

وَاَنْتَ لَمَّا وَلَدْتَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ وَضَاءَتْ بِنُوْرِکَ الْاُفُقُ حضرت عباس رضؓ حضور علیہ السلام کے چچا محترم بیان کرتے ہیں یا رسول اللہ جب تیری پیدائش ہوئی تو زمین اور آسمان مشرق مغرب تک روشن ہو گئے اور ہم آپ کے نور میں کامیابی سے چلتے ہیں۔

تشریح

ناظرین غور کریں ان تمام روایات سے معلوم ہوتا ہے

Marfat.com

کہ حضور علیہ السلام کی ذات مقدس میں نورِ حسّی عالوگوں کو نظر آتا تھا اور جو عزیز نورِ حسّی حضرت خاتم الانبیاء کے قائل نہیں ان کو اپنے ایمان کو تازہ کرنا چاہیئے یہ بہت بڑی لغزش ہے یہ ضد اور ہٹ دھرمی سراسر خطرۂ ایمان ہے۔

فیض و برکات حضرت خاتمؐ الانبیاء

اگر مرض جسمانی بہت غالب ہو جائے تو اطباء جسمانی کے پاس علاج کی خاطر جانا ضروری ہے ورنہ جان عزیز ہلاک ہو جائے گی اسی طرح اگر مرض روحانی غالب ہو جائے۔ تو اطباء روحانی کے پاس جانا ضروری ہے ورنہ وہ مریض روحانی ابدالآباد کے لئے ہلاک ہو جائے گا۔

روحانی شفاخانہ

انبیا علیہ السلام کی سیرت طیبہ کا بہت گہری نظر سے مطالعہ کرنا چاہیئے ان پاک سیرت ہستیوں کی صحبت سے لاکھوں انسان پاک سیرت ہو گئے حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ سے روحانی شفاخانہ زمین کے گوشہ گوشہ میں جاری کیا گیا اور اس روحانی شفاخانہ کے اول مدرسین ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام ہیں اور ہر زمانہ میں ہزاروں اور لاکھوں انسانوں نے اسی

Marfat.com

روحانی شفاخانہ نبوت سے شفا پائی اور نورِ نبوت ختم ہونے کے بعد بھی یہ روحانی شفاخانہ جاری ہے صرف روحانی شفاخانوں کے مقامات کی تبدیلی ہوگئی ہے۔ پہلے یہ روحانی درسگاہیں تین میں جاری تھیں اور اب ان کے مقامات عالم برزخ میں ہیں اور ہر نبی عالم برزخ میں نورِ نبوت محمدیہ کے وسیلہ سے اہل دنیا کو منور اور روشن کرتا ہے۔

سرکارِ نبوت

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۙ وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۔ الاحزاب پ۲۲ ع ۶

ارشاد ربانی اے حضرت نبی کریم تیری ذات مقدس کو میں نے تمام انبیاء اور تمام امتوں پر شاہد اور گواہ بنا کر بھیجا ہے اس کا مظاہرہ میدان قیامت میں ہوگا۔ اے حضرت نبی کریم تیری ذات پاک ملائکہ اور پاک سیرت انسانوں کے لئے بشارت ہے اور تمام عاصیوں کے لئے نذیر اور ڈرانے والے ہے اے حضرت نبی کریم تیرا وجود صبح حیات شب و روز زمین پر محبت الٰہی کا دیا ہے اے حضرت نبی کریم تیرے نور نبوت کو جس نے مثل شمس تمام جہان پر غالب کر دیا ہے اور روشنی

Marfat.com

شعشعہ نمائی کے تمام مدرسین انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام
علیہم الرحمۃ تیرے دربار میں قیامت تک مستفیض ہیں گے
بلکہ ابدالآباد تک تمام روحانی پیشوا انوار نبوت محمدیہ کے خلاف
رہیں گے جس طرح دنیا کے چراغ بجھ گئے تارے چاند نور آفتاب
سے مستفیض ہے کہ جہاں نہ روشن رہتے ہیں اسی طرح تمام
انبیاء اور تمام اولیاء وہ نور آفتاب محمدیہ سے مستفیض ہے کہ اپنے اپنے
برکات سے اہل دنیا کو روشن کرتے ہیں اور ہمیشہ سرچشمہ
فیض مستقل ہے کہ فیض و برکات ہیں نور محمدیہ بے مثل بے نظیر
ہے اس لئے وسیلہ انبیاء ہے

تمثیل سراج منیر

اصلی قرآن کریم کی اصطلاح میں سراج سورج اور
شمس پر بولا جاتا ہے وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا اور میرے قرآن
میں قمر اور چاند کو کہا گیا ہے اس تمثیل میں ذات ربانی نے
ذات محمدیہ کو تمام روحانی پیشواؤں کا سردار بنایا ہے
جس طرح مادی عالم میں تمام چھوٹے بڑے نور جب کہ نور آفتاب
پر ختم ہو جاتے ہیں اسی طرح زمین اور عالم برزخ کے تمام
روحانی شعشعہ اولاً نور آفتاب محمدیہ سے مستفیض ہوتے ہیں

Marfat.com

پھر اپنے اپنے مقامات میں روحانی مریضوں کو شفایاب کرتے ہیں۔

برزخ شاہ اسمٰعیل دہلوی

عالم برزخ میں ناچیز کی شاہ اسمٰعیل دہلوی سے ملاقات ہوئی تو راقم الحروف نے کہا کہ باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ نے حضرت خاتم الانبیاء سراج منیر کے لقب سے نوازا ہے اور جناب عزّ مستقیم اور تقویۃ الایمان میں مرکہ مٹی حمار اور چمار اور بڑے بھائی کی تکفیر و تعظیم میں آنحضرتؐ کو مخاطب کیا کیا اس فحش کی مثالیں ایک مسلمان کے لئے شان رسالت میں پیش کرنی صحیح ہے تو ناچیز نے جب چہرہ اسمٰعیل کو دیکھا تو زبان پہ سکتہ طاری تھا اور چہرہ سخت زرد پریشان تھا یہ عجیب فحش کی ملاقات تھی۔ مجسم خوف اور اضطراب کی حالت میں تبدیل ہو چکی تھی۔

اعتراض اس خواب کی تصدیق کیا ثبوت ہے

جواب خدا حاضر ناظر ہے یہ خواب سو فیصدی صحیح ہے اور علم کلام شاہ اسمٰعیل کی اشاعت بند کرے ورنہ تمہیں بھی عالم برزخ کی نذر ہو جاؤ گے

ارواح مقدسہ

انبیاء علیہم السلام کی ذات مقدسہ زمین میں ہنگامہ خیز

Marfat.com

مبلغ گذری ہے جنکے نفس قدسیہ کی تاثیر سے انسانی
خاندان میں ایک صدیقوں کی جماعت تیار ہوئی جنکے نالہ
بیتاب سے ہزاروں انسان پاک سیرت ہو گئے اور
چشمۂ صدیقیت قیامت تک قائم رہے گا اور دوسری شہیدوں
کی جماعت تیار ہوئی جن کی شجاعت اور بہادری سے ظالم
کی طاقت موت کی نذر ہو گئی اور ان کی قربانی ہزاروں
انسانوں کو شہید المزاج قیامت تک پیدا کرتی رہے گی اور تیسری
صالحین کی جماعت تیار ہوئی - جن کی پاک سیرتی نے حیات
انسانی کی تمام شاخوں کو نور بنا دیا ہے یہ لوگ جب سلطنت
زمین پر فائز المرام ہوتے ہیں تو اہل زمین کو عدالت الٰہی کا
غلام بنا دیتے ہیں ذوالقرنین رض اور عمر رض فاروق اس جماعت کے
فرد کامل ہیں یہ پاک سیرت جب مسجدوں کی طرف
متوجہ ہوتے ہیں تو ان کی صحبت نشینی سے ہزاروں انسان محبت
اور عشق الٰہی میں بیتاب ہو کر کھانا پینا بند کر دیتے ہیں اور
میں منصور آ طلبیت ہو کر چلتے - رہتے ہیں۔

گل مراد کھلیں سینہ لالہ زار رہے
یا رب میرے چمن میں سدا بہار رہے

Marfat.com

اور جب تقسیم دولت کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تو ہزاروں الداروں کو روضۂ رسولؐ اور حرم کعبہ میں جا کھڑا کرتے ہیں جو ہر نیکی درکار خیر کے بدلے پچاس ہزار اور ایک لاکھ ثواب سے سرفراز ہوتے ہیں اور مالدار طبقہ میں اپنی جذبیت اور سالکیت کے نور سے ایک خاص کیف پیدا کرتے ہیں۔ جن کی وجہ سے وہ مالدار حاتم طائی مزاج ہو جاتے ہیں جن کی کشادہ دلی سے زمین میں سرائیں اور مسافر خانے قائم ہوتے ہیں۔ لنگر خانوں سے غربا سیراب ہوتے ہیں۔

شریک رنج و غم ہو کر کسی کا دکھ مٹایا ہے
مصیبت میں کسی آفت زدہ کے کام آیا ہے
کبھی آنسو بہائیں کسی کی بد نصیبی پر
کبھی کچھ ترس بھی کھایا ہے تو نے نفس ناری پر

اقسام حضرات اولیاء کرام

عَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اِنَّ لِلّٰهِ فِی الْخَلْقِ ثَلَاثَمِائَةٍ قُلُوْبُهُمْ عَلٰی قَلْبِ مُوْسٰی وَلِلّٰهِ فِی الْخَلْقِ سَبْعَةٌ قُلُوْبُهُمْ عَلٰی قَلْبِ اِبْرَاهِيْمَ وَلِلّٰهِ فِی الْخَلْقِ خَمْسَةٌ قُلُوْبُهُمْ عَلٰی قَلْبِ جِبْرَائِيْلَ وَلِلّٰهِ فِی الْخَلْقِ ثَلَاثَةٌ قُلُوْبُهُمْ عَلٰی قَلْبِ مِيْكَائِيْلَ وَلِلّٰهِ فِی الْخَلْقِ وَاحِدٌ

Marfat.com

قَلْبُہ، عَلٰی قَلْبِ اِسْرَافِیْلَ فَاِذَا مَاتَ الْوَاحِدُ اَبْدَلَ اللّٰہُ مَکَانَہ، مِنَ الثَّلَاثَۃِ وَاِذَا مَاتَ مِنَ الْخَمْسَۃِ اَبْدَلَ اللّٰہُ مَکَانَہ، مِنَ السَّبْعَۃِ وَاِذَا مَاتَ مِنَ السَّبْعَۃِ اَبْدَلَ اللّٰہُ مَکَانَہ، مِنَ الْاَرْبَعِیْنَ وَاِذَا مَاتَ مِنَ الْاَرْبَعِیْنَ اَبْدَلَ اللّٰہُ مَکَانَہ، مِنَ الْمِائَۃِ ثَمَانِیَۃٍ وَاِذَا مَاتَ مِنْ ثَلَاثِمِائَۃٍ اَبْدَلَ اللّٰہُ مَکَانَہ، مِنَ الْعَامَّۃِ فَبِھِمْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَبِھِمْ تَقُوْمُ الْاَرْضُ وَبِھِمْ یُمْطَرُوْنَ وَبِھِمْ یَنْبُتُوْنَ وَبِھِمْ یُرْزَقُوْنَ وَبِھِمْ یُنْصَرُوْنَ وَبِھِمْ یَدْفَعُ الْبَلَاءَ وَبِھِمْ یُنْزِلُ عَلَیْکُمُ الْغَیَاثَ

رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَابْنُ عَسَاکِرَ فِیْ کَنْزِ الْعُمَّالِ

انتظام عالم دنیا فی ظل اولیاء کرامؒ

حضرت نبی کریم سید المرسلین فخر کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ تین سو اولیاء کرامؒ کے مزاج قلوب مثل مزاج قلب آدم علیہ السلام ہیں اور چالیس اولیاء کرامؒ کے مزاج قلوب مثل مزاج قلب موسیٰ علیہ السلام ہیں اور سات اولیاء کرامؒ کے مزاج قلوب مثل قلب ابراہیم علیہ السلام ہیں اور پانچ اولیاء کرام کے مزاج قلوب مثل قلب جبرائیل علیہ السلام ہیں اور تین اولیاء کرام کے مزاج قلوب مثل قلب میکائیل علیہ السلام

Marfat.com

اور ایک ولی اللہ کا مزاج قلب مثل قلب اسرافیل
علیہ السلام ہے۔

یہ کل ۳۵۶ اولیاء کرام ہیں جن کے روحانی جلال کے زیر
سایہ قدرت الٰہی نے عالم دنیا کو محفوظ رکھا ہوا ہے اور ان ۳۵۶
اولیاء کرامؒ کا شغل دن رات ذکر الٰہی میں مشغول رہنا
اور عالم دنیا کے انتظام اور کنٹرول کی نگہبانی کرنی ہے اگر
عالم دنیا کو بارش کی ضرورت ہو تو دربار الٰہی میں یہ
جماعت پاک سیرت درخواست پیش کرتے ہیں اے
رب العلمین اہل دنیا کو پانی اور سبزہ اور رزق کی فراوانی
کی ضرورت ہے اپنے خزانہ رحمت کا دروازہ کھول دے۔ اور عالم
دنیا کو باغ سرسبز

نہ کہیں جہاں میں اماں ملی جو اماں ملی تو کہاں ملی
مرے چارہ ساز کو تیرے غم مرا غم نواز کہاں ملی

اور جب ظالم کی طاقت اہل دنیا کو پریشان کرتی ہے
اور عدل انصاف سے اہل دنیا محروم ہو جاتے ہیں تو یہ
۳۵۶ اولیاء کرامؒ کی جماعت قدسیہ پھر دربار الٰہی میں
نالہ و فریاد کرتی ہے اے پروردگار ظالم کو

Marfat.com

ختم کر اہل دنیا سخت پریشان ہیں اور دنیا کی سلطنت اور
بانگ ڈور کسی امن پسند انسان کو عنایت فرمایا پھر ظالم مظلوم
کی جنگ شروع ہو جاتی ہے کئی مرتے ہیں اور کئی زندہ سوتے ہیں
اور کئی بلند ہوتے ہیں اور کئی پست ہوتے ہیں وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ کافی تنازعہ کے بعد ظالم ختم ہوتا ہے اور مظلوم
ہیرا کائنات بنتا ہے اور کبھی قدسیوں کی درخواستوں سے
خاموش طریقہ سے ظالم کی ہستی کو ختم کیا جاتا ہے جس طرح
پانی سے مچھلی کا خروج ہے۔

نہ تڑپنے کی اجازت ہے نہ فریاد کی ہے
گھٹ کے مر جاؤں یہ مرضی میرے صیاد کی ہے

اور جب اہل دنیا پہ بلاؤں مصیبتوں کے طوفان امڈ آتے
ہیں اور اصلی اہل دنیا کے یہ اپنے جرموں کا نتیجہ ہوتا ہے بِمَا كَسَبَتْ
اَيْدِيهِمْ مگر زیادہ پریشانی کی وجہ سے اہل دنیا سخت گھبرا جاتے
ہیں تو آخر مجبور ہو کر ۳۵۶ اولیاء کرام یک زبان ہو کر نالہ بیتاب
کا دربار الٰہی میں اظہار کرتے ہیں اے رب العٰلمین اے ستار غفار
ان مجرمین کے عذاب بلا کو ٹال دو۔

Marfat.com

گئی آواز سوئے عرش غم انگیز ہے افسانہ میرا
آنکھ دل گہ یہ نذر ہیں لبریز ہے پیمانہ میرا
آسمان گیر ہوا نالہ فریاد میرا
کس قدر بیتاب زباں ہے دلِ دیوانہ میرا
سوز تھا فتنہ گہ سرکش چالاک میرا
آسمان چیر گیا نالہ بیباک میرا
نالہ بیتاب رکھتا ہے درد و فغاں میرا
اے باد صبا لے جا یہ ہے سوز جگر میرا

آخر کار ان فریبوں کی دعا منظور ہوتی ہے اور مصیبتوں بلاؤں کے بادل اُتر جاتے ہیں اہل دُنیا کو چین نصیب ہوتا کوئی شکم اور اکرتا ہے اور کوئی غفلت کی نیند سو جاتا ہے۔

خدا خوشی جن کو دیتے ہیں وہاں غم بھی ہوتے ہیں
جہاں بجتے ہیں نقارے وہاں ماتم بھی ہوتے ہیں

اصلی اہل زمین کے لئے قدرت نے ۵۶۰۳ اولیاء کرام کو روزمرہ فیض و برکات کا چشمہ بنایا ہے جسطرح سورج کو چشمہ نور بنایا ہے اور حضور علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ عالم دنیا کے انتظام کی خاطر قدرت الٰہی نے روزمرہ

Marfat.com

۳۵۶ اولیاء کرامؒ کا وجود مبارک ضروری قرار دیا ہے
اگر مزاج قلب اسرافیل کا ولی اللہ وصال کر جائے تو مزاج
قلب میکائیل کے اولیاء کرامؒ میں سے ایک ولی اللہ کو مزاج
قلب اسرافیل کی مثل بنایا جاتا ہے اگر مزاج قلب میکائیلؑ
کے اولیاء کرام میں سے کوئی ولی اللہ انتقال کر جائے تو مزاج
قلب جبرائیلؑ کے اولیاء کرامؒ میں سے ایک ولی اللہ کو مزاج
قلب میکائیل کی مثل بنایا جاتا ہے اور اگر مزاج قلب جبرائیل
کے اولیاء کرامؒ سے کوئی ولی اللہ فردوس تشریف لے جائے
تو مزاج قلب ابراہیمؑ کے اولیاء کرامؒ میں سے کسی ولی اللہ کو
مزاج قلب جبرائیل کی مثل بنایا جاتا ہے اور اگر مزاج قلب
ابراہیمؑ کے اولیاء کرامؒ میں سے کوئی ولی وصال کر جائے تو
مزاج قلب موسیٰؑ کے اولیاء کرام میں سے کسی ولی اللہ کو مزاج
قلب ابراہیم کی مثل بنایا جاتا ہے اور اگر مزاج قلب موسیٰؑ
کے اولیاء کرامؑ میں سے کوئی ولی اللہ انتقال کر جائے تو
مزاج قلب آدمؑ کے اولیاء کرامؒ میں سے کسی ولی اللہ کو مزاج
قلب موسیٰ پر بنایا جاتا ہے اور اگر مزاج قلب آدمؑ کے
اولیاء کرام میں کوئی ولی اللہ فردوس تشریف لے جائے تو

Marfat.com

عام انسانی خاندان میں سے کسی نیک فطرت کو مزاج قلب آدمؑ کی مثل بنایا جاتا ہے اور حضور علیہ السلام کے اس ارشاد مبارک سے معلوم ہوتا ہے کہ عام انسانی خاندان اور عالم دنیا کے بقا کے لئے ہر وقت ۶ ش ۳ اولیاء کرام کا موجود ہونا ضروری ہے اور مزاج قلب آدمؑ اور مزاج قلب موسیٰؑ اور مزاج قلب ابراہیمؑ اور مزاج قلب جبرائیلؑ اور مزاج قلب میکائیلؑ اور مزاج قلب اسرافیلؑ کے اولیاء کرام کی نفری کا رہنا بھی بقائے عالم دنیا کے لئے ضروری ہے۔

اور اس حدیث مبارک سے معلوم ہوتا ہے کہ ۶ ش ۳ اولیاء کرامؒ روح عالم دنیا ہیں جب ان کی نفری عالم دنیا میں نہ رہے گی تو قدرت عالم دنیا کو فنا کر دے گی اصلی کلمہ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وسبی وفی اللہ کا زبان میں جاری رہے گا تو عالم دنیا باقی رہے گا ورنہ فنا ہو جائے گا۔

حدیث لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقَالَ اللّٰهُ اللّٰهُ فِي الْاَرْضِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ارشاد نبویؐ جب تک زمین میں اللہ کا وظیفہ جاری رہے گا۔ قیامت نہیں واقعہ ہو سکتی ہے۔

Marfat.com

اعتراض

اصلی روح عالم دنیا کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے کسی ولی اللہ کی زبان کی شرط نہیں اگر کوئی مجرم بھی کلمہ طیبہ پڑھتا رہے گا تو قیامت کے آثار نمودار نہیں ہو سکتے ہیں کلمہ طیبہ اور ولی اللہ دونوں روح عالم دنیا نہیں ہیں۔

جواب حدیث ابن ماجہ سے معلوم ہوتا ہے کلمہ طیبہ اور ولی اللہ دونوں روح عالم ہیں۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنْ اُمَّتِیْ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قِرَدَۃٌ وَّ الْخَنَازِیْرُ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَیَشْھَدُوْنَ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَیَصُوْمُوْنَ قَالَ نَعَمْ وَقِیْلَ مَا بَالُھُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ یَتَّخِذُوْنَ الْمَعَازِفَ وَالْقَیْنَاتِ وَالدُّفُوْفَ وَیَشْرَبُوْنَ الْاَشْرِبَۃَ عَلٰی شُرُبِھِمْ وَلَھْوِھِمْ قَدْ مَسَخُوْا قِرَدَۃً وَّخَنَازِیْرَ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے قریب میری اُمت میں سے ایک جماعت گناہوں کے صدمہ سے بندر اور خنزیر کی شکل میں

Marfat.com

مسخ ہو جائے گی تو صحابہ کرامؓ نے گذارش کی یا رسول اللہ کیا وہ مسلمان کلمہ شہادت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ نہ پڑھیں گے اور روزے ترک کریں گے تو حضور علیہ السلام نے جواب دیا کہ وہ کلمہ طیبہ پڑھتے رہیں گے اور روزے رکھتے رہیں گے مگر لوگ ناچوں اور شرابوں میں اس قدر بیہوش ہو جائیں گے کہ صبح ہوتے ہی وہ مسخ شدہ خنزیر میں مبتلا ہو جائیں گے۔

اعلیٰ ولی اللہ اور کلمہ طیبہ دونوں کا مل کر روح عالم دنیا ہونا کافی احادیث سے ثابت ہے اور حدیث طبرانی ابن حبان ابن عساکر جس نے اولیاء کرامؒ کا مفصل بیان کیا ہے وہ انشاء اللہ عالم دنیا کا روح اولیاء کرامؒ کو کہتی ہے۔

ھَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝

اولیاء کرامؒ تکوینی

مقام عبرت ہے مسلمانوں میں مکھی کی طرح ایک ایسی جماعت موجود ہے جو اولیاء کرامؒ کی توہین میں شب و روز مصروف رہتی ہے اور کبھی کبھی ان کی وضاحت و بلاغت انبیاء علیہم السلام کو بھی پریشان کر دیتی ہے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تو مکاشفہ کی روشنی میں ارشاد فرماتے ہیں کہ قیامت کے

Marfat.com

طرف سے ۳۵۶ اولیاء کرامؒ کی یہ نفری عالم دنیا کے انتظام پر مقرر ہے دیکھو قدرت نے فرشتوں کو تذلد اولاد اور نزول بارش اور نزول بادل اور حرکت ہوا وغیرہ پر مقرر کر رکھا ہے اسی طرح النسانی خاندان کی پاک سیرت جماعت کو بعض امور عالم دنیا پر مقرر کیا ہوا ہے یہ کوئی تعجب کی چیز نہیں ہے اور اولیاء کرامؒ اہل دنیا کے آرام کی خاطر دربار الٰہی میں دعائیں کرتے ہیں اور یہ جناب ان کو بت بناتے ہیں اور عام جلسوں میں ان کی خوب نمائش ہوتی ہے ہم تمہاریاں نمازیں پڑھیں اور تم ہمارے برتن توڑنے کا معاملہ ہے۔

اعتراض تشریح مزاج قلوب

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ جو فرمایا ہے کہ کچھ اولیاء کرامؒ مزاج آدم علیہ السلام کے مالک ہیں اور کچھ اولیاء کرامؒ مزاج موسیٰ کلیم اللہ کے مالک ہیں اور کچھ اولیاء کرامؒ مزاج ابراہیم علیہ السلام کے مالک ہیں اور کچھ اولیاء کرامؒ مزاج جبرائیل علیہ السلام کے مالک ہیں اور کچھ اولیاء کرامؒ مزاج میکائیل علیہ السلام کے مالک ہیں اور ایک ولی اللہ ہر زمانہ میں مزاج اسرافیل علیہ السلام کا مالک ہوتا ہے اس کی کیا تشریح ہے

Marfat.com

جواب - حدیث عُلَمَاءُ اُمَّتِی کَاَنْبِیَاءِ بَنِی اِسْرَائِیْل
آنشاد نبوی میری اُمّت کے علماء جو ولایت کے مالک
ہوں گے وہ انبیاء بنی اسرائیل کی طرح روحانی نشر و اشاعت
کریں گے بعد انبوت ختم ہے تبلیغ دین کے لئے اللہ تعالیٰ کرام کو
ہیں اور حقیقت محمدیہ کا جلال دیکھو کہ نبوت ختم ہوئی مگر تبلیغ
دین حق و ولایت کی روشنی ہیں قیامت تک جاری رہے گی
یہ تاریخی تقسیم حشتی سہروردی ولایت کے چشمے حقیقت
محمدیہ نے جاری کئے جنہوں نے دین اسلام کو زمین کے گوشہ گوشہ
میں روشن کیا ہے یہ زندہ مثال ہے

کلام حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی
قطب متصرف فی الجہاں

ایک شخص نے شاہ صاحب کے پاس جا کر شکایت کی مالک
میں کافی ظلم ہے رشوت کا زور ہے اور ملازم لوگ خراب ہیں
میرے

حضرت شاہ عبدالعزیز نے فرمایا اصلی بات یہ ہے
کہ زمانہ کا قطب تلیم الطبع ہے پھر اس شخص نے کہا
قطب کیسا ہے اور اسکا سلیہ مبارک کیا ہے

Marfat.com

تو شاہ صاحب نے فرمایا اس کی صورت کا کیف یہ ہے اور فلاں مقام میں خربوزے فروخت کر رہا ہے۔

تو وہ شخص اس کے پاس گیا اور آزمائش کی ایک خربوزہ نمونہ سے خریدا اور اس کو چیر کر کہا یہ ٹھیک نہیں پھر دوسرا لیا اسی طرح پورا ٹوکرا خراب کر دیا مگر قطبؒ صاحب خاموش رہے

پھر وہ شخص شاہ صاحبؒ کے پاس گیا اور تصدیق کی واقعی یہ قطبؒ بہت حلیم الطبع ہے اور ایک عرصہ کے بعد وہ شخص شاہ صاحبؒ کے پاس پھر گیا اور کہا اب ملک کی حالت بہتر ہے تو شاہ صاحبؒ نے فرمایا اس وقت ولی کا قطبؒ بہت سخت ہے پہلا قطبؒ تبدیل ہو چکا ہے پھر اس شخص نے کہا اس کا کیا حلیہ مبارک ہے تو شاہ صاحبؒ نے حلیہ بیان کیا اور فرمایا فلاں مقام میں عام مخلوق کو پانی پلا رہا ہے۔

تشریح

حضرت شاہ صاحب کی یہ کلام مصدق ہے کہ عباد صلحاءؒ متصرف فی العالم ہیں۔

Marfat.com

اعتراض

مزارات عباد صلحاؒ پر جانا حرام ہے اور وہاں عام مسلمان مرادیں مانگتے ہیں یہ شرک ہے اور کئی مسلمان وہاں سجدہ ریز ہوتے ہیں یہ بھی شرک ہے اب انبیاء و اولیاؒ کے فیض و برکات ختم ہو چکے ہیں ان کے مقامات مزارات خیر و برکت سے محروم ہیں اور کسی وسیلہ کی ضرورت نہیں سب مرادیں براہ راست الٰہی میں پیش کرو۔

جواب

اے معترض یہ عقلی تقریر ہے یا شرعی تقریر ہے کیونکہ تمام مسلمانوں کی قبروں پہ جانا سنت رسولؐ سنت صحابہؓ کرام ہے پھر عباد صلحاؒ کی قبروں پہ جانا حرام کیوں ہے اور جو مسلمان مزارات عباد صلحاؒ پہ جاتے ہیں اولاً کلام طیب پڑھ کر ایصال ثواب عباد صلحاؒ اور عام مسلمین کے لئے کرتے ہیں۔

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ۔ ارشاد باری تعالیٰ جب پاک کلمات زبان سے نکلتے ہیں تو ان کے ثواب سے ارض و سما کی تمام فضا بھر جاتی ہے۔

Marfat.com

پھر زائرین مزارات عباد صلحاء دربار الٰہی میں اپنی مراد اور مشکل کو پیش کرتے ہیں اور عباد صلحاء کو دربار الٰہی میں وسیلہ بناتے ہیں جسطرح حضرت صحابہ کرامؓ بندش بارش کے وقت ذات رسولؐ اور قبر رسولؐ کو وسیلہ بناتے تھے اے عزیزو واعظوں کی غلط بیانی سے محفوظ رہو۔

اور باری تعالیٰ نے مقام ابراہیمؑ میں عبادت کا حکم دیا ہے وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى اگر عبد صالح کے مقام میں برکت نہیں تو یہاں عبادت کی کیا ضرورت ہے اور تمام علماء کرام کا اتفاق ہے سجدہ غیر اللہ باطل اور حرام ہے۔ اگر مزارات عباد صلحاء پر کوئی سجدہ نہ بھی کرے یا غلط طریقہ سے مراد مانگے تو اس کی اصلاح کرو اور یہ غلط عقیدہ ہے اعمال صالحہ اور عباد صلحاء اور مزارات اور مقامات عباد صلحاء خیر و برکات سے محروم ہیں۔

مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى

ارشاد باری تعالیٰ اور بمزخ دار آخرت میں وہی انسان خیر و برکات سے محروم ہوں گے جو حیات دنیا میں نافرمان الٰہی ہیں

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ۔

Marfat.com

بدعاتِ جدیدہ حرامات

اَبْتَغِ مَا شِئْتَ لِکُلِّ دِیْنِکُمْ

دعاء بعد جنازہ حرام ہے اور بعد انتقال میت خاص تاریخ میں اجتماع حرام ہے اور مزاراتِ عباد و صلحاء پر جانا حرام ہے اور عرس حرام ہے اور میلاد رسول حرام ہے اور دعا رہا حاضر ظن ہم حرام ہے اور صدقہ گیارہویں تاریخ حرام ہے اور باب مزبدی سے گذرنا حرام ہے اور یادگار معراج شریف حرام ہے۔

ان تمام خرافات کا قرآن و حدیث میں کوئی ثبوت نہیں ہے اصلی یہ تمام مذکورہ قرآن و حدیث موجب مباح ہیں۔ اگر کوئی ادا کرے تو موجب ثواب ہیں۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَهُوَ خَیْرٌ لَّهٗ بقرہ حدیث مَنْ سَنَّ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهٗ اَجْرُهَا رَوَاهُ ابْنِ ماجہ وَمُسْلِم اور اگر کوئی نہ کرے تو گرفت نہیں اے عزیز افراط تفریط سے پرہیز کرنا

حضرت آدم علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام پیدائش کے بعد تکریم تعلیم رشد سے نوازے گئے اور سیر جنت فردوس شرافت سے مشرف

Marfat.com

ہوئے اور کثرت علوم سے نوازے گئے اور لغزش کے بعد سخت نادم ہوئے دو سو سال تک توبہ استغفار پڑھتے رہے رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور جو اولیاء کرام محمدیہ مزاج قلب آدم علیہ السلام کے مثل ہیں ان کے اندر قدرت تمام زندگی آدم علیہ السلام کا عکس ڈالتی ہے بطفیل حقیقت محمدیہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے روحانی جلال کی تاریخ بہت روشن ہے طور میں گئے تو کلام الٰہی اور عصا اور ید بیضا سے نوازے گئے ان اقانیم ثلاثہ نے سلطنت فرعونی کو تباہ کیا جب مصر میں تبلیغ شروع کی تو اہل مصر نے مقابل میں جادوگر لائے تو موسیٰ علیہ السلام کے عصا اور ید بیضا نے جادوگروں کو مسلمان بنایا اور اہل مصر کو مسخر مغلوب بنایا اور اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى کی جلیل القدر سلطنت کو موسیٰ علیہ السلام نے جڑوں اور مکھڑیوں اور مینڈکوں کی فوج سے تباہ کیا اور مصر کے پانی کو خون میں تبدیل کیا۔ آخر رہی سہی سلطنت فرعونیہ قلزم میں جا کر لقمہ اجل ہو گئی

Marfat.com

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا
نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
نہ فقر و سلطنت میں کچھ امتیاز لا الٰہ
یہ سپاہ کی تیغ بازی وہ نگاہ کی تیغ بازی
نگاہِ فقر میں شانِ سکندری کیا ہے
خراج کی جو گدا ہو وہ قیصری کیا ہے
نہ تاج و تخت میں نہ لشکر و سپاہ میں ہے
جو بات مردِ حر فقر کی بارگاہ میں ہے

اور موسیٰ علیہ السلام کو قدرت نے عجیب جلال روحانی عطا فرمایا تھا جب دریا پر عصا مار کر چلے تو لشکر کی طرح راستہ بن جاتا تھا اور فرعون اور فرعونیوں کی فوج کو اسی سڑک روحانی موسیٰؑ نے تباہ کیا۔

کسی کے آسرے پر بیٹھ رہنا ہی نہ نصیبی ہے

اور میدان سینا میں جب موسیٰ علیہ السلام تشریف لے گئے جب قوم کو پانی نے پریشان کیا تو موسیٰ علیہ السلام نے پتھر پر عصا کی ضرب لگائی تو پانی کے چشمے جاری ہو گئے اور قوم کو جب گرمی سورج نے پریشان کیا تو دعا موسیٰ علیہ السلام سے

Marfat.com

فَلَمَّا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ کی صورت پیدا ہوگئی۔ بنی اسرائیل کی
آبادیوں پر گرمی کے وقت بادل سایہ کرتے تھے اور بنی اسرائیل کا
عجیب کھانے کی چیزوں نے پریشان کیا تو موسیٰ علیہ السلام کی
دعا کی برکت سے قدرت نے نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى کی
صورت پیدا کر دی پرندے بنی اسرائیل کی آبادیوں کے
قریب آجاتے اور مرغوں کی طرح ان کو پکڑ کر لحم طریا
بناتے اور آسمان سے ایک خمیر نازل ہوتا جس کا بنی اسرائیل
حلوا پکاتے تھے یہ اللہ کی شان ہے جو ساگ اور خشک روٹی
کو نہیں رہے تھے وہ حلوا اور گوشت میں مصروف ہیں
یہ تمام برکات ایک پاک سیرت انسان کی مقبولیت کا
نتیجہ ہیں اسی طرح ولایت کے گدی نشین اکثر دولت فقر سے
محروم ہیں مگر خاندان کے ایک پاک سیرت ہستی کے طفیل دنیا
کی ہر نعمت سے نوازے جا رہے ہیں اور حدیث میں ہے
ایک بندہ گناہ کرتا ہے اللہ سخت ناراض ہوتا ہے یا نیکی کرتا
ہے کوئی بندہ اللہ خوش ہوتے ہیں تو گناہ کی بدبو کا اثر
اور امر خیر کی خوشبو کا اثر اس عاصی اور زاہد کی ساتوں پشتوں
تک جاری رہتا ہے۔

Marfat.com

اور حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ میری اُمت کے کچھ اولیاء کرامؒ جلال روحانی موسیٰ علیہ السلام کے مالک ہونگے اور موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے آثار ان میں ظاہر ہونگے تاریخ اولیاء کرامؒ کا خوب مطالعہ کریں۔ یہ اشارہ موسیٰؑ و بال نظر آتے ہیں اس مختصر کتاب میں تفصیل نہیں ہو سکتی ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام بہت بڑے جلال کے مالک ہیں۔ جنہوں نے آگ کو گلزار بنا دیا اور عشق الٰہی میں بیتاب ہو کر فرزند کی گردن پر چھری چلائی۔ بت خانہ توڑا اور تعمیر خانہ کعبہ سے مشرف ہوئے اور خلیل دنیا ارض و سما نجی کے رنگ میں ان کی منکشف کیا گیا اور جو اولیاء کرامؒ مزاج ابراہیمؑ کے مالک ہیں وہ بھی ان اوصاف ابراہیمیؑ سے نوازے جاتے ہیں۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام

حضرت جبرائیلؑ علوم الٰہی کا خزانہ ہیں تمام نوری خاندان کے سردار ہیں اور جو اولیاء کرامؒ مزاج جبرائیل کے منشا ہیں وہ بھی ان اوصاف عظیمہ سے نوازے جاتے ہیں۔

Marfat.com

حضرت میکائیل علیہ السلام

حضرت میکائیلؑ انتظام عالم دنیا کے سردار ہیں۔ بادلوں کا ظہور اور گردش ہوا تولد اولاد اور نزول بارش اور اظہار سبزہ زمین وغیرہ وہ ان امور کے سردار ہیں جو اولیاء کرامؒ مزاج میکائیل کے مثل ہیں ان کو انتظام عالم دنیا کا زیادہ حصہ دیا گیا ہے۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام

قدرت الٰہی نے حضرت اسرافیلؑ کو اشیاء کے فنا بقا پر اختیار دیا ہے اور جو ولی اللہ مزاج اسرافیل کا مالک ہوتا ہے وہ بھی فنا بقا اشیاء میں کافی روحانی جلال کا اظہار کر سکتا ہے۔

اور ۳۵۶ اولیاء کرامؒ تو وہ ہیں جو انتظام عالم دنیا کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ باقی اولیاء اللہ بے شمار ہیں جو محبت اور عشق الٰہی میں روزمرہ جلتے رہتے ہیں۔ وہ انتظام عالم دنیا سے بے نیاز ہیں۔

تقسیم اولیاء کرامؒ مجذوب سالکؒ انوار نبیاءؑ
بعض اولیاء کرامؒ مزاج سالکیت کے مالک ہوتے ہیں۔

Marfat.com

اور ولی اللہ سالک وہ ہوتا ہے جو اپنے رسولؐ کی شریعت
کی روشنی میں روحانی کمال حاصل کرتا ہے اصلی ولی سالک کا
موضوع حیات یہ ہوتا ہے کہ اپنے رسولؐ کے ہر فعل اور قول اور
اور کیف کو اپنی ذات اور عوام مخلوق میں زندہ کرے۔
اور شریعت کے تمام اجزا کو زندہ رکھے۔

کیف مجذوب رح

حدیث میں ذکر ہے بیان مجنون اور مجذوب سے
قلم شریعت اٹھا دی گئی ہے اصلی مجذوب مست عشق الٰہی
میں فنا ہوتا ہے وہ بچہ اور پاگل سے بھی زیادہ مجبور ہوتا ہے
اور بعض اولیاء کرامؒ فطرتاً عشق محبت الٰہی میں بیہوش
رہتے ہیں وہ مزاج الٰہی میں اس قدر فنا ہوتے ہیں وہ اصل
امور دنیا کے لینے دینے کے معاملہ میں بے نیاز رہتے ہیں اور
عوام الناس کو ان کی صحبت سے خاص فائدہ نہیں ہوتا مگر
انتظام دنیا میں قدرت نے ان کا حصہ بھی رکھا ہے۔ اور
عوام الناس کو سالک کی صحبت بہت اکسیر اعظم ہے
کیونکہ ان کے صحبت نشیں نور شریعت سے بھی نوازے جاتے
ہیں اور بخت میں اگر ولایت ہو تو دونوں کے مالک ہو جاتے ہیں

Marfat.com

درجات ولایت

ایک ولایت وہبی ہے جسطرح حضرت غوث پاکؓ اور حضرت مجدد الف ثانیؒ کو نصیب ہوئی اور وہ سرچشمہ ولایت عطا ہوا جو کسی صاحب دل کی نظر کرم سے حاصل ہو جسطرح حضرت غوث پاکؓ نے چور کو قطب بنایا۔

اور ایک ولایت کسبی ہوتی ہے جو سخت مجاہدہ نفس سے حاصل ہوتی ہے اور ولایت وہبی میں جلال روحانی زیادہ ہوتا ہے

حضرت سرور دو عالمؐ

اصلی بات یہ ہے کہ تمام فیض و برکات کا بالذات مرکز ذات الٰہی ہے مگر فیض و برکات الٰہی کی تجلی قبولیت میں حقیقت محمدیہ بے مثل ہے آپ جامع صفات الانبیاء ہیں اس لئے آپ کو حکومت الٰہیہ کا وزیر اعظم تصور کرنا چاہئے زیادہ تفصیل اس کی دوسرے مقام میں آئے گی۔

حدیث عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْل

ایک تھانیدار صاحب کا بیان ہے مرزا قادیانی ایک بار میرے ساتھ موٹر میں بیٹھا ان ایام میں نبوت مرزا کا

Marfat.com

کافی شور تھا تو میں نے کہا انت نبی تو مرزا صاحب نے کہا۔
لا تو میں نے پھر کہا آپ کی نبوت کا اتنا شور کیوں پڑا ہوا
ہے تو مرزا قادیانی نے جواب دیا ہاں علماء امتی کانبیاء
بنی اسرائیل امت محمدیہ کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کے
برابر ہیں۔ عبرت ہے اصلی یہ حدیث ذلیل ہے نبوت تو
ہو چکی ہے اور فہم مرزا نے نبوت کو پھر جاری کر دیا۔

حقیقت محمدیہ قصیدہ بردہ

امام بوصیری مصنف قصیدہ بردہ کہ مرض فالج سے
جب مجبور ہوا تو بوصیری صاحب زمین سے ناامید ہو کر
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت اجمالاً تحریر کی اور اس کا
نام قصیدہ بردہ رکھا جب یہ قصیدہ تیار ہو گیا
تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امام بوصیری کو زیارت
نصیب ہوئی تو عالم خواب میں بوصیری نے حضورؐ نے سارا
قصیدہ سنا اور بہت خوش ہوئے ایک چادر مبارک
بطور تحفہ عنایت فرمائی اور اعضاء فالج پر آنحضرتؐ نے
ہاتھ مبارک مس کیا جس کے فیض و برکات کہ جس سے
امام بوصیری نے مرض فالج سے نجات پائی یہ شفاء

Marfat.com

قصیدہ بردہ کا تذکرہ حضرت شیخ عبدالحقؒ دہلوی اور علامہ جلال الدین سیوطیؒ اور مولوی اشرف علی تھانویؒ نے اپنی کتابوں میں تحریر فرمایا ہے اور وقت طاعون قصیدہ بردہ کو پڑھنا چاہیئے۔

مشکل حل ہوئی اے ساقی تیرا نام پڑھ کر
تو فریادرس دربار خالق شفار مشکل میں

حاضر ناظر بالذات حاضر ناظر بالعرض

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَہِیْدٌ ۝
وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

ارشاد باری تعالیٰ تمام جہان کی ہر چیز پر حاضر ہے باوجود ذات الٰہی بسیط محض ہے مگر نگاہ رب العلمین اس قدر تیز اور لطیف ہے، جہاں نظر تجلی ہوتی ہے کوئی حجاب اور پردہ نظر نہیں آتا وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ارشاد باری تعالیٰ میں ہر وقت تمہارے ساتھ رہتا ہوں اور ہم شہ رگ حیات سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

Marfat.com

اے تو اسیر مکان لامکان سے دور نہیں
وہ جلوہ گاہ تیرے خاکدان سے دور نہیں
آسمان ہے محفل سنتی میں میخانہ میرا
کہکشاں میری سراہی چاند پیمانہ میرا
جرعہ فاہم کی گن رنگ ہے ایک ایک حرف
بزم کن کو مست کر دیتا افسانہ میرا

ساقیٔ بزم عالم

تجلی تیری ذات کا سو لبوں پہ ہے
جدھر دیکھتا ہوں تو ہی تو ہے
تو جا بجا ہے تو سو لبوں پہ تو کو بکو ہیں تو مو بمو ہے
یارب جلوہ بھی تیرا آنکھیں بھی تیری منظر بھی تو ناظر بھی تو ہے
ہر نقش میں دیکھتا ہوں یارب بہار تیری
تاروں کی روشنی ہے آئینہ دار تیری
قالب میں روح کیا ہے شوق وصال تیرا
خلوت نشیں کہاں ہے یارب جمال تیرا

ارشاد باری تعالیٰ تمام جہان کی ہر چیز کو میں جانتا ہوں اور عالم غیب اور عالم حاضر دونوں میرے آگے

Marfat.com

حاضر ہیں کوئی حجاب اور پردہ نہیں ہے لگاہ رب العلمین کو دل سے بے نیاز ہے

اللہ خالق کل شیٔ

تجھ میں سو نغمے ہیں اے تار رباب ہستی
زخمۂ عشق سے تجھ کو بناؤں کیونکہ
میری ہستی نے رکھا مجھ سے تجھے پوشیدہ
پھر تیری راہ میں اسکو نہ مٹاؤں کیونکہ
اے ساقی میں کہاں ہوں تو کہاں ہے یہ مکاں ہے کہ لامکاں ہے
یہ جہاں میرا جہاں ہے کہ تیری کرشمہ سازی
اس کشمکش میں گذریں میری زندگی کی راتیں.
کبھی سوز و ساز رومی کبھی پیچ و تاب رازی

ہر چیز جہان کا پیدا کرنے والا فقط اللہ تعالےٰ ہے اور یہ عالم حادث ظل اور سایہ عکس نور محمدیؐ ہے اور حقیقت محمدیہ ظل اور عکس نور الٰہی ہے جسطرح تمام مشتقات مصدر سے ظاہر ہوتے ہیں اور مصدر زبان سے ظاہر ہوتی ہے و د نہ جزر زبان ہے اور نہ عین زبان ہے اور تمام اعداد و شمار عدد اول ایک سے ظاہر ہوتے ہیں اور عدد اول قلم اور زبان

Marfat.com

سے ظاہر ہوتا ہے تو عدد نہ جزء قلم زبان ہے اور نہ عین قلم زبان ہے اور مصدر اور عدد اول تجلی زبان اور قلم ہے اسی طرح عالم یہ بھی تجلی نور الٰہی کا نتیجہ ہے یہ عالم عدم محض سے نہیں ظاہر ہوا ہے

اعتراض

تمہاری اس تقریر سے معلوم ہوا کہ اتنے وسیع جہان کا خالق بھی بالذات ایک ہے اور عالم بالذات بھی ایک ہے اور ہر چیز جہان پر حاضر بالذات بھی ایک ہے اور تعجب یہ ہے کہ ذات الٰہی بسیط محض ہے وہ اتنے وسیع جہان کا خالق کسطرح بن گیا اور علم بسیط محض کا سارے جہان میں کسطرح پھیل گیا اور زیادہ تعجب ہے کہ باوجود ذات الٰہی بسیط محض ہے اور جہان کی ہر چیز پر حاضر و ناظر ہے ذرا تشفی فرماؤ۔

جواب

نہ کچھ سورج ایک گیند ہے چمکتے آسمان پر مگر اس کی روشنی اور گرمی تمام جہان میں پھیلی ہوئی نظر آتی ہے۔

سورج کہاں جلایا کمرۂ زمین روشن ہوا
بادل کہاں بنایا صحن زمیں چمن ہوا

وَجَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا اے عزیز دماغ کو ذرا

Marfat.com

بلند کرتا

نگاہِ بلند سخن دلنواز جاں پُرسوز
یہی رختِ سفر ہے تیرے کاروان کے لئے

دیکھو عزیزو یہ سورج ایک عکسِ الٰہی ہے مگر جہان کی ہر ایک چیز کہتی ہے یہ میرے پاس ہے اور نور سورج بھی جہان میں پھیلا ہوا نظر آتا ہے جسم انسان اس کی تجلی کی گواہ ہے اور سورج کے نور اور گرمی تجلی سے زمین کے ذرات باغات، ثمرات اور پھل اور لباس اور معدنیات بنا جاتے ہیں

زمیں کیسی شجر کیسا یہ شاخ با ثمر کیسی
روح کیسی بشر کیسا یہ چشمے ناتواں کیسی
جہاں رحم و کرم کی بارش ہے کوئی رحیم و کریم بھی ہوگا
جس نے قطرہ سے انسان بنایا کوئی کرشمہ ساز بھی ہوگا

ناظرین غور کرو یہ تو عکسِ الٰہی کے فیض و برکات ہیں اور ذات الٰہی تو بہت بڑی قدرت کی مالک ہے۔

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ط

تمام جہان اس ذات قدیم کے آگے مثل ذرہ کے ہے
كَخَلْقٍ وَاحِدٍ ارشاد باری تعالےٰ کہ عالم آخرت کا پیدا

Marfat.com

کرنا ہماری طاقت میں اس طرح ہے جس طرح ایک صورت کو بنا دیا جائے اور قرآن کا اعلان ہے کہ طاقت الٰہی کی یہ شان ہے کہ باری تعالیٰ قیامت میں زمین آسمان دونوں کو لپیٹ کر اپنی ہتھیلی پہ رکھ دیں گے اصلی ذات الٰہی تنے کمالات کی مالک ہے نہ کسی تعریف اور عرفان میں نہیں آسکتی ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۱۲ الکھف پ آخر

ارشاد باری تعالیٰ اے محبوب سید المرسلین اہل دنیا کو سنا دو کہ میرا رب کسی حد اور تعریف کے اندر نہیں آسکتا ہے اگر زمین کے تمام دریا سیاہی ہو جائیں اور زمین کے تمام درخت قلمیں بن جائیں تو یہ ختم ہو جائیں گے مگر تعریف الٰہی ختم نہیں ہو سکتی ہے

دریا سیاہی ہو شجر قلم ہو
نہ نشان رب تحریر ہو نہ ثنائے رب تحریر ہو

اے عزیز دجہان کے نقش و نگار اور فسق و فجور سے محفوظ رہو اور نگاہ کو بلند کر کے خالق کی طرف لے جاؤ اور وقت گناہ شرم و حیا کے نور کو استعمال کرو

شبیشہ جہاں دیکھ کر دل مچل گیا ہے یہ کس کی آئینہ سازی ہے اماں کی طرف گمان گیا ہے

Marfat.com

باغ جہاں بنا کے مجھے دلربا نے لوٹ لیا
نیچے نگاہ سے مجھے شرم و حیا نے لوٹ لیا
زاہد جس ظرف کو چھوے وہی ساغر بن جائے
جس جگہ بیٹھ کے پی لے وہی میخانہ بن جائے
یارب ابھی لوگ بیٹھے بھی اٹھ بھی کھڑے ہوئے
میں جا ہی ڈھونڈتا تیری محفل میں رہ گیا
اے ساقی تیری چھوٹی سی الفت نے ستایا
اگر بڑی ہو گئی تو ہو گی کس غضب کی
الٰہی باثمر کہ بے ثمر کوئی نہ ہو
الٰہی باسوز کہ بے سوز کوئی نہ ہو
اے عزیزو اصلی عشق اور محبت کا مرکز ذات الٰہی ہے
باقی انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام اور کتب الٰہیہ اور
اعمال صالحہ اور مقامات مقدسہ کے ساتھ محبت بجا طرا الٰہی ہے
اور یہ تمام انوار قدسیہ محبت الٰہی کا باغ ہیں ان کی ہم نشینی سے
سوز و گداز الٰہی کے ثمرات حاصل ہوتے ہیں اور ان انوار قدسیہ
کی تکریم تعظیم دراصل تکریم تعظیم الٰہی ہے اور ان تمام شعائر اللہ
کو معبود مسجود نہ بناؤ باقی ہر قسم کی محبت کے یہ مستحق ہیں اور باقی

Marfat.com

بینا کو بقدر ضرورت ورتو اور بستر و گول کرو۔ سفر قریب ہے

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا پل کی خبر نہیں

اے عزیز تمام عالم و دنیا قوت باصرہ الٰہیہ کے زیر سایہ ہے کوئی حجاب اور پردہ نہیں۔

تاثیر تجلی طور چشم موسیٰ علیہ السلام

"تاریخ موسیٰ کلیم اللہ کا مطالعہ کرو۔ موسیٰ علیہ السلام کی بصارت تجلی طور کے بعد بہت زیادہ ہو گئی تھی۔ یہاں تک کہ پندرہ میل کے فیصلہ پر چشم موسیٰ چیونٹی کو دیکھ لیتی تھی اور چشم الٰہی کی مرحبا کیا شان ہوگی دیکھو چشم کے ساتھ جب عینک اور دوربین ملتی ہے تو قوت باصرہ کا جلال کتنا بڑھ جاتا ہے اور چشم موسیٰ کے لئے تجلی طور دوربین الٰہی تھی باقی بصر الٰہی کا تو اندازہ لگانا مشکل ہے کہ کہاں تک اس کی پہنچ ہے۔

اقسام حاضر و ناظر

(۱) ایک حاضر و ناظر یہ ہے کہ سارا جہان ایک جگہ نظر آئے کوئی حجاب اور پردہ نہ رہے

(۲) اور دوسرا حاضر و ناظر یہ ہے کہ ایک چیز کی جہان میں کئی مثلیں

Marfat.com

بن جائیں۔

(۳) اور تیسرا حاضر و ناظر یہ ہے کہ سارے جہان کا آناً فاناً ایک چیز سیر کرے۔

اعتراض

کیا باری تعالیٰ کی ذات میں اتنی طاقت ہے کہ جہان کی کسی ایک چیز کے آگے سارا جہان لپیٹ کر حاضر کر دے یا ایک چیز کی کئی مثلیں جہان میں قائم کرے یا ایک چیز کو سارے جہان کا سیر کرا دے۔

جواب:۔ اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا باری تعالیٰ ہر قسم کی طاقت کا مالک ہے اگر وہ طاقت الٰہی کا اظہار کرے تو یہ حاضر ناظر کے تین اقسام جہان کی ایک چیز بن جاری کر سکتے ہیں اور باری تعالیٰ کو اس معاملہ میں مجبور خیال کرنا سراسر خطرہ ایمان ہے۔

اعتراض تمثیل ضروری

جواب اے عزیز تیرے دل و دماغ پر حجاب اور پردے کیوں آگئے ہیں طاقت الٰہی کے اجراء میں اس قسم کے شبہات پیدا کرنا دولت ایمان کو ختم کرنا ہے۔

Marfat.com

خیر عزیزہ کا بہت اصرار ہے میں زیادہ وضاحت کے لئے
کچھ مثالیں پیش کرتا ہوں۔ مثال اول
عزیزہ عزز فرما نہاوند مدینہ منورہ سے تو قریباً ایک ہزار
میل دور ہے مگر عین خطبہ جمعہ مبارک میں باری تعالیٰ میدان
نہاوند کا نقشہ اٹھا کر حضرت عمر فاروق خلیفہ ثانی کے سامنے
کر دیا اور فوج اسلامی نہاوند کی جو کفار ایران
کے ساتھ جنگ کر رہی تھی ایک ہزار میل دور کے پانچ جزو خطبہ
حضرت عمرؓ جو مدینہ منورہ میں دے رہے تھے اس کو سنا اور
خطبہ کا یہ جملہ یا ساریہ الجبل سنکر فوج اسلامی نے سالار ساریہ
کی قیادت میں پہاڑ کو مورچہ بنایا اور جنگ شروع کی
آخر ایرانی شکست کھا گئے اے عزیزہ یہ تمام واقعہ طاقت
الٰہی کا مظاہرہ ہے اور اسی طرح باری تعالیٰ میں یہ طاقت ہے
کہ سارے جہان کو بھی کسی ایک چیز کے آگے حاضر کر دے

مثال ثانی

اور باری تعالیٰ قریش مکہ کے شبہات دور کرنے کی
خاطر بیت المقدس کا نقشہ جو چالیس منزل مکہ معظمہ سے دور
ہے۔ حضرت خاتم الانبیاؐ کے آگے شہر مکہ میں حاضر کر دیا اور

Marfat.com

اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قریش مکہ کے تمام سوالات کا جواب نقشہ حاضرہ بیت المقدس کے مطابق دیا وہ بدحواس ہو کر میدان چھوڑ گئے یہ بھی تمام طاقت الٰہی کا مظاہرہ ہے۔

مثال ۳

اور باری تعالےٰ نے دو ماہ سفر مسافت کی دوری سے تخت بلقیس ملک یمن سے بعینہٖ اٹھا کر آناً فاناً ملک شام میں زاہد آصف کے آگے حاضر کر دیا یہ نقشہ تخت بلقیس نہ تھا بلکہ بعینہٖ تخت تھا جس کا چند دن بعد خود بلقیس نے شام جا کر معائنہ کیا اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے تخت بلقیس کی شکل تبدیل کرا دی اے عزیز یہ بھی ایک عبد صالح کی خاطر طاقت الٰہی کا مظاہرہ ہے۔

قربِ محبّ محبوب

حدیث قدسی۔ یہ حدیث بخاری وغیرہ میں ذکر ہے کہ باری تعالےٰ ارشاد فرماتے ہیں جب کوئی بندہ زیادہ تقویٰ کی وجہ سے میرا محبوب بن جاتا ہے جس سے وہ جہان کو دیکھتا ہے اور میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ اشیا جہان کی آواز سنتا ہے اور میں اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ اشیا جہان کو پکڑتا

Marfat.com

اور میں اس عبد صالح کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے
کی سیر کرتا ہے اور میں اس عبد مقبول کی زبان بن جاتا ہوں
جس سے وہ کلام کرتا ہے اور میں اس کی عقل بن جاتا ہوں
جس سے وہ عرفان کے دریا میں غوطہ لگاتا ہے۔

تشریح

اس حدیث قدسی کی روشنی میں اس طرح بھی ہو سکتا ہے
کہ میدان نہاوند اپنی جگہ رہے مگر بصر عمرؓ فاروق نہاوند میں حاضر
ہو جائے اور سمع فوج اسلامی مدینہ منورہ آ جائے اور درمیان
میں کوئی حجاب اور پردہ نہ ہو کیونکہ بصر سمع الٰہی حجاب پر
سے بے نیاز ہیں اور نظر مبارک حضرت خاتم الانبیاءؐ خود
بیت المقدس چلی جائے اور بیت المقدس کہیں وہاں ہی رہے
اور نقشہ بیت المقدس کا دیکھ کر اہل مکہ کو جواب دیتے رہیں
اور آصف کا ہاتھ خود تخت بلقیس کو لطیف بنا کر آناً فاناً شام
لے جائے کیونکہ دست قدرت کی مسافت میں قرب بعد نہیں
اور جب باری تعالےٰ عبد صالح کی زبان میں خود بولتا
ہے تو کلام منصورؒ انا الحق اور کلام شاہ شمس تبریز قمؒ
باذنی حق ہوئی۔ اصلی علماء بغداد اور علماء ملتان راز شریعت

Marfat.com

میں لغزش کھا گئے اور فرعون مجرم اس لئے ہے کہ یہ عبد صالح اور محبوب اللہ نہ تھا بلکہ تکبر غرور فرعون نے یہ فیصلہ کیا کہ میرے سوا کوئی رب کائنات نہیں ہے اے عزیز اس حدیث قدسی کے مطابق تو عبد صالح تمام جہان کا سیر کر سکتا ہے کیونکہ اسکا پاؤں دراصل پاؤں الٰہی ہے اور پاؤں الٰہی کی مسافت میں کوئی قرب بُعد نہیں ہے اور عبد صالح بید الٰہی سے تمام جہان کی چیزوں کو پکڑ سکتا ہے اور عبد صالح بصر الٰہی سے تمام جہان کو دیکھ سکتا ہے آخر اندازہ لگاؤ کہ عبد صالح میں یہ تمام فیض و برکات یہ طاقت الٰہی کا ہی تو مظاہرہ ہے۔

نظر عبرت

اس حدیث قدسی بخاری میں باری تعالےٰ نے عبد صالح کا کس قدر احترام کیا ہے کہ عبد صالح کے سمع بصر ید رجل الٰہی تمام جہان پہ حاوی ہیں۔ عبد صالح کے کان تمام جہان کی آوازے سن سکتے ہیں کوئی قرب بُعد نہیں اور مسلمانوں کی فرقہ بازی اس خام خیالی میں مبتلا ہے کہ حضرت خاتم الانبیاء صلوٰۃ سلام اُمّت نہیں سن سکتے ہیں۔ مطلب یہ ہوا کہ عبد صالح کا جلال روحانی حضرت خاتم الانبیاء جو تمام کا اصل اور تمام جہان کا سردار ہے

Marfat.com

ان سے بہت زیادہ ہے نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ اور چشم عبد صالح
تمام جہان کو دیکھ سکتی ہے کیونکہ چشم الٰہی کی مسافت میں قرب بعد
نہیں ہوتا اور چشم عبد صالح تمام جہان کو دیکھ سکتی ہے مگر مسلمانوں کا
یہ تنازعہ کہ حضور علیہ السلام ایک جگہ سے سارے جہان کو
نہیں دیکھ سکتے تو معلوم ہوا ان کے نزدیک عبد صالح میں سید المرسلین ص
سے روحانی طاقت زیادہ ہے۔ نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ
اور عبد صالح اپنے ہاتھ سے تمام جہان کی چیزوں کو پکڑ سکتا ہے
کیونکہ ید الٰہی کی مسافت میں کوئی قرب بُعد نہیں ہوتا ہے۔ اور مسلمانوں کا
تنازعہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ طاقت نہیں ہے
نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ
اور عبد صالح اپنے پاؤں سے سارے جہان کا سیر کر سکتا
ہے کیونکہ پاؤں الٰہی کی مسافت میں کوئی قرب بعد نہیں
ہوتا ہے مگر مسلمانوں میں یہ اختلاف جاری ہے کہ حضور
علیہ السلام جسم عنصری سے معراج شریف کر سکتے ہیں یا نہیں اے عزیز
یہ کوئی بعید امر نہیں ہے۔ اے عزیز یہ بخاری کی حدیث ہے یا
بخاری سے نکال دینا چاہیئے یا صحیح مطلب اس حدیث کا سمجھنا چاہیئے
کیونکہ بصر الٰہی اور سمع الٰہی اور ید الٰہی اور رجل الٰہی ان جواہر اربعہ کی تاثیر تمام جہان

Marfat.com

یں پھیل سکتی ہے کیونکہ ذات الٰہی اور عالم دنیا کے درمیان کوئی حجاب
اور پردہ نہیں ہے اب یہ سوال ہے کہ باری تعالیٰ ان جواہر اربعہ
دریہ کو جب عبد صالح کی طرف منسوب کرتے ہیں اگر ان جواہر کی
طاقت الٰہی عبد صالح میں مکمل جاری ہے تو مطلب ثابت ہے
کہ عبد صالح اور عالم دنیا کے درمیان بھی نہ سمع بصر موجب
قرب بعد ہوگا اور نہ ید رجل موجب قرب بعد ہوگا فقط توجہ
کی ضرورت ہے حدیث بخاری اَلْمُؤْمِنُ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰہِ اور
اگر ان جواہر اربعہ الٰہی عبد صالح میں آکر اپنی اپنی تاثیر نہیں جاری
کر سکتے ہیں تو باری تعالےٰ کو نزاکت محبت میں آکر یہ کہنا کُنْتُ
سَمْعَہٗ یَسْمَعُ بِہٖ وَکُنْتُ بَصَرَہٗ یَبْصُرُ بِہٖ وَکُنْتُ یَدَہٗ لَا یَبْطُشُ
بِھَا وَکُنْتُ رِجْلَہٗ یَمْشِیْ بِھَا کیا یہ درست ہے اگر یہ جواہر اربعہ
الٰہیہ واقعی عبد صالح میں اجرا کی طاقت نہیں رکھتے ہیں تو یہ سراسر
طاقت الٰہی کی توہین ہے حدیث تکریم تعظیم عبد صالح یہ بعینہٖ تکریم
تعظیم الٰہی ہے

تمثیل شیطان حضور کائنات

سطح زمین جہاں انسانی خاندان آباد ہے تمام کا تمام ہر وقت
شیطان اور ابلیس کے آگے مثل رکابی کے حاضر رہتا ہے تاکہ
شیطان مادۂ شر کو ہر وقت انسانی خاندان میں گرم رکھے

Marfat.com

یہ اختیار شیطانی سراسر امتحان حیات انسانی کی خاطر ہے ورنہ سلطان فاسقین اور مجرمین کو کسطرح حاضر و ناظر کی صفت سے نوازا جاتا اصلی حاضر و ناظر بالذات صفت باری تعالیٰ کی ہے۔ اور جو انسان دربار الٰہی میں بہت مقبول ہو جاتے ہیں ان کو بھی حاضر و ناظر کی صفت سے کم بیش نوازا جاتا ہے۔ حدیث بخاری مسلم حضور علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں اِنَّ الشَّیْطَانَ یَجْرِیْ مِنَ الْاِنْسَانِ کَمَجْرَی الدَّمِ یعنی ذات شیطانی کا ذات انسانی میں اسطرح سریان اور نفوذ ہے جس طرح انسانی رگوں اور اعضاء میں خون کا سریان ہے۔ حدیث حضور علیہ السلام فرماتے ہیں باوجود ابلیس اور شیطان کا تخت پانی اور سمندر پر ہے مگر اس نے ساری سطح زمین کو لپیٹ رکھا ہے ہر وقت انسانی قلوب وسوسہ شیطانی سے پریشان رہتے ہیں۔

اِنَّهٗ یَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ (اعراف ع۳)

ارشاد باری تعالیٰ اے انسانی خاندان خبردار رہو ہر وقت شیطان اور اس کی ذریت کو ہر فرد انسان اپنے پاس حاضر و ناظر خیال کرے۔ تشریح

رب باری تعالیٰ نے حاضر و ناظر ہونا شیطان کا خود

Marfat.com

خود ہی بیان کر دیا ہے اب یہ ثابت ہو گیا کہ مطلق حاضر ناظر کی صفت خاصہ الٰہی نہیں ہے بلکہ حاضر و ناظر بالذات یہ خاصہ الٰہی ہے اور حاضر و ناظر بالعرض یعنی باری تعالےٰ حاضر و ناظر صفت خود بخود کسی مخلوق میں جاری کر دے یہ حاضر و ناظر بالعرض ہوا یہ خاصہ الٰہی نہیں ہے یہ بطور عطائے ربانی کے بندہ میں صفت آ سکتی ہے اور یہ مسئلہ بھی حل ہو گیا جو معترض نے اعتراض کیا تھا۔ کہ جہاں کو باری تعالےٰ کسی چیز کے آگے کر سکتے ہیں یا نہیں اب شیطان میں خود مظاہرہ کر لو اس جلال الٰہی کا۔

تعجب

یہ مقام تعجب ہے شیطان کے حاضر و ناظر ہونے کو تو مسلمانوں کے تمام فرقے تسلیم کرتے ہیں۔ مگر حضرت خاتم الانبیاء پر حاضر و ناظر کی جو تجلی الٰہی ہوئی ہے کافی ذخیرہ احادیث سے ثابت ہے اس میں مسلمانوں کا کافی اختلاف ہے کہ حضور علیہ السلام دربار الٰہی میں حاضر و ناظر کی صفت سے نوازے گئے ہیں یا نہیں تعجب ہے شیطان کے معاملہ میں یہ تنازعہ کیوں نہیں ہے اور رسول برحق کیساتھ اتنا حسد کینہ کیوں ہے اے عزیزو

Marfat.com

اس ضدِ عناد ہٹ دہرمی سے باز آجاؤ ورنہ خطرہ ایمان
میٹے گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعدا تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا
بہتر ہے قرآن وحدیث کی تلاوت بند کرنی چاہیے
اور صوم صلوٰۃ زکوٰۃ حج بھی بند کرنا چاہیئے ان تمام الفاظ میں
بھی تکریم تعظیم احترام خاتم الانبیاء مترشح ہوتے ہیں۔ جب
سنتان رسولؐ اور صلوٰۃ سلام رسولؐ میں اور حاضر وناظر میں
شرک کی بو آتی ہے تو ان تمام احکام رسولؐ کی اوائیگی میں
بو شرک کیوں نہیں آتی اس کی کیا وجہ ہے یا سارے مکان
رسولؐ بناؤ یا سارے مکان رسولؐ کو گرا دو۔
وہ رنگی چھوڑ دے یک رنگ ہو جا
سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا
سوز جگر کو وہ کیا جانے جو سوختہ جگر نہیں ہے
نشاط گل کو وہ کیا جانے جو مثل بلبل نہیں ہے
یہ دنیا چند روز ہے حق اور باطل کی تمیز سوچ سمجھ کر کرنی چاہیئے
علم فقہ اور صدقہ خیرات گیارہ تاریخ کا جو مسلمانوں
کی اکثریت میں صدیوں سے جاری ساری ہیں بعض فرقے عام

Marfat.com

مُسلمانوں میں نمک کی طرح زندگی گذار رہے ہیں ان کا دن رات یہ وظیفہ ہے کہ علوم فقیہہ بدعت ضلالت گمراہی ہیں یہ شیطانی علم ہے اور صدقہ گیارہویں کا یہ سراسر خنزیر اور حرام ہے۔

اعتراض

قرآن اور حدیث سے اجتہاداً مسائل نکالنا یہ سنت رسول اور سنت صحابہ کرامؓ ہے عَلَیْکُمْ سُنَّتِیْ وَسُنَّتِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ پھران کو بدعت ضلالت گمراہی سے تعبیر کرنا یہ سنت رسولؐ اور سنتِ صحابہ کرامؓ کے مخالف ہے اور صدقہ خیرات اسلام کا عام قانون ہے جس تاریخ پر کیا جائے باری تعالےٰ اس کا ثواب دیتے ہیں۔ اور حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کا چاند کی گیارہ تاریخ انتقال ہوا ہے اگر اس روز صدقہ غربا کو کھلایا جائے تو یہ طعام خنزیر حرام کسطرح ہوتا ہے قرآن اور حدیث اس فتویٰ میں تمام خاموش ہیں اور تم اتنی سختی کیوں کرتے ہو۔

جواب اصلی بات یہ ہے کہ امام ابوحنیفہؒ جو امام اعظم کے نام سے مشہور ہیں اور حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ان دونوں بزرگوں کا مسلمانوں کی اکثریت بہت احترام کرتی ہے اس میں شرک کی بو آتی ہے اس لئے ہم علوم فقیہہ اور صدقہ خیرات

Marfat.com

گیارہویں کی مذمت کرتے ہیں۔ تاکہ توحید الٰہی میں کوئی فرق نہ آئے

اعتراض مجیب

اے غریب یادگار قربانی اسمٰعیل علیہ السلام کی وجہ سے عام مسلمانوں میں تکریم تعظیم حضرت ابراہیم اور اسمٰعیل علیہم السلام کا بہت چرچا ہے یہاں شرک کی بو کیوں نہیں آتی اور تمہاری توحید یہاں زخمی کیوں نہیں ہوتی تم کو اپنے عقیدہ کے مطابق قربانی اسمٰعیل بند کرو اور عام لوگوں میں قربانی اسمٰعیلؑ کی مذمت کرو جسطرح علوم فقیہہ اور صدقہ گیارہویں کی مذمت کرتے ہو اور دوسری مصیبت یہ ہے کہ قربانی کرنی اگر شرک ہے تو قرآن نے قربانی کا حکم کیوں جاری کیا اور تیسری خرابی یہ ہے کہ باری تعالےٰ نے حُرمتِ اللہ اور شعائر اللہ کی تکریم و تعظیم کا خود بھی حکم دیا ہے اور حرمت اللہ اور شعائر اللہ احکام حج اور اعمال صالحہ اور عباد صلحاؔ اور مقامات مقدسہ کا دوسرا نام ہے پھر یہ شرک کسطرح ہوگا اور حدیث میں آیا کہ عالم اور مجاہد اور حامل قرآن اور سلطان عادل کی تکریم تعظیم دراصل تکریم تعظیم اللہ ہے تم توحید کے زیادہ حقیقت شناس ہو یا اللہ رسولؐ زیادہ عرفان توحید کے واقف ہیں۔

Marfat.com

وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ الحج ۳۰ پ ۱۷

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۳۲ الحج پ ۱۷ ر ۵

حدیث اِنَّ مِنْ تَعْظِيْمِ جَلَالِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اِكْرَامَ ذِى الشَّيْبَةِ وَ حَامِلَ الْقُرْاٰنِ وَحَامِلَ الْعِلْمِ اِمَامٌ عَادِلٌ ۔ اَخْرَجَهٗ كنز العمال

اے عزیز یہ اللہ رسول کی کلام ہے توحید کے مالک تو خود کہتے ہیں عباد صلحاؒ کی تکریم تعظیم خود تکریم تعظیم اللہ کی ہے اور تم نے نور توحید کو کس طرح سمجھا ہے ذرا دماغ کا اپریشن کراؤ اور ارشاد باری تعالےٰ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ارشاد باری

عباد صلحاؒ کی یادگاریں نہ عالم دنیا میں ختم ہو سکتی ہیں اور نہ عالم آخرت میں ختم ہونگی تو صدقہ گیارہ تاریخ یہ یادگار حضرت غوث پاک ہے اور علوم فقیہہ یہ یادگار امام اعظمؒ ہے ۔ جب اللہ تعالےٰ ان کو ختم نہیں کرتا تو تم کیوں اپنے وقت عزیز کو برباد کرتے ہو اور امام شافعیؒ نے کتاب الام میں ارشاد فرمایا کہ تمام فقہاء زمین امام ابی حنیفہؒ کے من علم فقہ میں عیال ہیں اور امام شافعیؒ قبر امام اعظمؒ کو اپنی مشکلات میں شفا بخش خیال کرتے تھے امام ابن حجر مکیؒ

Marfat.com

نے بحث کی ہے جب امام شافعیؒ کو کوئی مشکل پیش آتی تو وزو کرکے
نفل پڑھ کر قبر امام ابو حنیفہؒ کے پاس دربار الٰہی میں دعا کرتے تو
دعا فوراً قبول ہوتی تھی۔ حدیث اَلْحَسَدُ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ حضور
علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں حسد کینہ سے اعمال صالحہ بالکل باطل ہو
جاتے ہیں اے عزیز یہ خوب سمجھ لو یہ خطرہ اعمال صالحہ ہے۔

تمثیل ملک الموت حضرت کائنات

جس طرح اتحان حیات انسان کی خاطر قدرت نے سطح زمین
کو شیطان کے آگے مثل رکھنے کے رکھا ہوا ہے تاکہ مادہ شر کو گرم کرے
ہر قلب انسانی میں چھپا باری تعالےٰ نے انسان کو مادہ خیر و شر
حکم کیا ہے کہ مادہ شر پر مادہ خیر کو غالب کرے وَنَبْلُوْکُمْ بِالْخَیْرِ وَالشَّرِّ فِتْنَۃً
یہ کشمکش انسان اور شیطان کی قیامت تک زمین میں جاری رہے
رہے گی اصلی انسانی کا مادہ شر اور شیطان کی طاقت کو
مغلوب رکھے اگر زمین میں مادہ شر اور شیطان نہ ہوتا تو انسان
بھی ہمزار ملائکہ نہ ہوتا جس طرح جبرئیل امین کمال
دشمن کی طاقت ختم کرنے تک فتح کرتا ہے ورنہ امکان
اور بہادری میں نام تک نہ ہوگا اسی طرح باری تعالےٰ نے
ساری زمین کو لپیٹ کر شیطان کا بنا کے عزرائیل ملک الموت

Marfat.com

کے آگے رکھ دیا ہے تاکہ قبض روح انسان میں ملک الموت کو کوئی
دقت نہ ہو۔ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ
پ۲۱ السجدہ ع۲ ارشاد باری تعالیٰ اے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم انسانی خاندان کو اطلاع دیدو تم پر ملک الموت عزرائیل
فرشتہ ہر وقت حاضر رہتا ہے وقت مقررہ پر تمہارا روح قبض
رہے گا کچھ تیاری کرلو یہ وکیل تمہارے پاس ہے تم کو نظر نہیں
آتا۔ ارشاد نبوی ہے اِنَّ اللّٰهَ حَوَاىَ الدُّنْيَا لِمَلَكِ الْمَوْتِ
كَالطَّشْتِ بَيْنَ اَحَدِكُمْ فَهَلْ يَفُوْتُهُ مِنْهَا شَيْءٌ شرح الصدر
ص۱۳۰ تصنیف علامہ سیوطیؒ باری تعالےٰ نے ساری دنیا کو مثل رکابی
کے بنا کر ملک الموت کے آگے حاضر کر دیا ہے کوئی چیز اس کے
آگے غیب اور پوشیدہ نہیں ہے اور مولانا حافظ محمد صاحبؒ
تفسیر محمدی میں اس حدیث اور آیت کی تشریح کرتے ہیں۔

یہ دنیا ہے وانگ ہتھیلی تے عزرائیل دے اسے

حکایت

حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس ایک شخص بیٹھا
ہوا تھا تو ملک الموت سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا اور اس
شخص کی طرف بہت گھور گھور دیکھے پھر چلا گیا تو اس شخص

Marfat.com

نے حضرت سلیمانؑ کو کہا یہ کون شخص آیا تھا مجھے بہت بُری لگا ؛
سے دیکھا تو حضرت سلیمانؑ نے کہا یہ ملک الموت تھا تو اس شخص
نے کہا مجھے بہت ڈر لگتا ہے ملک الموت سے مجھے ہوا کے ذریعہ
ہندوستان بھیج دو تو حضرت سلیمانؑ نے ہوا کو حکم کیا اس نے
آناً فاناً ہندوستان پہنچا دیا پھر ملک الموت نے وہاں ان کی
روح قبض کر لی پھر ملک الموت حضرت سلیمانؑ کے پاس آیا
تو حضرت سلیمان نے کہا کہ تم نے اس شخص کو جو میرے پاس بیٹھا ہوا
تھا غضب کی نگاہ سے کیوں دیکھا تو ملک الموت نے کہا کہ اس
شخص کا چند منٹوں کے بعد میں نے ہندوستان میں روح قبض
کرنا تھا اور مجھے تعجب تھا یہ اپنی تاریخ پر ہندوستان کس طرح
حاضر ہوگا اتنے دور دراز ملک میں اور اچھا ٹھیک ہوا آپ کی
ہوا اس کو وقت مقررہ پر ہندوستان لے گئی اور ملک الموت
کے حاضر و ناظر ہونے میں بھی مسلمانوں کے تمام فرقوں کا اتفاق ہے

تمثیل حضرت ابراہیمؑ حضور کائنات

حضرت ابراہیم علیہ السلام باری تعالےٰ کے بہت مقبول
بندے تھے جب نے عشق محبت الٰہی میں بیتاب ہو کر بت خانہ کو
توڑا پھر آگ دشمن پر غالب ہوا پھر دربار الٰہی میں ذبح گئے

Marfat.com

اپنا اکلوتا بیٹا پیش کیا اور خانہ کعبہ کی تعمیر کی اور باری تعالیٰ نے عبد صالح ابراہیمؑ کی خاطر ارض وسماء عالم دنیا کو اٹھا کر مثل کابی کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے آگے حاضر کر دیا وَكَذٰلِكَ نُرِيٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پ ۷ انعام ع ۹

ارشاد باری تعالیٰ ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو زمین اور آسمان کی تمام سلطنت دکھا دی یہ باری تعالیٰ کی عجیب قسم کی تجلی تھی

حکایت

حضرت علیؓ کہتے ہیں میں نے عالم خواب میں دیکھا حضور علیہ السلام کے پاس ایک شخص نے کھجوریں لائیں تو آنحضرتؐ نے وہ تقسیم کیں اور مجھے آنحضرتؐ نے ایک کھجور دی وہ میں نے کھائی۔ بہت لذیذ تھی میری خواہش ہوئی ایک کھجور آنحضرتؐ سے اور لی جائے اتنے میں میں بیدار ہو گیا اور میں مسجد میں گیا تو ایک شخص نے کھجوریں لائیں حضرت عمرؓ نے کھجوریں تقسیم کیں اور مجھے ایک کھجور دی مگر وہ کھجور خواب کی طرح بہت لذیذ تھی تو میں نے کہا اے حضرت عمرؓ ایک کھجور اور دے تو حضرت عمرؓ نے کہا آنحضرتؐ نے خواب میں تجھے ایک کھجور دی ہے

Marfat.com

میں کسطرح تقسیم رسول ؐ میں نہ پائی کر سکتا ہوں۔
از ازالۃ الخفا تصنیف حضرت شاہ ولی اللہ ؒ دہلوی

حکایت مجذوب

خلیفہ ہارون رشید اور اس کی زوجہ زبیدہ باہر سیر کو گئے تو بلول مجذوب کو دیکھا وہ بچوں کی طرح مٹی سے مکان بنا رہا تھا تو زبیدہ نے کہا یہ بلول کیا کرتے ہو تو مجذوب بلول نے کہا جنت کے مکانات بنا رہا ہوں۔ تو خاتون زبیدہ نے کہا ایک مجھے عطا کرو تو بلول نے کہا پانچ سو دینار دے دو تو زبیدہ نے یہ رقم دے دی تو ہارون رشید زبیدہ پر ناراض ہوا کیوں رقم ضائع کی اور ان ہارون رشید لے پھر عالم خواب میں ایک بہت حسین مکان دیکھا تو داخلہ کی خواہش کی مگر محافظ نے روک دیا یہ مکان زبیدہ کا ہے تم کو داخلہ کی اجازت نہیں اور ہارون رشید بہ وقت صبح بلول مجذوب کے پاس گئے ایک مکان مجھے دیدو تو مجذوب نے کہا ایک ہزار دینار دے دو تو ہارون رشید نے کہا یہی مکان زبیدہ نے پانچ سو دینار میں خریدا ہے تو بلول مجذوب نے کہا تم دیکھ کر خرید رہے ہو اس لئے

Marfat.com

دو حصّہ رقم ہے۔

حکایت خواجہ اجمیری رح

ایک بار خواجہ ہارون قدس سرہٗ مرشد خواجہ اجمیری نے حضرت خواجہ اجمیریؒ کو کہا ان دونوں انگلیوں کے درمیان تم کو کیا نظر آتا ہے تو خواجہ اجمیریؒ نے کہا۔ یہاں سے عرش عظیم تک مجھے تمام علاقہ نظر آتا ہے اور خواجہ ہارون نے پھر کہا ان دو انگلیوں کے درمیان تم کو کیا نظر آتا ہے تو خواجہ اجمیریؒ نے کہا یہاں سے تحت الثریٰ تک سات زمین مجھے نظر آتی ہیں۔

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا
نگاہ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

ناظرین غور کرو یہ علوم تو خادمان اور غلامان رسولؐ کے ہیں پھر حضرت خاتم الانبیاءؐ کے علوم کا کس طرح اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اور فرمان حضرت علیؓ میری تفسیر فاتحہ اونٹ کا بھار ہوگا۔ اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا

اور بلول مجذوب نے ورقم زبیدہ ہارون رشید کی جا کر دریا میں مچھلیوں کے سپرد کی تاکہ غریبا شکاری کی خدمت ہو جائے

Marfat.com

وسیلہ آدمؑ حضرت خاتم الانبیاءؐ

عَنْ عُمَرِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا اخْطَأَ آدَمُ ثُمَّ قَالَ يَارَبِّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ لِمَا غَفَرْتَ لِي
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى كَيْفَ عَرَفْتَ مُحَمَّدًا وَلَمْ أَخْلُقْهُ قَالَ لِأَنَّكَ
إِلَى الْعَرْشِ حَرَّرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ خصائص الکبریٰ ص۶

حضرت عمرؓ فاروق ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جب آدم علیہ السلام سے لغزش ہوئی تو دربار الٰہی میں گذارش کی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے یارب العلمین میرے تمام قصور معاف فرمائو تو باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا وسیلہ محمدؐ تم نے کسطرح معلوم کیا تو آدم علیہ السلام نے گذارش کی میں نے جب عرش عظیم کو دیکھا تو وہاں لکھا پایا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ تو میں نے جان لیا کہ تیرے نام کے ساتھ وہی ذات محمدیہ تمام جہان سے اشرف ہے۔

لاکھوں سلام یہ مصطفٰے

تمثیل حضرت خاتم الانبیاءؐ

معترض نے یہ اعتراض کیا تھا کہ باری تعالےٰ حاضر و ناظر کے تین اقسام کسی مخلوق برگزیدہ میں جاری

Marfat.com

جاری کر سکتا ہے یا نہیں یعنی ذات الٰہی اپنی طاقت سے کسی
کسی بندہ کو سارے جہان کا سیر کرا دے یا کسی ایک بندہ کی
جہان میں کثیر جگہ اس کی صورت نظر آئے یا سارا جہان لپیٹ کر
کسی ایک بندہ کے آگے باری تعالیٰ حاضر کر دے۔
ناظرین غور کرو۔ حاضر و ناظر کے یہ تین عطیے باری تعالیٰ
نے حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائے ہیں
دیکھو غور کرو واقعہ معراج شریف میں باری تعالیٰ نے حضرت
خاتم الانبیاء کو سارے جہان کا سیر آناً فاناً کرایا ہے یہ شرف
باقی کسی نبی کو قدرت ربانی نے نہیں عطا فرمایا یہ عجیب قسم
کی حقیقت محمدیہ کا جلال تھا کہ بشریت کو فنا کر کے کہاں
لامکاں تک پہنچ گئی ساری مخلوق میں اس کی کوئی نظیر نہیں
ملتی [illegible] بلا واسطہ کے
اظہار میں نور محمدی اور حقیقت محمدیہ کا ظہور ہوا ہے۔ اور
عبدالرزاق محدث نے حدیث نقل کی ہے کہ باقی تمام جہان
کا ظہور نور محمدی کی تجلی سے ہوا یہ تمام فیض و برکات
ورا الٰہی کی بلا واسطہ تجلی جو ذات محمدی پر ہوئی ہے اس کا
نتیجہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ نور محمدی تجلی معراج سے نوازا گیا

Marfat.com

باقی کسی مخلوق کسی دنیا میں سفر معراج کی طاقت نہ تھی ولکن موسیٰ علیہ السلام
باوجود کلیم اللہ ہونے کے زمین کے بہاڑ طور پر بے ہوش ہو گیا اور نور محمدی
کی شان میں باری تعالیٰ نے فرمایا وَمَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی یعنی چشم
محمدی دیدار الٰہی کے وقت نہ چمکی اور نہ ہٹی بلکہ آنکھ اور تمام دنیا کے
تمام نوروں پر نور سورج غالب ہے مگر نور محمدی نور سورج پر غالب
اس لئے آنحضرتؐ کو سورج چاند کی روشنی سایہ نہ تھا اور نور محمدی کا
نور جلال بہت زیادہ تھا اس کی زندہ مثال یہ ہے کہ زمان محمدی
کے تولد کے نوری برکات یہ تھے کہ ملک شام کے محلات یہاں تک بصرہ
میں نظر آتے تھے یہ بات نور سورج کو کہاں حاصل ہے اور جہاں عرب
ہر قبر میں منٹ سیکنڈ میں صورت محمدی کا ظہور ہوتا ہے دیکھو
عزرائیل ملک الموت یہ منٹ سیکنڈ میں ارواح تمام دنیا کی قبض کرتا
ہے اور جب میت قبر میں جاتی ہے تو منکر نکیر سوال کرتے ہیں

مشکوٰۃ عذاب القبر از بخاری جب میت مسلم جب مسلم قبر میں
رکھا جاتا ہے تو میت کے پاس فرشتوں کی ایک جماعت آتی ہے اور تین پرچے سوال کے میت کے آگے حاضر کرتے ہیں
کہ تیرا رب کون ہے اور تیرا دین کیا ہے اور فرشتے صورت

Marfat.com

صورت محمدی کو میت کے سامنے حاضر کرتے ہیں اگر میت نیک پاک سیرت ہو تو تینوں پرچوں میں پاس ہو جاتا ہے اور پاک سیرت نہ ہو تو تینوں پرچوں میں فیل ہو جاتا ہے۔

مقام تعجب

اور تعجب کی بات یہ ہے کہ صورت محمدی مدینہ منورہ میں جلوہ افروز ہے پھر ہر منٹ سکنڈ میں زمین کے تمام قبرستانوں میں صورت محمدی کو کون حاضر کرتا ہے یہ اصلی ذات الٰہی کا جلال اور مقبولیت ذات محمدی ہے۔ اور تیسرا حاضر و ناظر کہ تمام جہان کو لپیٹ کر ایک بندہ کے آگے حاضر کر دینا اصلی یہ بھی جلال الٰہی اور ظرف محمدی کے کمالات کا اظہار تھا کہ نہ جانی ترقی ذات محمدی نے کس انداز پر کی ہے یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝

قرآن کریم نے سراج صفت سورج کی بتائی ہے اور منیر صفت چاند کی بتائی ہے کہ عالم دنیا کا ایک حصہ نور سورج منیر روشن رہتا ہے اور ایک حصہ نور چاند میں روشن رہتا ہے تو باری تعالیٰ نے نور محمدی کو سراج منیر کہا ہے یعنی نور محمدی سراج نور بنا ہے تمام جہان نور محمدی کے آگے حاضر ہے یہ عطیۂ

Marfat.com

ربانی اور استعداد محمدی ہے۔

جس طرح نور سورج اور نور چاند کے آگے تمام دنیا حاضر ہے اور دوسرا آنحضرتؐ کو شاہد کہا گیا ہے اعلیٰ بہ شہادت قیامت کی طرف اشارہ ہے حدیث میں ذکر ہے کہ ذات محمدی کو تمام انبیاءؑ اور تمام امم پر گواہ بنایا جائے گا اور یہ آیت بھی تائید کرتی ہے فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ارشاد باری تعالےٰ ہر امت میں ہم شہادت جاری کریں گے اور تمام امتوں پہ یا رسول اللہ تیری ذات مقدس کو گواہ بنایا جائے گا اب بیشبہ ہوتا ہے کہ تمام انبیاء اور تمام امتوں پر شہادت محمدیہ کا کیوں انتخاب ہوا باقی کسی نبیؑ کو کیوں نہیں بنایا گیا اصلی راز یہ ہے کہ حقیقت محمدیہ اور نور محمدی کی پیدائش تمام عالم دنیا سے پہلے ہوئی ہے اور شہادت کا تعلق چشم دید واقعہ کے ساتھ ہوتا ہے تو ایسی شہادت کی مستحق حقیقت محمدیہ میں ہو سکتی ہے جس کی حاضری اور دیکھ بھال میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اور ایک لاکھ چوبیس ہزار امتوں نے زندگی گذاری ہے اور یہ شہادت کل حضرت خاتم الانبیاء کو نوری حدیث عبدالرزاق محدث کی

Marfat.com

زیادہ قوی بناتی ہے جس میں یہ تذکرہ ہے کہ نور محمدی تمام جہان سے اول پیدا ہوا اور باقی جہان کی تخلیق نور محمدی سے ہے۔ اور سارا جہان لپیٹ کر حضرت خاتم الانبیاءؐ کے آگے حاضر کیا گیا اس کے ثبوت میں ذخیرہ احادیث بھی کافی ہے اب ذرا حدیث کی طرف توجہ فرمائیں

حاضر و ناظر من الحدیث

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ پ۲۱ احزاب ۶

ارشاد باری تعالیٰ ہر مؤمن اور مسلمان کا فرض ہے اپنے نبیؐ پاک کو اپنے نفس سے زیادہ قریب خیال کرے۔

حدیث نسائی اَنَا اَوْلٰی بِکُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهٖ رَوَاہُ النسائی

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر مومن اور مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ مجھے اپنے نفس سے زیادہ قریب خیال کرے۔

تشریح

قرآن اور حدیث کی دونوں عبارتوں میں ان مسلمانوں کے عقیدہ کی تردید ہے جو نعوذ باللہ رسولؐ کو تصور گدھا سے قریب خیال کرتے ہیں اور تصور رسولؐ کو فاسد نماز کا عقیدہ رکھتے ہیں اصلی قرآن اور حدیث کی ان دونوں عبارتوں

Marfat.com

میں تعلیم دی گئی ہے کہ ذات رسول عربی ہر وقت نزول و دماغ میں حاضر رہنے محبوب کی یہی شان ہوتی ہے۔ کہ اپنے مال و جان کو اس کی محبت پہ قربان کر دے۔

کلام نواب صدیق حسن خاں

وراء عشق مرحلہ قرب و بعد نیست۔ نواب صاحب فرماتے ہیں جس چیز کے ساتھ محبت ہوتی ہو وہ دل میں ہر وقت حاضر رہتی ہے۔ سر جان حقیقت محمدیہ است علیہ الصلوٰۃ والسلام در دوائر موجودات و افراد ممکنات شرح بلوغ المرام ص ۱۳۹

نواب صاحب نے اپنے عقیدہ کا اظہار کیا ہے کہ حقیقت محمدیہ تمام عالم کے ذرہ ذرہ میں موجود اور حاضر ہے یہ کلام نواب اصیلی شیخ لکھنوی اور شاہ اسمٰعیل دہلوی اور رشید احمد گنگوہی کے لئے موت ہے۔

دل کے پھپھولے جل اٹھے سینہ کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

نواب صاحب نے اس مقام میں تصریح کی ہے کہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ الخ

یہ خطاب حقیقت محمدیہ کو ہے جو تمام عالم اور ذرات میں

Marfat.com

میں حاضر و ناظر رہتی ہے اور حضرات صوفیائے کرام کا بھی یہی عقیدہ ہے۔ اختلاف بعض علماء

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صفت حضورؐ کائنات میں تمام علماء راسخین کا اتفاق ہے اور شیخ نجدی اور شاہ اسمٰعیل دہلوی اور مولوی رشید احمد گنگوہی اور مولوی اشرف علی تھانوی اس جلال الٰہی اور اس جمال محمدی کے منکر ہیں اور ان عزیزوں کے عقیدت مندوں نے اس مسئلہ میں پریس کو کافی پریشان کر رکھا ہے۔

نظر انصاف

اصلی بات یہ ہے کہ صفت حضورؐ کائنات حضرت خاتم الانبیاءؐ یہ محض عطیہ ربانی ہے اسکا احترام کرنا ہر کلمہ گو کے لئے ضروری ہے اور مقام تعجب ہے جب باری تعالیٰ حضور کائنات کی صفت سے آنحضرتؐ کو نواز سکتے ہیں اور آنحضرتؐ کا خود اعلان ہے حدیث ترمذی عَلِمْتُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تجلّٰی لِیْ کُلُّ شَیْءٍ وَعَرَفْتُ ارشاد نبوی یہ تمام مادی جہان میرے سامنے حاضر ہے اور جہان کی ہر چیز کو میں عرفان کے آئینہ سے دیکھتا ہوں۔ پھر اس مسئلہ میں فرقہ بازی سے قوم مسلم

Marfat.com

میں انتشار پیدا کرنا کس قدر خطرناک حرکت ہے جو سراسر خطرۂ ایمان ہے

احترام افعال و اقوال رسول

یہ شرعی مسئلہ تمام علمائے اسلام کے درمیان متفق ہے کہ فعل رسولؐ اور قول رسولؐ اور سکوت رسولؐ کو کوئی مسلمان حقیر اور مکروہ خیال کرے یا انکار کر دے تو ایسا گستاخ امتی دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

اَجْسَادِ جدیدہ لِعِبَادِ صُلَحَاءِ

ج ۱

تفسیر مظہری قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ صفحہ ۱۲۹

تفسیر بَلْ اَحْیَاءٌ الخ

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُعْطِی اَرْوَاحَھُمْ قُوَّۃَ الْاَجْسَادِ فَیَنْزِلُوْنَ مِنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْجَنَّۃِ حَیْثُ یَشَاءُوْنَ وَیَنْصُرُوْنَ اَوْلِیَاءَھُمْ وَ یَرُوْنَ اَعْدَاءَھُمْ۔

امداد الفتاویٰ از اشرف علی تھانوی

مولانا ثناء اللہ پانی پتی بَلْ اَحْیَاءٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ کی تفسیر میں ارشاد فرمایا ہے کہ باری تعالیٰ عباد شہدا اور عباد صلحاءؒ کو بعد انتقال اجسام جدیدہ عنایت فرماتے ہیں

Marfat.com

جن کی طاقت سے وہ زمین اور آسمان اور جنت فردوس کا سیر کرتے ہیں اور اپنے دوستوں اور محبوں کی امداد کرتے ہیں اور اپنے دوستوں کے دشمنوں کو تباہ کرتے ہیں اور یہ تمام بیان مولوی اشرف علی تھانوی نے اپنے امدالفتاوی میں نقل کیا ہے۔

تشریح

ناظرین غور کرو عالم برزخ انبیاء علیہم السلام اور اولیائے کرام اور شہداء عظام کا کیا عجیب ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَۃَ صـ۵۶ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں اے مسلمانوں جب تم مساجد میں داخل ہو تو اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہ سلام پڑھو

کلام امام غزالیؒ

سَلِّمْ عَلَیْہِ اِذَا دَخَلْتَ فِی الْمَسْجِدِ فَاِنَّہٗ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَحْضُرُ فِی الْمَسْجِدِ نَقَلَہٗ ملا علی قاری فی مرقات شرح مشکوٰۃ

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے جب کوئی مسلمان

Marfat.com

مسجد میں داخل ہو تو یہ پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ، کبھی کبھی صلوٰۃ و سلام مساجد میں ہر وقت حاضر رہتے ہیں قال ملا علی قاری فی شرح شفا لِاَنَّ رُوْحَ النَّبِیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ حَاضِرَۃٌ فِی بُیُوْتِ اَھْلِ الْاِسْلَامِ

علامہ علی قاری فرماتے ہیں کہ تمام مسلمانوں کے گھروں میں حضور علیہ السلام کی روح مقدس جلوہ افروز رہتی ہے یہ ترغیب ہے صلوٰۃ و سلام اسلامی سیرت میں بھی پڑھنا چاہئے

مکاشفہ شاہ ولی اللہ دہلوی

اِنَّ الْفَضَاءَ مُمْتَلِیٌ بِرُوْحِہٖ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَھِیَ تَمُوْجُ فِیْہِ تَمُوْجُ الرِّیْحُ الْعَاصِفَۃُ فیوض الحرمین ص ۲۸

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روح مبارک نے ارض و سما کی تمام فضا کو بھرا ہوا ہے اور اس فضا میں مثل تیز ہوا کے موج مارتی ہے۔

تشریح

حضرت شاہ ولی اللہ کے اس نظریہ سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ حقیقت محمدیہ کے آگے ارض و سما کی تمام بزم حاضر رہتی ہے۔ معلوم ہوا قبل بشریت اور بعد بشریت

Marfat.com

دونوں حالتوں میں حقیقت محمدیہؐ اور نور محمدیؐ کا یہی کیف ہوگا اس لئے ذات محمدیہؐ اور نور محمدی کا یہی کیف ہوگا اس لئے ذات محمدیہؐ شہادت انبیاءؑ اور شہادت اُمم سے نوازی گئی ہے۔

۲- مکاشفہ شاہ ولی اللہ دہلوی

مَا تَوَجَّهْتُ قِبَلَ قَبْرِهٖ صلی اللہ علیہ وسلم اِلَّا وَرَأَيْتُهٗ حَاضِرًا وَّظَاهِرًا فیوض الحرمین ص۱۰۰

شاہ ولی اللہؒ فرماتے ہیں جب میں آنحضرتؐ کی قبر مبارک کی طرف توجہ کرتا ہوں تو مجھے ظاہراً حاضر نظر آتے ہیں اور شاہ صاحب مکاشفہ اول میں خاص تصریح فرمائی کہ حضور علیہ السلام کی روح مبارک اور جسم مبارک جدا نظر نہیں آتے ہیں

افتشار قلوب حضرات ثلثہ

مولوی رشید احمد گنگوہی نے فتاوی رشیدیہ ص۱۹۱ ج۱ پر فرمایا ہے کہ مجلس مولود میں حضور علیہ السلام کو باعلام اللہ حاضر خیال کرنا شرک نہیں ہے اور فتاوی رشیدیہ ص۱۵۵ ج۲ پر یہ تحریر کیا کہ محفل میلاد صحیح روایات کے مطابق بھی ناجائز ہے اور کسی جگہ مجلس میلاد کو سنہ کی رسم بتایا ہے

Marfat.com

اصلی رشید صاحب کا دماغ بھی عجیب کھچڑی ہے۔ یہ بھی جائز رکھتے ہیں کہ مجلس میلاد میں مشرق مغرب تک حضور علیہ السلام جا سکتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں جہاں حضور علیہ السلام تشریف لائیں وہاں مسلمانوں کو جمع ہونا ناجائز ہے یہ رسم ہنود ہے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ۔

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینہ کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

اصلی ایک بات اختیار کرنی چاہئے یا رحمٰن کی یا شیطان کی اور رشید صاحب نے براہین قاطعہ صفحہ پر یہ تحریر کیا کہ حضور علیہ السلام خلف و یار کے علم سے محروم ہیں اور یہ بھی تحریر کیا شیطان کے آگے ساری زمین حاضر ہے۔ اور حضور علیہ السلام صحابہ کرامؓ کو کہتے ہیں کہ انی اَرٰکُمْ اِمَامِیْ وَخَلْفِیْ یعنی میری بصارت میں کوئی پردہ اور حجاب نہیں ہے مجھے جہان کی چیزیں ہر طرف سے نظر آتی ہیں۔ اور رشید صاحب نے امداد السلوک صفحہ پر کہا ہے۔ کہ ہم مرید بریقین دانند کہ روئے شیخ مقید بیک زمان نیست پس ضرور است کہ مرید باشد قریب یا بعید اگر از شیخ دور است۔ اما

Marfat.com

روحانیت او دور نیست یعنی تمام مریدوں کو یہ عقیدہ رکھنا
چاہیئے کہ اُن کا مرشد ان پر امداد کے لئے حاضر رہتا ہے۔ اگرچہ
مشرق مغرب کا فاصلہ بھی ہو مقام افسوس ہو حضور علیہ السلام تو
دیوار کے پیچھے حاضر نہیں ہو سکتے اور جناب چونکہ مرشد ہیں سارے
جہان میں حاضر ہو سکتے ہیں اور شاہ اسمٰعیل تقویۃ الایمان صـ۲۰
تحریر کیا کہ انبیاءؑ اور اولیاءؒ علم غیب سے محروم ہیں اور تقویۃ الایمان
صـ۱۶ پر یہ تحریر کیا کہ خود اللہ کو علم غیب ہمیشہ نہیں بعد توجہ ہوتا
ہے حالانکہ باری تعالےٰ فرماتے ہیں اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدٌ
یہاں کوئی توجہ کی قید نہیں ہر وقت جہان دربار الٰہی میں
حاضر رہتا ہے اور بلغتہ الحیران صـ۱۵ پر ہے جب انسان کوئی
کام کرے تب اللہ تعالےٰ جانتے ہیں اور انسان کے بالقوہ
افعال کا اللہ عالم نہیں نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ اس سے معلوم
ہوا علوم روح محفوظ سے ذات الٰہی محروم ہے اور رشید احمدؒ
نے یہ بھی فتاویٰ رشیدیہ میں تحریر کیا کہ تقویۃ الایمان
اکبر اعظم ہے رب کون حق ہے تقویۃ الایمان کا اعلان
صـ۲۰ پر کہ انبیاءؑ اور اولیاء علم غیب سے محروم ہیں اور رشید صاحب
کا اعلان مرشد صاحب تمام مریدوں پر مشرق مغرب تک

Marfat.com

حاضر رہتا ہے اصلی یہ عقیدہ شاہ اسمٰعیل کے نزدیک شرک ہے
تو رشید صاحب تقویۃ الایمان کیوں کر اتنے حصے ہیں اور تقویۃ الایمان
کا تتبع ہے رشید صاحب ۔۔۔ ہے۔

دل کے پھپھولے جل اٹھے سینہ کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

اور حضرت شاہ اسحٰق صاحب کا بیان ہے تقویۃ الایمان
اصل شیخ نجدی کی کتاب التوحید کا ترجمہ ہے اور فرمایا شاہ
عبدالعزیز صاحب کتاب التوحید کو بہت مکروہ جانتے
کرتے تھے اور انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرامؒ کی توہین میں جو حرف
تحریر شدہ تھے ان کی طرف قلم کا رخ بدل گیا تھا اب
اصلی مسئلہ حاضر و ناظر کی طرف آتا ہوں۔ حاضر و ناظر کے تمام
اقسام کی باری تعالیٰ نے حضرت خاتم الانبیاءؐ پر تجلی کی ہے پہلے
دو مقام میں اس کی تشریح ہو چکی اور کچھ روایات
اسلامیہ اور بھی سن لو۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ زَوٰی
لِیَ الْاَرْضَ فَرَئَیْتُ مَشَارِقَھَا وَمَغَارِبَھَا رَوَاہُ مُسْلِم
حضور علیہ السلام کا ارشاد مبارک ہے کہ باری تعالیٰ

Marfat.com

نے تمام زمین کو لپیٹ کر میرے سامنے رکھ دیا ہے میں نے زمین کے مشرق اور مغرب دونوں کو دیکھا ہے یہ حدیث مسلم نے بیان کی ہے۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ رَفَعَ لِیَ الدُّنْیَا فَاَنَا اَنْظُرُ اِلَیْھَا وَاِلٰی مَا ھُوَ کَائِنٌ فِیْھَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔ کَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰی کَفِّیْ ھٰذَا شرح مواہب لدنیہ زرقانی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے کہ باری تعالےٰ نے تمام عالم دنیا کو میرے سامنے رکھ دیا ہے مثل ہتھیلی کے مجھے عالم دنیا نظر آتا ہے اور جو حوادث قیامت تک ظہور پذیر ہونگے وہ بھی مجھے نظر آتے ہیں

تشریح

ناظرین غور کرو طاقت الٰہی اور مقبولیت حضرت خاتم الانبیاءؐ کا ان احادیث میں بے مثل مظاہرہ ہے اور اس حدیث میں لوح محفوظ کے حوادث کا بھی تذکرہ ہے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں وہ بھی مجھے نظر آتے ہیں یہ عجیب قسم کی تجلی الٰہی ہے جس سے فقط ذات محمدیہ کو نوازا گیا ہے۔

Marfat.com

ہر قبر میں حاضر ہے فرش عرش میں حاضر ہے یہ شان احمد ہے
دربار رسالت میں سارا جہان حاضر ہے یہ شان احمد ہے
اس صورت نوں میں کے آکھاں جا نکہ جہان رہیا آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں جس شان نقیض شان سب بنیاں
مرحبا اے مدنی رحیم ہے
ایک چشمۂ قدرت ہے ایک چشمۂ محبت ہے
یارب تو کریمی و ما متاع تو کریم
صد شکر کہ ہستیم میاں نازش کریم

وسعت علوم حضرت خاتم الانبیاء علیہ السلام

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُرِیْتُ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا کُلَّ شَیْءٍ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ ص۲۱۸ ج۱ وَرَوَاہُ مسلم ص۲۹۶ ج۱

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اس وقت میری ذات پر علم الٰہی کی تجلی ہوئی جس کے خیر و برکت کی وجہ سے مجھے جہان کی ہر چیز نظر آتی ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتَانِیْ اللَّیْلَۃَ رَبِّیْ وَتَعَالٰی فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَۃٍ - فَرَاَیْتُہٗ وَضَعَ کَفَّہٗ بَیْنَ کَتِفَیَّ حَتّٰی وَجَدْتُ بَرْدَ اَنَامِلِہٖ بَیْنَ ثَدْیَیَّ فَتَجَلّٰی لِیْ کُلُّ شَیْءٍ

Marfat.com

وَعَرَفْتُ رَوَاہُ الترمذی مشکوٰۃ صفحہ کنز العمال صفحہ ۱۵۵ ج ۸

حضور علیہ السلام کا ارشاد مبارک ہے ایک رات مجھے رب العلمین کا بہت حسین وجمیل صورت میں دیدار ہوا اور علوم الٰہی کی تجلی کا یہ کیف تھا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میرے کندھوں کے درمیان دست قدرت نے مس کیا ہے میرا سینہ ایک دم سرد ہو گیا اور تمام جہان مجھے عرفان کی صورت نظر آتا تھا۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَرَأَیْتُ فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَۃٍ فَوَضَعَ کَفَّہٗ بَیْنَ کَتِفَیَّ فَوَجَدْتُ بَرْدَ ثَدْیَیَّ فَعَلِمْتُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ رَوَاہُ التِرْمَذِی صفحہ ۱۵۵ ج ۲

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں ایک دفعہ مجھے بہت حسین وجمیل صورت میں دیدار الٰہی حاصل ہوا اور دست قدرت نے میرے کندھوں کے درمیان مس کیا تو میرا سینہ ایک دم سرد ہو گیا آخر نتیجہ ہوا فَعَلِمْتُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ یعنی تجلی الٰہی میں مجھے ارض و سماء کی تمام بزم نظر آتی تھی کوئی جہان کی چیز پوشیدہ نہ رہی۔

Marfat.com

تشریح

اس مسئلہ کو بھی مسلمانوں کی فرقہ بازی نے کافی زخمی کیا ہے اور قرآن اور حدیث کی اکثر عبارتیں قتل و ذبح ہو رہی ہیں اور شان رسالت پر حملے ہیں۔ حدیث مسلم انہ عرض علی کل نبی ۱۲ قرآن علمک ما لم تکن تعلم وکان فضل اللہ علیک عظیما۔ علوم خاتم الانبیاء کی یہ اعادیث اصلی اس آیت کی تفسیر ہیں

از تنویر قلب شاہ اسمٰعیل دہلوی

شاہ اسمٰعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان صـ۴ پر تحریر کیا کہ انبیاءؑ اور اولیاءؒ دربار الٰہی میں ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں اور شاہ اسمٰعیل دہلوی نے صراط مستقیم صـ۱۰۲ پر تحریر کیا ہے کہ انبیاءؑ اور اولیاء تصوف عالم کے ماذون مطلق اور مجاز رکھتے ہیں اور وہ کہہ سکتے ہیں کہ فرش سے لے کر عرش تک ہماری سلطنت ہے۔

اور شاہ اسمٰعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان صـ۳۲ پر یہ تحریر کیا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتے ہیں۔

اور شاہ اسمٰعیل صراط مستقیم صـ۶ پر تحریر کیا کہ

Marfat.com

حضرت علی مرتضیٰ رضؓ بعض جزئیات میں شیخین سے افضل ہیں
اور قطبیت اور غوثیت اور ابدالیت کے مالک ہیں اور
بادشاہوں کی بادشاہی اور امیروں کی امارت میں آپ کو
کافی دخل ہے جو لوگ عالم ملکوت کا سیر کرنے والے ہیں
ان پر یہ امر مخفی نہیں ہے یہ معلوم نہیں یہ انتشار قلب شاہ
اسمٰعیل کا کب ہوا

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینہ کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

اور شاہ اسمٰعیل دہلوی نے صراط مستقیم ص۱۳ پر یہ تحریر کیا
ہے کہ انا الحق وغیرہ صوفیائے کرامؒ کی طرز بیان یہ اصلی حدیث
قدسی کُنْتُ لِسَانَہٗ الَّذِیْ یَتَکَلَّمُ بِہٖ کی تشریح ہے

کلام حاجی امداد اللہؒ امداد عشاق ص۵۵

وقت قیام میلاد میں حضور علیہ السلام تشریف لائیں
تو یہ کوئی بعید امر نہیں ہے کیونکہ عالم خلق مقید بزمان و مکان
ہے۔ لیکن عالم امر دونوں سے پاک ہے

وزن ذات محمدیؐ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَأَیْتُ اِنِّیْ

Marfat.com

وَضِعْتُ فِی کَفَّةٍ وَاُمَّتِیْ فِیْ کَفَّةٍ فَحَدَلْتُهُمْ رَوَاهُ الطَّبَرَانِیُّ

حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک دفعہ مکاشفہ میں میرا اور میری ساری اُمت کا وزن کیا گیا تو ذاتِ محمدی برابر تھی اگر سارے جہان سے وزن ہوتا تو نورِ محمدی ثقیل ہوتا کیونکہ اصل غالب ہوتا ہے۔

نورِ محمدی حاوی لیل و نہار

حدیث بیہقی کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ یَرٰی بِاللَّیْلِ فِی الظُّلْمَةِ کَمَا یَرٰی فِی النَّهَارِ بِالضَّوْءِ شب تاریک نورِ محمدی سے مثل دن کے روشن ہوتی تھی۔

کلام مولانا محمد قاسمؒ

مدد کر اے کرم احمدی
نہیں ہے قاسم بیکس کا کوئی حامی کار
رہا جمال پہ تیرے حجاب بشریت
نہ جانا کون ہے کچھ بھی کسی

یہ کلام مولانا کی شانِ رسالتؐ میں بہت نفیس ہے اور مولانا محمد قاسم نے تحذیر الناس میں جو نبوت کی تشریح کی ہے اس میں ضرور لغزش کھا گئے ہیں ایک تو اجرائے نبوت کی

Marfat.com

اس میں بو آتی ہے جو اجراء نبوت والوں کے لئے بڑی دلیل ہے اور دوسری غلطی یہ ہے باقی انبیاء کی نبوت کو عارضی قرار دیا گیا ہے اصلی حق یہ ہے نبوت ہر نبیؐ کی مستقل ہے مگر فیض و برکات الٰہی کی قبولیت میں حقیقت محمدیہ بے مثل ہے اور مولانا محمد قاسم نے شاید علمی جوش میں یہ تشریح نبوت کر دی ہے۔ یہ کافی لغزش ہے اور اب جو عزیز تحذیر الناس کی اشاعت کرنے والے ہیں ان کے واسطے ضروری ہے اس تشریح نبوت کی عبارت کی اصلاح کر دیں کیونکہ یہ کوئی قرآن و حدیث کی عبارت نہیں ہے جو بدلی نہیں جا سکتی ہے اگر ضد کریں گے تو یہ سراسر خطرہ ایمان ہے۔

کلام مولوی اشرف علی صاحب تھانویؒ

یَا مُرْشِدِیْ یَا مَوْلٰی یَا مَفْزَعِیْ

یَا مَلْجَاِیْ فِیْ مَبْدَئِیْ وَ مَعَادِیْ

یَا سَیِّدِیْ لِلّٰہِ شَیْئًا اِنَّہٗ

اَنْتُمْ لِیَ الْمَجْرٰی وَاِنِّیْ جَاءِیْ

یہ کلام بھی شان رسالت میں بہت نفیس ہے اور مولوی صاحب نے نشر الطیب میں بھی نور محمدیؐ کی تمام

Marfat.com

حدیثیں نقل کر کے رسالت پر بہت اچھا مضمون لکھا ہے
اور حفظ الایمان میں مولوی اشرف علی صاحب نے بخرش
عظیم دیوبند و السنۃ سوئی جہاں علوم حضرت خاتم الانبیاء کو
جہلاؤں اور پاگلوں کے علوم میں مخلوط کیا ہے بہت بڑی
توہین رسالت ہے اور تنبیہ رشد : عبارت بھی نفس پرستی
اور توہین رسالت سے خالی نہیں مولوی اشرف علی صاحب
کے لئے کثرت سے استغفار پڑھنی چاہئے اور حفظ الایمان
کی اس عبارت توہین آمیز رسالت کو نکال دینا چاہیے اگر
ضد ہٹ دھرمی کرو گے تو دو جہان میں برباد ہو جاؤ گے۔

کلام حضرت مولانا انور شاہ

مولانا انور شاہ فرماتے ہیں کہ اسلامی بیانات سے
معلوم ہوتا ہے کہ تمام مخلوق سے زیادہ حضرت نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کو باری تعالیٰ نے علوم عطا فرمائے ہیں۔

تا اسم اقمر تا علم خلق

اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ (پ ۸ ع ۱۰)

عالم خلق یہ مادی جہان ہے جو نظر آتا ہے اور عالم خلق
کے اشیاء مرکب و کثیف ہوتے ہیں ان کے صفر مسافت ہیں

Marfat.com

قرب بعد ہوتا ہے اور عالم امر میں لطیف اشیا ہوتے ہیں
ان کے سفر مسافت میں کوئی قرب بعد نہیں ہوتا ہے وہ زمین
آسمان میں آناً فاناً سفر کرتے ہیں اور ارواح اور جنات اور
ملائکہ عالم امر میں داخل ہیں اور ان کے پیدا کرنے والا عالم امر
سے بھی زیادہ لطیف ہے وہ ذات رب العلمین ہے اور جنات
مادہ شر کی کدورت کی وجہ سے عالم بالا کا سفر نہیں کر سکتے ہیں
اور عباد صلحاء کثرت ریاضت کی وجہ سے دور دراز کا سفر
کر سکتے ہیں وہاں قرب بعد نہیں ہوتا اور بعض عارفین کے
انوار ریاضت کی وجہ سے ارواح اور جسم دونوں لطیف ہو
جاتے ہیں وہ جہان کو علم حضوری سے دیکھتے ہیں۔

تمثیل ارواح و ابدان

مثلاً دس ہزار کارخانے ہوں جب وہ تیار اور مکمل
ہو جاتے ہیں تو ایک بجلی ہاؤس سے جب بٹن دبا دیا جائے
تو تمام کارخانے چلنے شروع ہو جاتے ہیں اور جب بٹن
بند کیا جائے تو تمام کارخانے بند ہو جاتے ہیں یہی حال
ہے روح اور بدن کے تعلق کا اصلی روح بہت جوہر لطیف
ہے۔ جس طرح بجلی کارخانوں کو متحرک کرتی اسی طرح

Marfat.com

روح ابدان کو زندہ کرتی ہے اور اس کی حرکت میں خاص شعور اور عقل کی لطافت ہوتی ہے جس طرح بجلی محض امر فاعل نہیں ہے بلکہ خاص جوہر لطیف ہے جو کارخانے کو حرکت دیتا ہے اسی طرح روح بھی جوہر لطیف ہے۔

انوار اولیاءؒ عکس الفرار انبیاء عظامؑ

قَالَ مُلَّا عَلِیْ قَارِیْ فِیْ مِرْقَاتِ شَرْحِ مِشْکٰوۃَ بَابِ مَا یُقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَہُ الْمَوْتُ وَلَا تُبَاعِدُ شَنِ الْاَوْلِیَاءِ حَیْثُ طُوِیَتْ لَھُمُ الْاَرْضُ وَحَصَلَ لَھُمْ اَبْدَانٌ مُکْتَسِبَۃٌ مُتَعَدِّدَۃٌ وَجُزْءٌ بِھَا فِیْ اَمَاکِنَ مُخْتَلِفَۃٍ فِیْ آنٍ وَاحِدٍ ۱۲

اولیاء کرامؒ ایک آن میں چند جگہ ہو سکتے ہیں اور ان کے بیک وقت چند اجسام ہو سکتے ہیں۔

طاقت سیر ارواح مقدسہ

۱۔ حکایت

میاں سلطان کا بیان ہے میرے مرشد صاحب حاجی عبدالرحمٰن قصور مراد خاں کے کوٹ مقیم تھے اور تقریباً تیس میل کے فاصلہ پر مجھے ایک عورت نے

Marfat.com

زنا کے لئے مجبور کیا پھر ہم دونوں تیار ہو کر جنگل میں چلے گئے اور جب ہم گناہ کے لئے تیار ہوئے تو میرے اور اس عورت کے درمیان حاجی عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ کی صورت حائل ہو گئی اور میں نے گناہ کی بہت کوشش کی مگر جتنا میرا ارادہ گناہ کے لئے تیز ہوتا حاجی صاحب کی صورت زیادہ جلال میں آتی آخر نتیجہ یہ ہوا کہ مجھ میں گناہ کرنے کی طاقت ختم ہو گئی اس عورت نے مجھے کافی پریشان کیا مگر میری صورت پتھر ہو چکی تھی اور آخر ندامت کے رنگ میں گھر کو واپس ہوئے۔

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا
نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

اور چند روز کے بعد جب میں قصور میں حاجی صاحب کے پاس گیا تو میری کالی گلوچ سے حاجی صاحب نے کافی حجامت کی اور کہا کہ تم جنگل میں کیا کرتے تھے خیر تمہارا خوب علاج ہو گیا ہے۔

۳۔ حکایت

مولوی عبدالحی صاحب اہلحدیث علاقہ فیروز پور کا بیان ہے

Marfat.com

کہ میرے مرشد حضرت سندھ حیدرآباد تقریباً ۲ سو میل
مجھ سے دور مقیم تھے اور مجھے ایک عورت نے زنا کے لئے مجبور کیا۔
اور میرا اس میں نہ تو دل تھا اور کافی ایام کی کشمکش کے بعد
میرے مرشد صاحب مجھے خواب میں ملے اور کہا ہم لوگوں کو
ایسا کام نہ کرنا چاہئے تو میں نے گذارش کی وہ عورت
مجبور کرتی ہے تو مرشد صاحب نے کہا میں اس کو کچھ نصیحت
کرتا جاؤں گا اور جب میں اور وہ عورت مجھے ملی اور میں
نے کہا تم کو کسی بزرگ نے نصیحت نہیں کی ہے تو اس نے
کہا رات خواب میں ایک سفید ریش بزرگ ملے اور مجھے ایک
وظیفہ بھی بتایا تھا اور کہا میرے خواب میں ایک مرید سے اس
کو پریشان نہ کرنا ورنہ یاد رکھ تمہارا خیر نہیں

۳۔ حکایت

Marfat.com

روانہ ہو گیا جب حضرت میاں صاحب سے ملاقات ہوئی تو کہا آگے ہو تو میں نے گذارش کی بلایا جو ہے تو آنا ہی تھا۔ تو حضرت میاں صاحب مسکرائے اور فرمایا میاں بلایا اس لئے ہے کہ ایک رشتہ ہے نکاح کر لو تو میں نے گذارش کی آپ اجازت فرمائیں تب اس عورت سے نکاح کرونگا تو حضرت میاں صاحب مراقبہ کی صورت میں ہو گئے اور بعد فرمایا میں اجازت نہیں دیتا کیونکہ میں نے مکاشفہ میں کئی مرتبے دیکھے ہیں اور ایک بلا ان میں گزشتہ کر رہا ہے اصلی یہ عورت تیری پہلی اولاد کے قاتل ہو گی۔ سبحان اللہ یہ شان تصرفات دینا تو حضرات اولیاء کرام کا ہے اور حضرت خاتم الانبیاء تو اولیاء اور انبیاء کے سردار اعظم ہیں وہاں سیر عالم دنیا کا کیا حال ہو گا فرقہ بازی سے باز آجاؤ۔

قال را بگذار مرد حال شو
پیش مرد کامل پائمال شو

کلام شاہ ولی اللہ دہلوی

شاہ ولی اللہ صاحب الطاف القدس میں فرماتے ہیں
نفس کلیہ بجائے جسم خاص شود و ذات عارف

Marfat.com

بجائے روح او ہمہ عالم بعلم حضوری مے بیند۔

عارف کا نفس بالکل جسم بن جاتا ہے اور عارف کا ذات بجائے روح کے ہوتی ہے و نہ ترجمہ عارف کو علم حضوری سے دیکھتا ہے اے عزیز غور کر یہ حال عارف تو مثل قطرہ کے ہے اور مثل دریا حضرت خاتم الانبیاءؐ کی کیا شان ہوگی۔

مُرشد حاضر ناظر عقیدۂ رشید احمد گنگوہی

ہم مرید بہ یقین داند کہ روح شیخ منقید بہ یک زمان نیست پس ہر جا کہ مرید باشد قریب یا بعید گیرا از شیخ دور است از روحانیت او دور نیست مرید بھی یقین سے جانتا ہے کہ شیخ کا روح ایک زمانے کے ساتھ مقید نہیں ہے پس ہر جگہ کہ مرید قریب ہو یا کسی جگہ شیخ سے دور ہو۔ لیکن روح شیخ دور نہیں ہے بعد ازیں تفصیل کی ہے کہ مرید وقت شیخ کو یاد کرے اور ہر وقت شیخ سے فائدہ حاصل کرے۔

یہ تمام عبارتیں مؤید ہیں کہ انبیاء علیہم السلام کی بہت بڑی شان سے خاتمہ حضرت خاتم النبیاءؐ کو ملا آج ان میں سے کوئی امر بعید نہیں ہے۔ جب اویسیا کہ

Marfat.com

عکس انوار انبیاؑ ہیں ان کی یہ شان ہے۔
اے عزیزو انبیاء علیہم السلام کا احترام زیادہ
کرو آپس کی فرقہ بازی سے باز آجاؤ۔
فرقہ بازی کی ہوا تیرے گلستان میں چلی
آ اِن مالیوں نے باغ اجاڑا تیرا
عالم غیب بالذات عالم غیب بالعرض
قوت باصرہ اور قوت سامعہ اور قوت ذائقہ اور قوت
شامہ اور قوت لامسہ ان پانچ قوتوں کے ذریعہ سے انسان کو
جو علوم حاصل ہوتے ہیں ان کو علوم محسوسہ کہتے ہیں۔ بلکہ علامہ
بیضاوی نے کہا حواس ظاہرہ اور حواس باطنیہ سے جو انسان
علوم حاصل کر سکتا ہے یہ تمام علوم محسوسہ ہیں۔ بلکہ تجربہ
اور فلکی حساب دانوں سے جو علوم حاصل ہوتے ہیں یہ بھی علوم
محسوسہ ہیں یہ اصلی حواس باطنیہ کی علمی طاقت کا نتیجہ ہیں۔
اور ان اقسام کے ماسوا انسان کو جو علوم حاصل ہوتے
ہیں وہ علوم غیبیہ کہلاتے ہیں اور علوم غیبیہ انسان کو نور نبوت
کے ذریعہ سے حاصل ہوتے ہیں اور انسان کے پاس علوم
غیبیہ حاصل کرنے کا کوئی آلہ علم نہیں ہے دیکھو انسان کہ

Marfat.com

دیکھنے اشیاء کا علم آنکھ اور چشم سے حاصل ہوتا ہے
جس وقت چاہیے جہان کی چیز کو دیکھ لے اور سننے کا علم
کان سے حاصل ہوتا ہے اور سونگھنے کا علم ناک کے ذریعہ
سے حاصل ہوتا ہے اور چکھنے کا علم انسان کو زبان کے
ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے اور مس اور ٹٹولنے کا علم انسان کو تمام
بدن سے حاصل ہوتا ہے اور دوزخ اور جنت اور فرشتوں
اور ذات باری تعالےٰ اور قیامت کے حساب کتاب کا
تمام داستان ان انبیاء غیبیہ کا علم انسان کو نور نبوت سے
حاصل ہوتا ہے انسان کے پاس ان انبیاء کے علوم کا کوئی
علمی آلہ نہیں ہے ان کے علوم غیبیہ کہا جاتا ہے بلکہ ان علوم کی
چابی دست قدرت کے ماتحت ہے۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ط پ انعام ۱۲

ارشاد باری تمام علوم غیبیہ قدرت الٰہی کے قبضہ میں
ہیں فقط

اعتراض۔ علوم غیبیہ کو باری تعالےٰ مخلوق میں تقسیم
کر سکتے ہیں یا نہیں۔

جواب:۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام کے

Marfat.com

پاس جو علوم غیبیہ تھے وہ قدرت الٰہی نے عطا فرمائے ہیں بلکہ علوم غیبیہ سے کچھ حصہ اولیاء کرامؒ کو بھی دیا جاتا ہے۔

شُئِلَ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ پ ۲۹ ع ۲ ارشاد باری تعالیٰ ہے مگر جو پسند فرمالے اپنے صلحاء انبیاء کرامؑ پر علوم غیبیہ ظاہر کیے جاتے ہیں۔

اعتراض پھر مسلمانوں کا علم غیب میں تنازعہ کیوں ہے۔

جواب یہ محض نزاع لفظی ہے فرقہ ہائے کہ زندہ کرتا ہے۔

۱۔ حکایت امداد ارواح برزخ

میاں فتح دین مرحوم گوہڑ جاگیر کا بیان ہے ایک بار مجھے ایک شخص گاؤں معالم متصل خاص کھڈیاں لے گیا اور اس کی یہ شکایت تھی میری پہلی بیوی جو فوت ہو چکی ہے نہ روزمرہ میری دوسری بیوی کو خواب میں آکر ستاتی ہے کہ میرے مکان سے تم نکل جاؤ میں پہلے معالم کے قبرستان میں دعا پڑھی۔ وہاں ایک بزرگ صالح محمد مزار ہے۔ میں نے اولاً

Marfat.com

اہل مزار کو حکم بخشی پیر کہا اے بزرگ تو کے تم اس
شہر قبرستان کے نگران ہو اور اس قبرستان کے روز
ایک عورت معالم چار نہ سمری عورت [illegible] کے کمان کی
نگرانی کیسی ہے انتظام کرے۔ پھر میں [illegible] کے
گھر چلا گیا مگر اس عورت پر کوئی دم جھاڑا نہیں کیا بلکہ
پتہ چلے کہ یہ بزرگ انتظام کرتا ہے یا نہیں تو آخر یہ نتیجہ
ہوا کہ اس عورت کو پھر آبادی کے اندر آنے کی اجازت نہ
ہوئی اے عزیز اہل قبور کے حلال کو دیکھ اس کی توہین
نہ کرنی چاہئے نہ ہاتھوں کی ساری انگلیاں کیساں ہوتی ہیں
نہ باغ کے سارے تجربے مثمر ہوتے ہیں۔

۲۔ حکایت مولوی نذیر احمد صاحب محدث مرحوم کی لکھتے ہیں
کا بیان ہے۔ کہ ایک بار میرے نصف [illegible] درد
شروع ہو گیا اور کافی علاج کیا کوئی فائدہ نہ ہوا میرے
والد صاحب خواب میں آئے اور کہا کچھ غلب [illegible] میں
نے گذارش کی نصف بدن میں درد ہے جاتا نہیں تو
والد مرحوم نے طب اکبر نکال کر بتایا یہ نسخہ استعمال
کرو۔ جب میں بیدار ہوا اور طب اکبر کو [illegible]

Marfat.com

بعینہٖ وہی نسخہ تھا جو مجھے والد محترم نے بتایا تھا پھر میں نے وہ نسخہ استعمال کیا۔ فوراً شفا حاصل ہوئی۔

اے عزیز واہل برزخ کا احترام کرو کچھ تو گناہوں کے صدمہ سے چور ہیں وہ ہماری دعاؤں اور استغفار کے منتظر رہتے ہیں تم ان کی امداد کرو اور کچھ اہل قبور روحانی جلال کے مالک ہیں ان کے قریب جاؤ کلام پڑھو اور روحانی فیض حاصل کرو۔ اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُہٗ فقط تمام پاک کلام اور نیک عمل دربار الٰہی میں حاضر ہوتے ہیں۔

کلام شیخ ابن عربی قطب عالم رح

حضرت شیخ محی الدین ابن عربیؒ فرماتے ہیں۔ کہ قطب سے مرکز عالم قائم ہے اور قطب عالم کے دو وزیر ہوتے ہیں ایک وزیر داہنی جانب جو عالم ارواح کی حفاظت کرتا ہے اور دوسرا وزیر جانب بائیں جو عالم اجسام کی حفاظت کرتا ہے اور حدیث طبرانی ابن حبان ابن عساکر میں ذکر ہے کہ تین سو اولیاء کرام رح حضرت آدم علیہ السلام کے مزاج کے مالک ہوتے ہیں اور چالیس اولیائے کرام رح

Marfat.com

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مزاج کے مالک ہوتے ہیں اور بعض اولیائے کرامؒ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مزاج کے مالک ہوتے ہیں اور پانچ اولیائے کرمؒ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے مزاج کے مالک ہوتے ہیں اور تین اولیاء کرامؒ حضرت میکائیل علیہ السلام مزاج کے مالک ہوتے ہیں اور ایک ولیؒ حضرت اسرافیل علیہ السلام کے مزاج کا مالک ہوتا ہے یہ کل نفری اولیاء کرامؒ ۲۵ ہے یہ تمام اولیاء کرامؒ تکوینی ہیں وزیر عالم اجسام کے ماتحت عالم دنیا کا انتظام کرتے ہیں اور باقی اولیاء کرامؒ بے شمار ہیں جو عشق محبت الٰہی میں فنا رہتے ہیں

حضرت خاتم الانبیاء وزیر اعظم کائنات

انبیاء علیہم السلام کا ایک حصہ محض عشق اور محبت الٰہی میں فنا رہتا ہے اور دوسرا حصہ انبیاء علیہم السلام کا ذکر الٰہی اور انتظام عالم دنیا میں مصروف ہے اور اسی طرح اولیائے کرامؒ جو محض انوار انبیاء علیہم السلام کی تجلی اور عکس ہوتے ہیں ان کے بھی دو حصے ہیں ایک حصہ تو محض محبت الٰہی میں فنا رہتا ہے اور دوسرا حصہ ذکر الٰہی اور انتظام عالم دنیا میں مصروف ہے۔ جن کی تعداد حدیث

Marfat.com

طبرانی وغیرہ میں ۳۵۶ میں ذکر ہوئی ہے ان کے فیض و برکات
کی وجہ سے زمین میں بارش ہوتی ہے پھر سبزہ غلہ ثمرات
اس کا ظہور ہوتا ہے جن کا زندہ چیزوں اور انسانی حیات
کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے اور ان کے خیر و برکات کی وجہ سے
نسل انسانی ترقی کرتی ہے جنہوں نے محبت الٰہی کو زندہ رکھا ہے
زمین میں اور حدیث میں آیا ہے یہ لوگ یحیٰی و یمیت کے
کے قدرت الٰہی کی طرف سے ماذون مطلق ہوتے ہیں
جس چیز کی بقا چاہیں تو قدرت اسکو زندہ رکھتی ہے اس کی
نسل تولید میں ترقی ہوتی ہے اور جس چیز کی فنا چاہیں قدرت الٰہی
ان کو موت کے سپرد کرتی ہے کسی کی بادشاہی امارت گرتی
ہے اور کسی کی قائم ہوتی ہے۔ اور تمام اولیاء کرام رح اور
تمام انبیاء عظام پر وزارت عظمیٰ حقیقت محمدیہ کی ہے
جو نور الٰہی کی پہلی تجلی کا ظہور ہے۔

اصلی عالم دنیا کی بقا اور فنا میں قدرت الٰہی نے اولیاء
کرام رح اور انبیاء عظام کو سردار بنایا ہے اور ان تمام ارواح
مقدسہ پر حضرت خاتم الانبیاء کو سردار بنایا ہے اور حدیث
میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس انعام ربانی کا

Marfat.com

شکریہ ادا کرتے ہیں اور فرماتے ہیں۔ اَنَا سَیِّدُ وَلَدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَلَا فَخْرَ وَاَوَّلُ مَنْ یَّنْشَقُّ عَنْہُ الْقَبْرُ وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

ارشاد نبویؐ مجھے تمام اولاد آدم پر بروز قیامت سردار بنایا جائیگا یہ کوئی فخر نہیں حدیث اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْاٰخِرَۃِ دنیا عالم آخرت کی کھیتی ہے۔

اَنَا اَکْثَرُ الْاَنْبِیَاءِ تَبَعًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

ارشاد نبویؐ میری نبوت کی تاثیر ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاءؑ سے زیادہ ہوگی اور اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہونگی۔ مگر میری اُمّت کی ۸۰ صفیں ہونگی اور باقی تمام انبیاءؑ کی اُمتوں کی چالیس صفیں ہونگی اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ ارشاد نبویؐ تمام انبیاء کی نبوت میری ذات پر ختم ہوگئی ہے۔

اَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَنَا اِمَامُ النَّبِیِّیْنَ

مجھے تمام رسولوں اور تمام انبیاء پر سردار اور امام بنایا گیا ہے۔ میں سید المرسلین اور امام انبیاء ہوں۔

اَنَا حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ تَحْتَہٗ اٰدَمُ فَمَنْ دُوْنَہٗ وَلَا فَخْرَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ ۔ حمد ثنار الٰہی کا جھنڈا

Marfat.com

میدان محشر میں میرے ہاتھ میں ہوگا اور آدم علیہ السلام اور باقی تمام انبیاء علیہم السلام اس جھنڈا محمدی کے نیچے ہونگے۔
ناظرین غور کریں۔ حکومت الٰہی کا وزیر اعظم باقی مخلوق میں اور کون بن سکتا ہے سوا حضرت خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے انبیاء عظام اور اولیاء کرام پر بہت احسان ہیں دیکھو قرآن اور حدیث کی روشنی میں خضر علیہ الرحمۃ اور مریم علیہا الرحمۃ کی سوانح حیات کہ حضور علیہ السلام نے بیان کیا خضری علوم کے چرچے موسیٰ کلیم اللہ پر غالب آگئے اور حضرت مریم پر جو اتہام تھے وہ مرت کی نذر ہو گئے اور حضرت سلیمان علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کو عام لوگ جادوگر بناتے تھے تو حضور علیہ السلام نے قرآن کی روشنی میں ان دونوں انبیاء کا کس شان سے روحانی جلال ذکر کیا جس کی وجہ سے تمام عیوب سلیمان و موسیٰ موت کی نذر ہو گئے اور حضور علیہ السلام نے حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کی سوانح حیات کو کتنے جلال اور کتنے پاکیزہ رنگ میں بیان کیا۔

Marfat.com

کہیں دشمن نوح خیمہ ہے کہیں آگ گلزار ہے اور کہیں کوڑیا
اور نابینا کی شفا کا تذکرہ ہے اور کہیں حیات اموات کا
تذکرہ ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کا پھر دربار الٰہی
میں مقبول ہونا یہ بھی برکات محمدی ہیں۔

نعت نثر بغضر سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

شان آدمؑ بھی بڑھی ہے تو اسی در سے بڑھی ہے

شان نوحؑ بھی بڑھی ہے تو اسی در سے بڑھی ہے

شان ابراہیمؑ بھی بڑھی ہے تو اسی در سے بڑھی ہے

شان ہاجرہؑ بھی بڑھی ہے تو اسی در سے بڑھی ہے

شان اسمٰعیلؑ بھی بڑھی ہے تو اسی در سے بڑھی ہے

شان یوسفؑ بھی بڑھی ہے تو اسی در سے بڑھی ہے

شان موسیٰؑ بھی بڑھی ہے تو اسی در سے بڑھی ہے

شان سلیمانؑ بھی بڑھی ہے تو اسی در سے بڑھی ہے

شان مریمؑ بھی بڑھی ہے تو اسی در سے بڑھی ہے

شان عیسیٰؑ بھی بڑھی ہے تو اسی در سے بڑھی ہے

شان یثرب بھی بڑھی ہے تو اسی در سے بڑھی ہے

شان کعبہ بھی بڑھی ہے تو اسی در سے بڑھی ہے

Marfat.com

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر
حضرت خاتم الانبیاء جامع کمالات

حضرت آدم علیہ السلام کو اگر فرشتوں کی تکریم تعظیم سجدہ ریزی سے نوازا گیا تو حضور علیہ السلام والسلام کو دیکھ کر پہاڑ، شجر، حیوان تمام سجدہ ریز ہو جاتے تھے اور عام انسان جب حضور علیہ السلام کو سجدہ ریزی کی محبت کے لئے مجبور کرتے تو فرماتے یہ سجدہ ریزی میں نے اللہ پاک کے ساتھ خاص کر دی ہے مگر عقیل مخلوق اللہ تعالےٰ کے دربار میں عبادت رکوع اور سجدہ پیش کرنے۔ باقی حیوان شجر پہاڑ غیر مکلف مخلوق ہے اگر وہ سجدہ مجھے کرے تو کوئی حرج نہیں تم عقیل مخلوق ہو میرے حکم کی تابعداری اختیار کرو۔

اور حضرات صحابہ کرامؓ محبت رسولؐ میں بیتاب ہو کر گذارش کرتے۔ نَحْنُ اَحَقُّ اَنْ نَسْجُدَ لِلنَّبِیِّ صلی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حضائص ۳۲ ہم حیوانوں اور شجروں اور پہاڑوں سے زیادہ حقدار ہیں کہ دربار رسالتؐ میں سجدہ ریز ہو جائیں ارشاد نبویؐ۔

اے عزیز و فرشتے تو حکم الٰہی کی مجبوری سے حضرت آدمؑ

Marfat.com

کو سجدہ کیا مگر فرشتوں کے قلوب سجدہ آدمؑ کے لئے ان کو نہ
مجبور کرتے تھے اس لئے ابلیس اور شیطان نے قلبی حالت سے
مجبور ہو کر حکم الٰہی کا انکار کر دیا۔ جس کی سزا میں وہ جنت
اور آسمان کے علاقہ سے نکالا گیا اور اس کی اولاد کو بھی سیر جنت
اور سیر آسمان سے ہمیشہ کے لئے محروم کیا گیا تکبر بری بلا ہے
شیطان نے کہا تھا اَنَا خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ
ابلیس گستاخ نے کہا تھا اے رب العلمین تیری عدالت
عدل و انصاف کے منہ سے میں نا سنوں مجھ میں نور رہتا ہے
اور آدم خاکی ہے اس میں خاک اور مٹی ہے بھلا نور خاک کی بستی
سجدہ کرے دربار الٰہی سے فرشتوں کو حکم ہوا اس گستاخ
کو ہمیشہ کے لئے خاک کے ساتھ ملا دو تاکہ اس کا دماغ تکبر
سے صاف ہو جائے اور فرشتے ایاز طبیعت کے تھے۔ کہ
سلطان کی تابعداری ضروری ہے کیونکہ ہمارے لئے
سلطانی حکم زیادہ اشرف ہے۔

اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سر اور پیشانی
کی سجدہ ریزی کو خاصۃ اللہ میں داخل کیا مگر قلوب
کی سجدہ ریزی دربار رسالت میں وارد نہیا اور فرمایا

Marfat.com

اور دار آخرت میں ہوتی رہے گی دل تمام بدن میں اشرف ہے اور شیخ نجدی اور شاہ اسمٰعیل اور رشید احمد گنگوہی کو اسی نقطہ معرکہ نے پریشان کر رکھا ہے کہ زیادہ تکریم تعظیم دربار رسالت شرک ہے۔

مگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام قلبی تکریم و تعظیم کو شرک نہیں کہتے بلکہ جو مسلمان قلبی تکریم تعظیم رسالت سے محروم ہے اس کو خارج من الایمان کہتے ہیں۔ حدیث بخاری لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّلَدِہٖ وَوَالِدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہے جس مسلمان کے قلب میں تمام انسانی خاندان بلکہ تمام جہان سے زیادہ محبت رسولؐ نہ ہو وہ مسلمان دولت ایمان سے محروم ہوگا خواہ کتنے اعمال صالحہ کرتا رہے

اے عزیز! غور کر جس رسولؐ نے زمین میں توحید قائم کی وہ زیادہ توحید کا نبض شناس ہے یا یہ ۱۲ اور ۱۳ صدی کے مریض نور توحید کے زیادہ واقف ہیں۔ اور تمام دنیا کے مؤرخین نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ کمالات

Marfat.com

حصول علوم حضرت خاتم الانبیاءؐ تدریجاً

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم مَا مِنْ شَیْءٍ لَمْ اَکُنْ رَاَیْتُہٗ اِلَّا رَاَیْتُہٗ فِیْ مَقَامِیْ ھٰذَا حَتَّی الْجَنَّۃَ وَالنَّارَ رَوَاہُ الْبُخَارِیْ خصائص ص۹۸ ج ۲

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جن اشیاء کے علوم ابھی تک مجھ پر نہیں ظاہر ہوئے تھے۔ وہ تمام اشیاء کہ اس مقام میں قدرت الٰہی نے میرے آگے حاضر کر دیا ہے اور جنت اور دوزخ بھی حاضر ہیں یہ حدیث امام بخاریؒ نے بیان کی ہے جو فن حدیث کا امام اوّل ہے۔

تشریح

اس حدیث بخاری سے معلوم ہوا۔ کہ کبھی حضور علیہ السلام پر عالم دنیا اور عالم آخرت و نزول کی تجلی ہوتی تھی۔ اور دوسرا یہ معلوم ہوتا ہے کہ بنا بر احادیث موجب کبھی تجلی سب اشیاء جہان کی ہوتی تھی۔ اور کبھی بعض اشیاء جہان کی ہوتی تھی۔ اصلی

Marfat.com

عالم دنیا میں علم حضور علیہ السلام کو محض کلی
یا بعض جزئی کہنا یہ محض نزاع لفظی اور
بحث تسلی ہے۔

غزوہ موتہ پر حضور کی سیر جنت

اخذ فی قتل اصحابہ حتی رایتہم فی الجنۃ علی سررمتقابلین۔ خصائص ج ۲ ص۶۶

حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے۔
مجھے غزوہ موتہ کے شہیدوں کی کافی غم ہے
کہ میں ان کو جنت کے علاقہ میں دیکھ رہا ہوں
کہ تختوں پر بیٹھ کر ایک دوسرے کے سامنے
جلوہ نما ہیں۔

اس حدیث میں بھی حضور علیہ السلام کے
دربار میں عالم دنیا اور عالم آخرت دونوں نظر
آتے ہیں اور دوسری بات حدیثوں سے یہ معلوم
ہے کہ ذات خاتم الانبیاءؐ دربار الٰہی میں
اس قدر مقبول تھی کہ حضور علیہ السلام جس چیز کی
طلب اور جستجو کی خواہش کرتے۔ باری تعالےٰ

Marfat.com

وہ چیز اور مراد حاضر کر دیتے یہ کوئی بڑی دربار
الٰہی میں نہیں ہے۔ بلکہ زیادہ مقبولیت سید الانبیاءؐ
کی علامت ہے دیکھو حضورؐ کی خواہش ہوئی۔ قبلہ بدل جائے
تو قدرت ربانی نے قبلہ تبدیل کر دیا۔ اور حضور
علیہ السلام کی خواہش ہوئی۔ بیت المقدس مکہ میں حاضر
ہو جائے تو باری تعالیٰ نے بیت المقدس کو مکہ مکرمہ میں
حاضر کر دیا۔ اور حضور علیہ السلام کی خاص تمنا
خواہش تھی۔ سارے جہان کا سیر کیا جائے اور دیدار
الٰہی اور سیر جنت عالم بالا مجھے حاصل ہو تو باری
تعالیٰ نے تجلی معراج میں ان تمام مطالبات
محمدیہ کو پورا کیا اور جب حضور علیہ السلام بعض اشیاء
کے حضور کی خواہش کرتے تو قدرت ربانی وہ
حاضر کر دیتی اور جب حضور علیہ السلام تمام
عالم دنیا کا حضور چاہتے یا عالم دنیا اور عالم آخرت
دونوں کا حضور چاہتے تو قدرت ربانی جو اَنَّ الْقُوَّةَ
لِلّٰهِ جَمِيْعًا کی مالک ہے و رضائے مصطفیٰ کے
مطابق تجلی فرماتی۔

آنحضورؐ نو فلک معراج او

انبیاء و اولیا محتاج او

Marfat.com

عرفان سید الانبیاء علیہ السلام

اہلی مسلمانوں کی حضرت خاتم الانبیاء علیہ السلام کے معاملہ میں جو کچھ فرقہ بازی ہے یہ محض جہالت کی پیداوار ہے۔ یہ لوگ فرقہ بازی کی شب تاریکی میں یہ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دربار الٰہی میں جو مقبولیت ہے اس کی کیا شان ہے اور دوسرا یہ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ قدرت ربانی عام مخلوق کو کیا کچھ دے سکتی ہے۔ اور حضرت سید الانبیاء کو کیا کچھ دے سکتی ہے اور رضائے مصطفیٰ پہ قدرت ربانی کتنی فدا اور قربان ہے وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ورنہ کلی جزئی حاضر غیر حاضر اور نور غیر نور کے تمام تنازعہ ختم کر دیتے۔

رہا جمال پہ تیرے حجاب بشریت
نہ جانا کون ہے کچھ بھی کسی نے جز ستار

نور محمدی بعث ایجاد عالم

قَالَ تَعَالٰی یَا اٰدَمُ اِرْفَعْ رَاْسَکَ فَرَفَعَ رَاْسَہٗ فَرَاَ نُوْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سُرَادِقِ الْعَرْشِ

Marfat.com

فَقَالَ يَارَبِّ مَا هٰذَا النُّوْرُ قَالَ هٰذَا نُوْرُ نَبِيٍّ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ اِسْمُهٗ فِي السَّمَاءِ اَحْمَدُ وَفِي الْاَرْضِ مُحَمَّدٌ لَوْلَاهُ مَا خَلَقْتُكَ وَلَا خَلَقْتُ سَمَاءً وَلَا اَرْضًا مواہب لدنیہ

جلد اول ص۹

امام احمد ابن محمد قسطلانی قدس سرہٗ شارح بخاری مواہب اللدنیہ میں یہ روایت نقل فرماتے ہیں کہ آدم علیہ السلام جب دربار الٰہی میں سجدہ ریز ہوئے تو حکم ربانی ہوا۔ اے آدم علیہ السلام سر سجدہ سے اٹھا۔ جب آدم علیہ السلام نے سر مبارک اٹھایا سجدہ سے تو عرش عظیم کے پردوں میں آدم علیہ السلام نے ایک خاص نور کو دیکھا۔ اور دربار الٰہی میں گذارش کی یارب العلمین یہ عرش عظیم میں نور کیسا ہے تو دربار الٰہی سے اعلان ہوا یہ نور محمدی ہے جس کی خاطر تیری ذات کو اے آدم علیہ السلام اور ارض و سماء کے تمام عالم کو پیدا کیا گیا ہے۔

تشریح

امام قسطلانی بہت بڑا محدث شارح بخاری ہے اس کی نقل روایت قابل سند ہے اور کافی حدیثیں اس روایت کی مؤید ہیں کہ ذات محمدی بعثت ایجاد عالم ہے

Marfat.com

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَمَّا خَلَقَ نُوْرَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم
اَمَرَہٗ اَنْ یَّنْظُرَ اِلَی اَنْوَارِ الْاَنْبِیَاءِ مِنْ نُوْرِہٖ وہب علیہ
جب باری تعالےٰ نے نور محمدی کو پیدا کیا تو حکم ہوا نور
محمدی کو انوار انبیاء پر اپنی تجلی کا اظہار کرے تو انبیاء علیہ السلام
کے تمام انوار اور ارواح نور محمدی اور روح محمدی نے بڑھانے
لئے جسطرح نور سورج کے نیچے باقی تمام انوار آجاتے ہیں۔

بعد انتقال میت خاص تاریخ میں اجتماع سنت رسول ہے

فی فتاوی ابوذر حنبدی لملا علی قاری
وَکَانَ یَوْمَ الثَّالِثِ مِنْ وَفَاۃِ اَبْرَاھِیْمَ ابْنِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَاءَ اَبُوْبَکْرٍ عِنْدَ النَّبِیِّ بِتَمْرَۃٍ یَابِسَۃٍ وَلَبَنٍ
وَخُبْزٍ مِنْ شَعِیْرٍ فَوَضَعَھَا عِنْدَ النَّبِیِّ فَقَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْفَاتِحَۃَ وَسُوْرَۃَ اِخْلَاصٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
اِلٰی اَنْ قَالَ رَفَعَ یَدَیْہِ لِلدُّعَاءِ وَمَسَحَ بِوَجْھِہٖ فَاَمَرَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یَا اَبَاذَرٍّ اَنْ یَّقْسِمَھَا بَیْنَ
النَّاسِ وَاَیْضًا قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم وَھَبْتُ
ثَوَابَ ھٰذِہٖ لِاِبْنِیْ اِبْرَاھِیْمَ
فتاوی ابوذر حنبدی ملا علی قاری میں ہے کہ تھا دن

Marfat.com

تیسرا وقات ابراہیم فرزند محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ لایا اس کو
رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
کھجوریں خشک [illegible]
اسکو نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے [illegible]
صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]
بار یہاں تک کہ اٹھائے آنحضرتؐ نے دونوں ہاتھ
اپنے اور کہنے لگے پھر حکم کیا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]
لوگوں کے تقسیم کرنے سے اور نہ کچھ اس میں سے
کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]
اس کا واسطے اپنے [illegible]

طلاق مسنون

طلاق مسنون یہ ہے کہ ہر ماہواری طہر
میں ایک بار طلاق دی جائے ایک طلاق یا دو
طلاق یہ رجعی ہے کہ ان میں رجوع جائز ہو گا۔
اور نیسری طلاق کے بعد طلاق مختلفہ ہو جاوے گی
اس صورت میں سوائے نکاح ثانی کے خاوند

Marfat.com

اول کے ساتھ نکاح باطل ہو گا۔

اعتراض

اگر کوئی طلاق مسنون کا خلاف کر کے اگر تین طلاق ایک بار دے دے تو یہ طلاقیں واقع تین ہونگی یا ایک ہوگی۔ **جواب:** قرآن اور بخاری کا اعلان ہے اگر تین طلاق ایک وقت ہوں تب بھی رجوع باطل ہے سوا نکاح ثانی کے خاوند اول سے نکاح باطل ہو گا۔

قرآن۔ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ بقرہ ع۲۹ پ۲

ارشاد باری تعالےٰ تیسری طلاق کے بعد عورت حرام ہو جاتی ہے سوا نکاح ثانی کے خاوند اول سے نکاح باطل ہے یہاں وقت کی قید نہیں ہے ایک وقت میں تین طلاقیں ہوں۔ یا تین وقتوں میں تین طلاقیں ہوں۔ اس مقام کا گہری نظر سے مطالعہ کرنا چاہیئے اس مسئلہ میں شیخ ابن تیمیہ نے لغزش کھائی ہے۔ قَالَ رسول ﷺ فَاِنْ طَلَّقَهَا ثَلٰثًا حَرُمَتْ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ بخاری ص۷۹۲ فتویٰ ائمہ اربعہ رحمۃ اللہ علیہم قال امام نوویؒ مَنْ قَالَ لِامْرَاَتِهٖ اَنْتِ طَالِقٌ ثَلٰثًا فَقَالَ الشَّافِعِیُّ و مالکؒ و ابو حنیفہؒ و احمدؒ و جماھیر العلماء من السلف و الخلف یَقَعُ الثَّلٰثُ نووی شرح مسلم جلد اول باب الطلاق۔ فتویٰ ابن عباسؓ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ اَنَّهٗ قَالَ لِرَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثَلٰثًا حُرِّمَتْ عَلَيْكَ رواہ البیہقی

Marfat.com

علم کلام حضرات ثلثہ

بن عات جدیدہ خطرہ ایمان

عقیدہ ۱ - شیخ یا اسی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے زیادہ برا ہے ، صراط مستقیم مترجم اردو ص۲۰۱ تصنیف مولوی اسمٰعیل دہلوی

عقیدہ ۲ نماز میں السلام علیک ایھا النبی پڑھتے وقت نمازی اپنے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی کی شکل کا خیال کرے تو نماز فاسد ہو جاتی ہے ۔ بلغۃ الحیران ص۳۳۶ مولوی حسین علی واں بھچراں

عقیدہ ۳ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں ، چند سطر بعد شیطان کا علم روئے زمین کو محیط ہے ، براہین قاطعہ ص۵ تصنیف رشید احمد گنگوہی ۔

عقیدہ ۴ جسکا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا علی کرم اللہ وجہہ الکریم ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں ، تقویۃ الایمان ص۳۱ تصنیف اسمٰعیل دہلوی

عقیدہ ۵ رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا ۔ تقویۃ الایمان ص۱۶

عقیدہ ۶ سب انبیاء اور اولیاء اس کے روبرو ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں ، تقویۃ الایمان ص۲۴ ۔

Marfat.com

عقیدہ ۱۰ حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق لکھا ہے کہ مر کر مٹی میں ملنے والا تقویۃ الایمان ص۴۸

عقیدہ ۱۱ محفل انعقاد بمجلس مولود ہر حال ناجائز ہے۔ فتاوی رشیدیہ ص۱۵۰ ج۱

عقیدہ ۱۲ میلاد شریف کہنے یا شیرینی پر پڑھنا بدعت ضلالت ہے فتاوی رشیدیہ ص۱۵۰

عقیدہ ۱۳ تیسرے دن یا ساتویں دن یا دسویں دن یا چہلم کو ختم زنا گمراہی ہے۔ فتاوی رشیدیہ ص۱۵۱ ج۲

عقیدہ ۱۴ عرس کے دنوں میں اجمیر شریف، پیران کلیر و دیگر مقامات پر تجارت کے لئے جانا بھی حرام ہے۔ فتاوی رشیدیہ ص۹۹ ج۲

عقیدہ ۱۵ عرس کے دن زیارت کو جانا حرام ہے فتاوی رشیدیہ ص۱۰۱ ج۲

عقیدہ ۱۶ محفل میلاد جس میں روایات صحیحہ ہی پڑھی جائیں ناجائز ہے۔ فتاوی رشیدیہ ص۱۵۵ ج۲

عقیدہ ۱۷ لفظ رحمت اللعلمین صفت خاصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہیں ہے۔ فتاوی رشیدیہ ص۹ ج۲

عقیدہ ۱۸ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نفع و نقصان دینے کی طاقت نہیں دی گئی۔ جواہر القرآن ص۲۷

عقیدہ ۱۹ بعض علوم غیبیہ میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید عمر و بکر بلکہ بچوں اور پاگلوں اور جانوروں

Marfat.com

اور چوپایوں کے لئے بھی ساعت ہے۔ حفظ الایمان ص۵ وتغیر العنوان ص۱۵
تصنیف مولانا اشرفعلی تھانوی
عقیدہ ۱۷ جو شخص حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مشکل کشا وقت
پکارے اور آپ کو پیر و حبیب اور سفارشی سمجھے وہ شخص اور ابوجہل مشرک میں
برابر ہیں تقویۃ الایمان ص۷
عقیدہ ۱۸ دور و نزدیک سے قصد کر کے روضہ مقدسہ مدینہ
منورہ و اولیاء کرام کے مزارات طیبہ کو جانا شرک ہے
تقویۃ الایمان ص۵
عقیدہ ۱۹ اللہ تعالیٰ ظلم کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ کے کلام
میں جھوٹ ہو سکتا ہے اللہ سے سفارش ممکن ہے
صیانۃ الناس ص۳۲
عقیدہ ۲۰ اللہ تعالیٰ کو غیب کا علم بطریقہ ہے حاصل
نہیں ہے تقویۃ الایمان ص۱۰
عقیدہ ۲۱ انسان جب کوئی کام کرتا ہے تو اس کے
بعد اللہ کو انسانوں کے کاموں کا علم ہوتا ہے اس سے پہلے
اللہ کو بھی علم نہیں ہوتا کہ انسان کیا کریں گے اللہ کو انکے کام
کرنے کے بعد معلوم ہوتا ہے۔
عقیدہ ۲۲ یہ عقیدہ رکھنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
درود و سلام خود سنتے ہیں کفر ہے۔ فتاویٰ رشیدیہ ص۱۵ ج۱

Marfat.com

عقیدہ ۲۳ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم بڑے بھائی جیسی کرنی چاہیے تقویۃ الایمان ص۴۵

عقیدہ ۲۴ انبیاء و اولیاء یا امام شہیدوں کی جناب میں ہرگز یہ عقیدہ نہ رکھے کہ وہ غیب کی بات جانتے ہیں - بلکہ پیر کی جناب میں بھی یہ عقیدہ نہ رکھے - تقویۃ الایمان ص۲۰

عقیدہ ۲۵ انبیاء اولیاء کے مقابر و مقامات مقدسہ متبرکہ پر جاتے ہیں وہ اتنا بڑا گناہ کرتے ہیں کہ قتل و زنا کے گناہ سے بدتر ہے - تجدید احیائے دین ص۶۳ تصنیف مودودی

عقیدہ ۲۶ گیارھویں حرام ہے قرآن پڑھا ہو یا صدقہ ایسے عقائد فاسدہ موجب کفر ہیں فتاوی رشیدیہ ص۹۵ حصہ اول

اصلی یہ تمام عقائد علم کلام حضرات ثلثہ شیخ نجدی اور شاہ اسمٰعیل دہلوی اور رشید احمد گنگوہی کے ہیں - باقی لوگ ان عقائد کی اشاعت کرنے والے محض ترجمان ہیں -

گذارش

یہ عقائد مذکورہ قرآن اور حدیث کے کافی حصہ کو زخمی کر رہے ہیں اشاعت کنندہ حضرات کا فرض اولین ہے ان کی اشاعت بند کر دیں ورنہ ہر صاحب قلم کی خدمت میں گذارش ہے قرآن اور حدیث کی روشنی میں مکمل تردید کریں:

Marfat.com

عطیہ رسولؐ یادگار حضرت فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ و سلم

حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کا جب اس دار فانی سے انتقال ہوا۔ تو چند روز کے بعد خلیفہ اعظم حضرت محبوب سبحانی نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کو دروازہ اقدس روضہ بابا فریدؒ پر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا دیدار اور زیارت نصیب ہوئی اور آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا مَنْ دَخَلَ دَخَلَ الْبَابَ اٰمَنَ

ترغیب رسولؐ دخول باب فریدیؒ

جو شخص اس دروازہ میں داخل ہوگا وہ امن اور چین پائے گا اور اس خراب مبارک کے بعد حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے حکم دیا کہ روز مرہ آمد و رفت کے لئے دوسرا دروازہ نکالا جاوے پہلا دروازہ جو زیارت رسولؐ سے مشرف ہو چکا ہے اسکو فقط عرس مبارک کے موقع پر کھولا جائے خاص خلق کے لئے پھر سال بھر بند رہے آخر کار اسی طرح عمل آمد ہو گیا اور خاص تاریخ عرس میں اس دروازہ پر بہت مخلوق کا ہجوم رہتا ہے یہ تمام برکات حضرت بابا فرید کی پارسائی اور ارشاد حضرت سید المرسلین مَنْ دَخَلَ دَخَلَ الْبَابَ فَاٰمَنَ کے معلوم ہوتے ہیں یہ کیوں نہ ہو جہاں انوار اسلام کی تجلی ہو وہ مقام قیامت تک خیر و برکات کا مانند کا

Marfat.com

اور مقامات عباد صلحاؒ پر جو ہجوم ہے یہ مقبولیت الٰہی کی کرشمہ سازی ہے اسکو روکا نہ جائے اور قبور عباد صلحاؒ کو سجدہ ریزی سے محفوظ رکھا جائے اس فعل حرام سے عباد صلحاؒ کو تکلیف ہوتی ہے۔

صدقہ گیارھویں عطیہ رسولؐ

کتاب بازدہ مجلس میں حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا ہے میری یہ عادت تھی ہر ماہ کی بارہ تاریخ کچھ کھانا پکا کر اہل مجلس اور غرباء کو کھلاتا تھا اور اس طعام کا ثواب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدس کو ایصال کرتا تھا۔

ایک دفعہ مجھے حضور علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوئی تو حضورؐ نے ارشاد فرمایا اے عبدالقادر تم نے میرے نام کو بارہ تاریخ میں روشن کیا ہے اور باری تعالےٰ تمہارے نام کو گیارہ تاریخ میں روشن کریگا بعد ازیں حضرت غوث پاکؒ کے انتقال چاند کی گیارہ تاریخ ہوا اور حضرت غوث پاکؒ کے عقیدتمندوں نے چاند کی گیارہ تاریخ صدقہ گیارہویں شروع کیا اور اسوقت صدقہ گیارہ تاریخ کی رسم تمام ملکوں میں جاری ہے اور بعض مسلمان اسکو منع بھی کرتے ہیں۔ مگر دن بدن یہ صدقہ زیادہ ہوتا جاتا ہے اصلی یہ صدقہ عطیہ رسولؐ ہے یہ ختم نہیں ہو سکتا ہے۔

اعتراض:۔ مزارات عباد صلحاؒ پر جانا حرام ہے کیونکہ عام لوگ وہاں مرادیں مانگتے ہیں

Marfat.com

جواب:۔ یہ حرام تو تمام کاروبار میں جاری ہوگا دکان زمین وغیرہ تمام میں خاص مراد کے لئے آنا ضروری ہے اصلی انصاف یہ ہے دکان زمین وغیرہ مقام صلحاء یہ تمام چیزیں وسیلہ مراد ہوتی ہیں اصلی مراد اللہ سے مانگی جاتی ہے اعتراض:۔

یا وکار بابا فرید رح اور صدقہ گیا۔ سویہ تاریخ حدیث خواب سے استدلال کیا گیا ہے یہ عالم خواب کا معاملہ ہے۔ کوئی یقینی امر نہیں۔ جواب

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ رَآنِیْ فَقَدْ رَآنِیْ اِنَّہٗ لَا یَنْبَغِیْ لِلشَّیْطَانِ اَنْ یَتَمَثَّلَ فِیْ صُوْرَتِیْ رَوَاہُ الْمُسْلِمُ وَابْنُ مَاجَہ

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے جس مسلمان نے مجھے عالم خواب میں دیکھا ہے وہ یقیناً میری صورت ہی کو دیکھا ہے کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا ہے۔

یہ حدیث امام مسلم اور ابن ماجہ نے بیان کی ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِیْ فِی الْمَنَامِ فَسَیَرَانِیْ فِی الْیَقْظَۃِ وَلَا یَتَمَثَّلُ الشَّیْطَانُ بِیْ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُد۔

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے۔ جس انسان نے مجھے عالم خواب میں دیکھا وہ یقین کرے کہ

Marfat.com

مجھے عالم بیداری میں نہ دیکھا ہے۔ کیونکہ میری صورت پر شیطان متمثل نہیں ہو سکتا ہے یہ حدیث ابوداؤد نے بیان کی ہے یہ دونوں حدیثیں صحاح ستہ کی تین کتابوں میں ذکر ہیں

اصلی زیارت رسولؐ عالم خواب میں یقینی امر ہے اس میں شک و شبہ کرنا سراسر خطرہ ایمان ہے۔

اور حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت خواجہ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ جیسے پارسائوں کی خواب زیادہ یقین کے قابل ہے۔ جن کی ساری زندگی ذکر الٰہی اور رحم ترس مخلوق میں گذری ہے۔

اصلی یہ اعتراض محض فتنہ شیطان ہے اس سے محفوظ رہنا ہر مسلمان کا ضروری ہے اور بعض فرقوں کا یہ عقیدہ ہے کہ زانی اور قاتل اور ظالم کی بخشش دربار الٰہی میں ہو سکتی ہے مگر صدقہ گیارھویں دینے والے کی بخشش ممکن نہیں یہ عجیب قسم کی جہالت ہے اور بعض عزیزوں کا خیال ہے کہ مقاصد دنیا کی خاطر دربار الٰہی میں دعا مانگنی مکروہ ہے اس پر وعید قرآن و حدیث قرآن وَاسْئَلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ حدیث ترمذی مَنْ لَمْ یَسْئَلِ اللّٰہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ یہ مکروہ زیادہ تعجب کی بات اور جہالت ہے۔

Marfat.com

انسانیہ کی وجہ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تاریخ کے پہلے
نمبر ہیں ہیں اے عزیز وہ قلوب انسانی کی دربار رسالت میں
سجدہ ریزی سے یا نہیں اسکو کون مٹائے گا باقی انبیاء کرام
اور اولیاء کرام؟ اور فرشتوں کے تو حضور علیہ السلام مستوار ہیں
ان قلوب کی سجدہ ریزی کا کوئی انتظار نہیں آتا ہے اور ارشاد
باری تعالیٰ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِی
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ جو ایمان لائے اور
دولت تقویٰ سے مشرف ہیں ان کے تکریمات اور تعظیمات
نہ دار دنیا میں ختم ہو سکتے ہیں اور نہ دار آخرت میں ختم ہونگے
نبیا۔

نشان مرگ کل تک بھی نہ چھوڑا اس باغ میں گل نے
تیری زندگی کا ننگہ ہو کیا آخر اسمائے سبھی
اور حضور علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں اَنَا خَیْرُ وَلَدِ اٰدَمَ
نَفْسًا وَخَیْرُهُمْ بَیْتًا وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَاَنَا سَیِّدُ الْعٰلَمِیْنَ
وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ یُحَرِّكُ حَلَقَ الْجَنَّةِ فَیَفْتَحُ اللّٰهُ لِیْ فَیُدْخِلُنِیْهَا
وَمَعِیَ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَكْرَمُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ عَلَی اللّٰهِ
وَلَا فَخْرَ میں تمام اولاد آدم کی جانوں سے افضل
ہوں اور میرا گھرانا تمام مخلوق سے افضل ہے اور میں تمام عالم کا سردار ہوں۔
آخر عزیز نواز دلگاؤ اپنے مقدس نبی کا کتنی تکریم و تعظیم

Marfat.com

ہونی چاہئے

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اور امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

اِنَّ الْمَلَائِکَۃَ اُمِرُوْا بِالسُّجُوْدِ لِاٰدَمَ لِاَجْلِ نُوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مواہب لدنیہ ج ۱ ص ۳۲

فرشتوں کو سجدہ آدم علیہ السلام کا حکم الٰہی اس واسطے تھا کہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیشانی میں نور محمدی صلعم جلوہ گر تھا۔ اور امام ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

کان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَبَہَ الْمَسْجُوْدُ کہ تخلیق عالم اور تخلیق آدم سے مقصد قدرت کا نور محمدی کا ظاہر کرنا تھا۔

جبکہ حضور علیہ السلام بعث ایجاد عالم ہیں تو یہ تعظیم تکریم آدم علیہ السلام دراصل تعظیم تکریم حضور علیہ السلام ہی ہے اور نور محمدی کی تکریم و تعظیم دراصل نور الٰہی کی تکریم تعظیم ہے

علوم آدم علیہ السلام

اللہ تعالےٰ نے کثرت علوم کی دولت سے آدم علیہ السلام کو کافی نوازا ہے علم آدم الاسماء کا تھا باری تعالےٰ نے آدم علیہ السلام کو تمام اشیاء عالم دنیا

Marfat.com

کے اسمائے گرامی کے علوم عطا فرمائے ہیں۔

علوم حضر ختم الانبیاء

باری تعالےٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو علوم خمسہ اور خواص مبسوطہ دونوں سے نوازا ہے اور جہان کے تمام اشیاء کے ذاتی کیفیات اور ان کے اسمائے گرامی کے علوم عطا فرمائے

عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ النساء ارشاد باری تعالےٰ اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم کو ان علوم الٰہی سے نوازا گیا جن کا عرفان تم تاریخ انبیاء علیہم السلام میں نہ پاؤ گے یہ فضل عظیم الٰہی ہے تیری ذات مقدس پر اے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اس آیت قرآنی کی حضرت علیہ السلام خود تفسیر فرماتے ہیں کہ وہ علوم الٰہی کون سے تھے جو فضل عظیم کے مالک ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدْتُ بِزُبْرِ آبَائِي بَنِي تَمِيْمٍ فِيْمَا تَجَلَّى لِيْ كُلُّ شَيْءٍ وَعَرَفْتُ رواہ الترمذی واحمد

حضور علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے لیے دست قدرت کی ایسی تجلی ہوئی جس کے فیض و برکات سے

Marfat.com

تمام عالم زبانکے اشیاء حاضر ہوگئے وَعَرَفَتْ ہر چیز کا اسم اور اس کے ذاتی کیفیات کا مجھے خاص عرفان عطا ہوا یہ حدیث امام ترمذی اور امام احمد نے بیان کی ہے جو فن حدیث کے بہت بڑے ماہر شمار کئے جاتے ہیں۔

اے عزیز! حضرت آدم علیہ السلام پر علوم الٰہی کی تجلی فقط عرفان اسماء اشیاء موجب ہوئی ہے مگر حضرت خاتم الانبیاء پر عالم الٰہی کی تجلی اسماء اور سمیات اشیاء کے عرفان موجب ہوئی ہے یہ نعوذ باللہ کوئی آدم علیہ السلام کی تحقیر بیان نہیں ہو رہی ہے بلکہ یہ وزن لگانا ہے کہ انعام الٰہی کی حضرت علیہ السلام پر کتنی کس انداز پہ بارش ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو انعام ربانی سے کتنا نوازا گیا ہے آخر اس شبہ کو دور کرنا ہے کہ جن کو سارے جہان کی سیر کرائی گئی اور نور نبوت جس ذات مقدس پہ ختم ہوا وہ علوم الٰہی کا کتنا مالک ہے۔

سیر جنت طعام جنت حضرت آدم علیہ السلام

باری تعالیٰ عز اسمہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو سیر جنت اور طعام جنت سے نوازا ہے اور ساتھ ہی

Marfat.com

تکریم و تعظیم ملائکہ سے بھی مشرف بنایا ہے یہ ذات آدم پہ خاص انعام ربانی تھا۔

سیر عرش طعام عرش سید الانبیاء علیہ السلام

باری تعالےٰ جل جلالہٗ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سیر جنت اور طعام جنت سے بہت زیادہ نوازا ہے امامت انبیاء سے نوازا اور سیر عرش عظیم کرائی اور دعوت طعام عرش سے نوازا اور سیر جنت کرائی وہاں صورت مثالی میں حضرت بلالؓ کو دیکھ کر آنحضرتؐ بہت خوش ہوئے کیونکہ یہ بلالؓ بھی تو باغ محمدیؐ کا پھول ہے جو سیر جنت سے نوازا گیا ہے یہ بھی اصلی جلال محمدیؐ تھا۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابیت عند ربی یطعمنی ویسقینی ربی رواہ مسلم

حضور علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں میں حالت محبت الٰہی میں رہتا ہوں اور طعام اور شراب کی دعوت سے مجھے دربار الٰہی میں نوازا جاتا ہے۔

Marfat.com

خلافت حضرت آدم علیہ السلام

باری تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین کی خلافت سے نوازا ہے۔ جس خلافت کے لئے فرشتے اور ابلیس بہت بیتاب تھے اِنِّی جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً ط

ارشاد باری ہیں زمین میں خاص حکومت الٰہی اور خاص خلیفہ اپنا نائب مقرر کرنے والا ہوں۔

خلافت حضرت خاتم الانبیا علیہم السلام

باری تعالےٰ عزّ اسمہٗ نے حضور علیہ السلام کو خلافت عظیمہ سے نوازا ہے جو مشرق اور مغرب تک پھیل گئی۔ اور زمین کے کونے کونے میں حکومت الٰہیہ کا اجرا ہوا۔ اور باغ محمدی کے چار پھولوں نے خلافت محمدی کو بہت معطّر بنایا۔ جن کی خوشبو سے بزم دنیا قیامت تک معطّر رہے اور وہ چار پھول باغ محمدی کے ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ علیؓ ہیں جن کے جلال روحانی سے نصف دنیا حکومت الٰہیہ کے زیر سایہ ہوگئی پھر وہ جنت فردوس تشریف لے گئے

تیری محفل بھی گئی چاہنے والے بھی گئے
شب کی آہیں بھی گئیں صبح کے نالے بھی گئے

Marfat.com

دا نجھے دے بھی گئے اپنا صلہ لے بھی گئے
آکے بیٹھے بھی نہ تھے اور نکالے بھی گئے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ پ۱۸ النور ۷

حضور علیہ السلام نے جب زمین میں عشق اور محبت الٰہی کا باغ لگایا تو باری تعالےٰ کو یہ درس محبت بہت پسند آیا اور وعدہ فرمایا ایک خلافت عظیمہ امت محمدیہ کو عطا کی جائے گی۔ جس کے برو برکات تمام جہان میں پھیل جائیں گے۔

اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ پ۱۷ انبیاء ۱۰۵

ارشاد باری تعالےٰ خلافت زمین کے عباد صلحاء زیادہ حقدار ہیں۔ ان کو ضرور وارث زمین بنایا جائے گا۔

کلام حضرت عبداللہ بن سلام

اِنَّ اَكْرَمَ خَلِيْفَةِ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

حضرت عبداللہ بن سلام جو جلیل القدر

Marfat.com

صحابی اور جلیل القدر عالم ہے وہ فرماتے ہیں۔
تمام خلافتوں سے زیادہ اشرف اور زیادہ
بابرکت خلافت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ باقی
تمام خلافتیں دوسرے نمبر ہیں ہیں۔

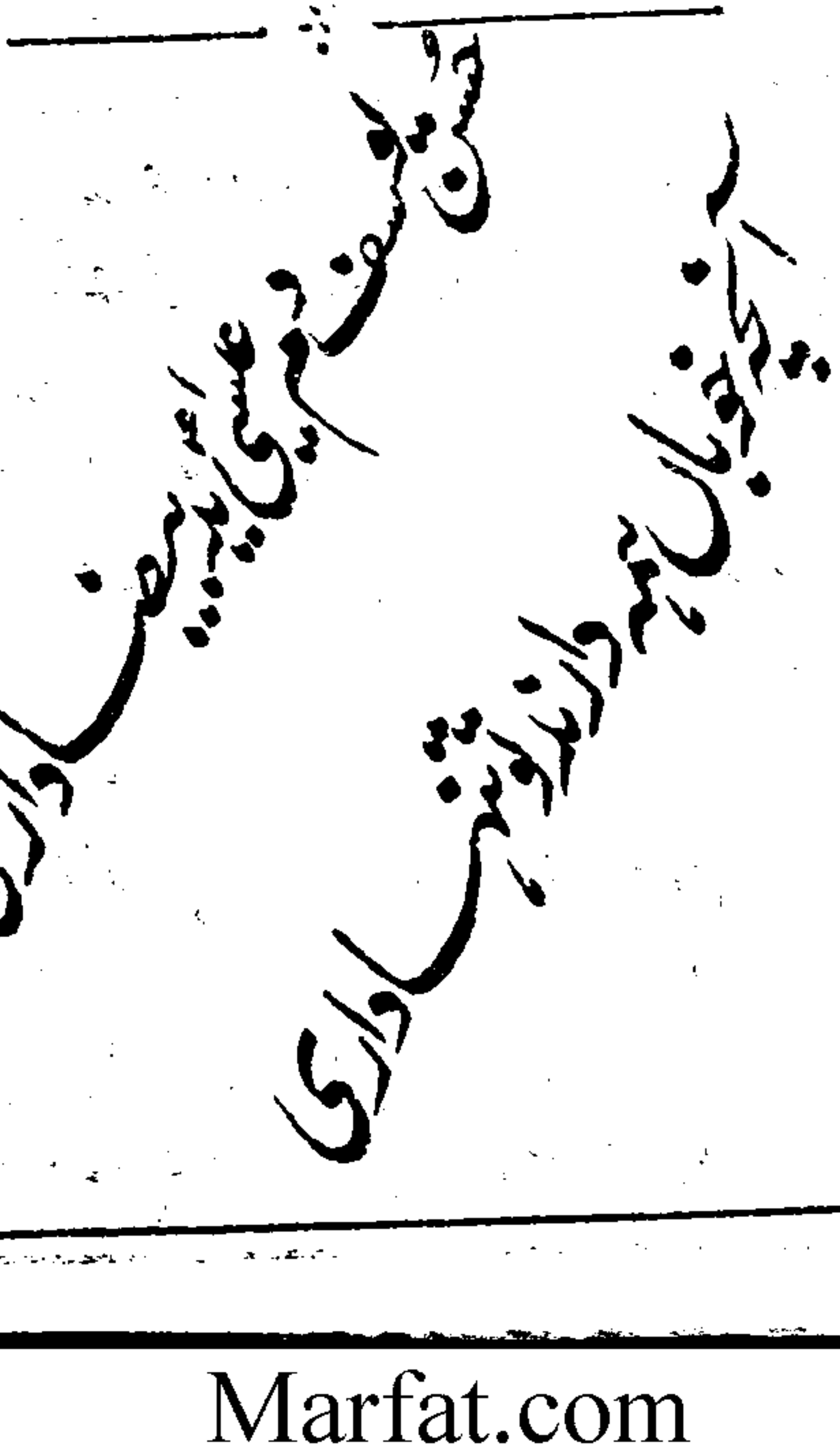

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	حیات طیبہ محبوب خدا	۴
۲	فتنہ فرقہ بازی	۵
۳	فتنہ انکار حدیث	۸
۴	منکرین حدیث دور حاضر	۸
۵	خدمات احترام خدام اسلام	۹
۶	برکات خدمات اسلام	۱۱
۷	فیض برکات صوفیائے کرام	۱۳
۸	بیان کشف المحجوب	۱۴
۹	اقتداء علمائے حق	۱۷
۱۰	لغزش سائل قرآن حدیث	۱۹
۱۱	عمل امر مستحب موجب	۲۱
۱۲	ثواب	
۱۳	حبائر و فاجر	

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱۵	حکایت جبائر فاجر	۲۸
۲۶	سبب دعا جبائر	۳۰
	مسئلہ	
۲۷	برکات صدقات	۳۱
۲۸	برکات مقام عبدالحق	۳۲
۲۹	سفتاں قبل عشاء	۳۴
	سنت رسول	
۲۰	ترغیب وسیلہ	۴۴
۲۱	وسیلہ بصلات سنت	
	صحابہ کرام	
۲۲	صلوٰۃ وسلام بصلات	۴۶
۲۳	نور رسالت	
۲۴	کلام مولانا محمد قاسم	

Marfat.com

۲۵	یادگار باب فریدیؒ صدقہ حضرت غوث پاکؒ		۳۷	کلام حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کلام عارف	
۲۶	عباد صلحاً باغ محبت الٰہی		۳۸	کلام حضرت غوث بلگرامؒ	
۲۷	وزن کلمہ طیبہ		۳۹	نداء اللہ ندار رسولؐ	
۲۸	وزن عباد صلحاً	۵۵			
۲۹	جلال الٰہی	۵۶	۴۰	استحقاق اسم اہل حدیث	
۳۰	خفلت مسلم				
۳۱	طاقت الٰہی		۴۱	فرقہ مرجیہ	
۳۲	حضور کائنات و علم کائنات		۴۲	بقا فیض برکات عباد صلحاً بعد وفات	
۳۳	احسان ربانی بر خاتم الانبیاؐ		۴۳	اللہ نور السموات والارض	
۳۴	لغزش فرقہ بازی		۴۴	کیف حضور کائناتؐ	
۳۵	احترام الٰہی		۴۵	تحفہ رسالت	
۳۶	کیف بیان سیرت رسولؐ		۴۶	استقامت زاہد	
			۴۷	کشف عالم عارفینؒ	

Marfat.com

۴۸	کشف عالم عارفین رح	۶۲	تمثیل نور الٰہی
۴۹	حکایت	۶۳	تجلی نور الٰہی علی عالم
۵۰	مشاہد الٰہی	-	خلق
۵۱	ازواج از اقسام عالم امر	۶۴	نور عقلی نور ہدایت خاتم الانبیاء
۵۲	نزاع لفظی	۶۵	حدیث نوری حدث
۵۳	فتوی علماء راسخین رح		عبد الرزاق رح
۵۴	کلام حضرات عارفین رح	۶۶	تخلیق اول نور محمدی
۵۵	برکات صحبت صلحاء رح	۶۷	اعتراض تقسیم نور
۵۶	علم کلام شیخ بجدی	۶۸	شکریہ عالم زنیا
۵۷	انصاف	۶۹	قبول نور بر آدم ع
۵۸	مرکز نور		بوسیلہ خاتم الانبیاء ص
۵۹	نور بالذات نور بالعرض	۷۰	فرقہ بازی خطرہ ایمان
۶۰	نور الٰہی نور محمدی	۷۱	حدیث نور حقیقت محمدیہ
۶۱	تشریح مقام ہذا	۷۲	اعتراض جواب
		۷۳	تخلیق آدم علیہ السلام

Marfat.com

۷۴	نسبت روح اللہ الی آدم ؑ نبیٹی علیہم السلام		۸۶	اصطلاح اہل عرب	
۷۵	تمثیلا فیض		۸۷	اعتراض جواب	
۷۶	اعتراض جواب		۸۸	احترام رسول کی چند مثالیں	
۷۷	مثال شخص محمدی		۸۹	احترام رسالت امام ابو یوسف رح	
۷۸	نور محمدی بحالت بشریت		۹۰	احترام رسالت سلطان محمود غزنوی	
۷۹	اعجاز محمدی		۹۱	احترام رسالت زاہدہ رابعہ عدویہ	
۸۰	معراج بیت المقدس از مکہ معظمہ		۹۲	احترام رسول اضطراری	
۸۱	اعتراض جواب		۹۳	اطلاق لفظ بشر علی انبیاء غایت کفار	
۸۲	جلال محمدی مقام بدر		۹۴	مشیت عامہ	
۸۳	کلام امام غزالی رح		۹۵	احترام مجلس رسول کریم ﷺ	
۸۴	کلام شاہ عبدالعزیز رح دہلوی				
۸۵	کلام نواب صدیق حسن خاں رح				

Marfat.com

۹۶	عقیدہ تصور رسول ؐ فاسد نمبر ۱	۱۰۷	فیض برکات حقیقت محمدیہ
۹۷	شان مصطفیٰ علیہ السلام	۱۰۸	قصیدہ نور حضرت ابن جابر رضی
۹۸	حلیہ مبارک حضرت خاتم الانبیاء ؐ	۱۰۹	قصیدہ نور حضرت
۹۹	شجرہ طیبہ	۱۱۰	عقیدہ حضرت صحابہ کرام رضی
۱۰۰	حضرت عبداللہ والد محترم سید المرسلین ؐ	۱۱۱	عمر عزیز حقیقت محمدیہ
۱۰۱	حضرت عبدالمطلب	۱۱۲	کلمہ تعظیم نور محمدی محمد نوری
۱۰۲	انقلاب نوری بشری	۱۱۳	اعتراض جواب
۱۰۳	نوری در لباس بشری	۱۱۴	کلام حضرت عبداللہ حبیبی
۱۰۴	معراج شریف ذات اقدس بشری در لباس نوری	۱۱۵	انوار عقیدہ انوار ہدایت
۱۰۵	تحقیق مقام قرب الٰہی رسول ؐ	۱۱۶	نور حضرت خاتم انبیاء
۱۰۶	تفصیل مقام معراج شریف	۱۱۷	اعتقاد صحابہ کرام
		۱۱۸	کلام حضرت عباس رضی اللہ عنہ

Marfat.com

۱۱۹	فیض برکات حضرت خاتم الانبیاء	۱۳۴	حضرت ابراہیم علیہ السلام
۱۲۰	روحانی شفاخانہ	۱۳۵	حضرت جبرائیل علیہ السلام
۱۲۱	مرکز نبوت	۱۳۶	حضرت میکائیل علیہ السلام
۱۲۲	تحلیل سراج منیر	۱۳۷	حضرت اسرافیل علیہ السلام
۱۲۳	برزخ شاہ اسمٰعیل دہلوی		ارواح انبیاء کرام
۱۲۴	برکات ارواح مقدسہ		ملک
۱۲۵	اقسام حضرات اولیاء کرام		جناب
۱۲۶	انتظام عالم نیابۃً عن ظل		حضرت سرور دو عالم
	اولیاء کرام	۱۴۱	ہم مرزا قادیانی
۱۲۷	اعتراض جواب	۱۴۲	شفا حقیقت مخبر
۱۲۸	تشریح مزاج قلوب	۱۴۳	حاضر ناظر بالذات بالعرض
۱۲۹	قطب متصرف فی الخلق	۱۴۴	ساقی بزم عالم
۱۳۰	اعتراض جواب	۱۴۵	تاثیر تجلی مظہر حشیم موسیٰ علیہ السلام
۱۳۱	حرامات غیر مخبیہ	۱۴۶	اتہام حاضر ناظر
۱۳۲	حضرت آدم علیہ السلام	۱۴۷	اعتراض جواب
۱۳۳	حضرت موسیٰ علیہ السلام	۱۴۸	قرب محب محبوب

Marfat.com

1:50,000

Marfat.com